بصیرتوں کے امیں ہیں ہمیں مگر ہم نے
بسا لیا ہے رگ و پے میں ڈر اندھیرے کا
ڈاکٹر ارمان نجمی

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web: www.pindar.in

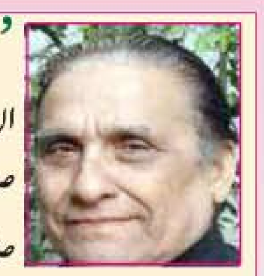

”ارمان نجمی نے جو کچھ لکھا وہ ان کا جیا ہوا سچ ہے۔ اس کی صداقت ان کی شاعری میں صاف جھلکتی ہے۔۔۔ ارمان نجمی کی شاعری میں ملت کی عظمت رفتہ اور وقت کے ہاتھوں پامال ہوتی قدروں کی المناکی ایک مستقل درد کی صورت میں ابھرتی ہے۔ وہ ماضی کی یاد دلاتے ہوئے ساری دنیا کو اپنے دکھ میں شریک کرتے نظر آتے ہیں۔“
فاروق ارگلی

PATNA, WEDNESDAY 09.07.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | پٹنہ، بدھ ۹/ جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۳/ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ Vol.52 No.184

خواتین کے لئے ڈومیسائل پالیسی نافذ

ریاست میں پہلی مرتبہ یوتھ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ، ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں 43 ایجنڈوں کو منظوری

پٹنہ 8 جولائی (پی این ایس) ریاستی حکومت نے خواتین کے لئے ڈومیسائل پالیسی نافذ کردی ہے۔ اب سرکاری نوکریوں میں خواتین کو اس کا فائدہ ہوگا۔ ریاست کے باہر کی خواتین کو جنرل کٹیگری سے جوڑا جائے گا۔ اب تک اس ریزرویشن کا فائدہ بہار کے علاوہ دیگر ریاستوں کی خواتین کو بھی ملتا تھا لیکن اب صرف ان خواتین کو ملے گی جو مستقل بہار کی رہنے والی ہوں گی۔ دیگر ریاستوں کی خواتین جنرل کوٹے میں درخواست دے سکیں گی۔ اس فیصلے سے ریاست کی خواتین اپنی نمائندگی اور بھی بہتر طریقے سے کرسکیں گی۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں آج ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا۔ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے بتایا کہ میٹنگ میں 43 ایجنڈوں کو منظوری دی گئی۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں بہار میں پہلی مرتبہ بہار یوتھ کمیشن تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس کا مقصد ریاست کے نوجوانوں کو خود انحصار، ہنرمند اور روزگار پر مبنی بنانا ہے تاکہ ان کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی حکومت نے ایک نیا منصوبہ شروع کیا ہے جس کا نام معذور سول سروس حوصلہ افزائی منصوبہ ہے، اس کا فائدہ معذور مرد امیدوار پسماندہ طبقہ، جنرل طبقہ یا اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے امیدواروں کو حاصل ہوگا۔ ایسے امیدوار بی پی ایس یا یو پی ایس سی کا ابتدائی امتحان پاس کرلیتے ہیں انہیں مین امتحان کی تیاری کے لئے پچاس ہزار روپیہ اور انٹرویو کی تیاری کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی امداد دی جائے گی۔ یہ منصوبہ معذوروں کو سول سروس میں کامیاب بنانے کے لئے شروع کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں 26-2025 میں خریف موسم میں موٹا اناج اگانے کو فروغ دینے کے لئے 46.75 کروڑ روپیہ خرد کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں بہار شہری گیس تقسیم پالیسی 2025 کو بھی منظوری دی گئی، تاکہ شہروں میں صاف ستھرا اور ماحولیات کے عین مطابق قدرتی گیس کے استعمال کو فروغ دیا جاسکے۔ محکمہ میٹنگ میں سینک اسکول نالندہ اور گوپال گنج میں پڑھنے والے بہار کے طلبا کو کھانے اور اسکول کے خرچ کے لئے دی جانے والی اضافی رقم کے تجویز کو بھی منظوری دی گئی۔

یوتھ کمیشن بہتر تعلیم اور روزگار کو یقینی بنائے گا

کمیشن میں چیئرمین، 2 ڈپٹی چیئرمین اور 7 اراکین ہوں گے: نتیش

پٹنہ 8 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں یوتھ کمیشن کی تشکیل کی اطلاع اپنے ایکس پوسٹ پر بھی دی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ بہار میں نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کرانے، انہیں ٹرینڈ کرنے، مضبوط اور قابل بنانے کے مقصد سے ریاستی حکومت نے ’بہار یوتھ کمیشن‘ تشکیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سماج میں نوجوانوں کی حالت کو بہتر اور بلند کرنے سے متعلق تمام معاملوں پر حکومت کو مشورہ دینے میں اس کمیشن کا اہم کردار ہوگا۔ نوجوانوں کو بہتر تعلیم اور روزگار یقینی بنانے کے لیے سرکاری محکموں کے ساتھ یہ کمیشن تعاون کرے گا۔ اس پوسٹ میں کمیشن کے خاکہ کو واضح کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ بہار یوتھ کمیشن میں ایک چیئرمین، دو ڈپٹی چیئرمین اور 7 اراکین ہوں گے۔ ان کی زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال ہوگی۔ یہ کمیشن اس بات کی نگرانی کرے گا کہ ریاست کے مقامی نوجوانوں کو ریاست کے اندر پرائیوٹ سیکٹر کے روزگار میں اولیت ملے۔ ساتھ ہی ریاست کے باہر پڑھنے والے اور کام کرنے والے نوجوانوں کے مفاد کا بھی تحفظ ہو۔ سماجی برائیوں کو فروغ دینے والی شراب اور دیگر نشیلی اشیاء کی روک تھام کے لیے پروگرام تیار کرنے اور ایسے معاملوں میں حکومت کی سفارش بھیجنا بھی اس کا اہم کام ہوگا۔ ریاستی حکومت کی دور س پہل کا مقصد ہے کہ اس کمیشن کے توسط سے نوجوان خود کفیل، ہنرمند اور روزگار پر مبنی ہو۔ تاکہ ان کا مستقبل محفوظ ہو۔

ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے حق میں بی جے پی کی عرضی

نئی دھلی، 8 جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن کی بہار کی ووٹر لسٹ میں بہار کی خصوصی نظر ثانی کے فیصلے کے خلاف کانگریس اور دیگر بڑی اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر درخواستوں برعکس بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور ایڈووکیٹ اشون اپادھیائے نے ایک درخواست دائر کی ہے۔ منگل کے روز جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوئے مالا باگچی کے ایک تعطیلاتی بینچ نے درخواست گزار ایڈوکیٹ اپادھیائے کی درخواست پر ان سے کہا ہے کہ وہ اپنی درخواست میں خامیوں کو دور کرکے اسے 10 جولائی کو سماعت کے لئے درج فہرست کرنے کی درخواست رجسٹری (عدالت عظمی) سے کریں۔ درخواست گزار اپادھیائے نے آج جسٹس سدھانشو ڈھولیا کی سربراہی والی بچ کے سامنے خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے اپنی درخواست پر سماعت کے لئے 10 جولائی (چیلنج دینے والی درخواستوں کے ساتھ) کے لئے درج فہرست کرنے کی درخواست کی تھی۔ عدالت عظمی نے پیر کے روز کہا کہ وہ 10 جولائی کو بہار کی ووٹر لسٹ سے متعلق کمیشن کی ہدایات کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر غور کرے گی۔ ایڈوکیٹ اپادھیائے کے ذریعہ دائر درخواست میں الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ پارلیمانی، ریاستی اسمبلی اور مقامی بلدیاتی انتخابات سے قبل باقاعدہ وقفے سے ووٹروں کی فہرستوں پر خصوصی نظر ثانی کریں۔

حج 2026 کے لیے درخواستیں دینے کا عمل شروع

نئی دھلی، 08 جولائی (یو این آئی) حج 2026 کے لیے درخواست دینے کی کارروائی منگل سے شروع ہوگئی جو 31 جولائی تک جاری رہے گی۔ اقلیتی امور کی وزارت نے کہا کہ حج 2026 کے لیے درخواستیں جمع کرنے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ آن لائن درخواستیں 31 جولائی تک قبول کی جائیں گی۔ حج پر جانے والے عازمین حج پورٹل https://hajcommittee.gov.in یا حج سویدھا ایپ کے ذریعے اپنی درخواست جمع کرسکتے ہیں۔ آن لائن درخواست کی ونڈو آج سے 31 جولائی (باقی صفحہ 11 پر

اسرائیلی فوج کو رفح میں ’حراستی کیمپ‘ قائم کرنے کا حکم

غزہ میں صیہونی فوج کے وحشیانہ حملے جاری، 27 فلسطینی شہید

غزہ، 8 جولائی (یو این آئی) اسرائیل نے اپنی فوج کو حکم دیا ہے کہ وہ رفح کے کھنڈرات کو ایک فلاحی شہر میں تبدیل کرے لیکن ماہرین نے اِس منصوبے کو تمام فلسطینیوں کے لیے ایک ’حراستی کیمپ‘ قرار دیا ہے۔ اسرائیل نے غزہ کے فلسطینیوں کے لیے ویسا ہی حراستی مرکز بنانے کا فیصلہ کیا ہے جیسے دوسری عالمی جنگ سے پہلے نازی جرمنی نے یہودیوں کے لیے بنائے تھے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کے پیش کردہ منصوبے کے تحت غزہ کے تمام فلسطینیوں کو رفح کے کھنڈرات پر قائم کیمپ حراستی طرز کے کیمپ ’concentration camp‘ میں منتقل کیا جائے گا۔ کاٹز نے اسرائیلی صحافیوں کو بریفنگ میں بتایا کہ فلسطینیوں کو کیمپ میں داخل ہونے سے پہلے سیکیورٹی اسکریننگ سے گزرنا ہوگا اور ایک بار اندر جانے کے بعد انہیں باہر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسرائیلی افواج اس کیمپ کے اردگرد کا کنٹرول سنبھالیں گی اور ابتدائی طور پر (باقی صفحہ 11 پر

وزیر اعلیٰ نے ریکارڈ سیل بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا

نئی عمارت کی تعمیر کا کام اچھے طریقے سے مکمل کرنے کی افسروں کو ہدایت

پٹنہ، 8 جولائی، (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو نہرو پتھ میں ریکارڈ سیل بلڈنگ کے لیے کثیر منزلہ عمارت کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے تعمیر کی جگہ کا جائزہ لیا اور تیزی سے تعمیر کا کام کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریکارڈ کی تعداد میں اضافہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ابھیلیکھ بھون احاطہ میں ابھیلیکھ بھون کے عقبی حصہ میں نئی عمارت تعمیر کرائی جارہی ہے، تاکہ اہم ریکارڈ کو مزید بہتر طریقہ سے محفوظ رکھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس نئی عمارت کی تعمیر کا کام اچھی طریقہ سے پورا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ابھیلیکھ بھون احاطہ کا بھی جائزہ لیا اور وہاں کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجئے کمار سنہا، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری و ایڈیشنل چیف سیکریٹری کابینہ سکریٹریٹ ڈاکٹر ایس سدھارتھ، وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری کمار روی، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی گوپال سنگھ، ابھیلیکھ بھون کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد فیصل عبداللہ سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی، 47 فیصد فارم موصول

نئی دھلی، 08 جولائی (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے عمل میں دو ہفتوں کے اندر انتخابی عہدیداروں کو تقریباً نصف ووٹروں کے بھرے ہوئے فارم موصول ہوئے ہیں۔ یہ معلومات منگل کے روز الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری پریس ریلیز میں دی گئیں۔ گنتی کے فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ 25 جولائی ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ بہار میں نظر ثانی کے عمل کے تحت گنتی کے 3,70,77,077 فارم موصول ہوئے ہیں، جو ریاست کے 7,89,69,844 ووٹروں کی کل تعداد کا 46.95 فیصد ہے۔ کمیشن نے 24 جون کو نظر ثانی کے لیے حکم نامہ جاری کیا تھا۔ الیکشن کمیشن نے ان دو ہفتوں میں نظر ثانی کے کام کے لیے 7.90 کروڑ فارم پرنٹ کیے ہیں اور فہرست میں رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 97 فیصد سے زیادہ (7,70,44,990) کو گنتی کے فارم تقسیم کیے گئے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر

ایران پر دوبارہ حملے کا خطرہ، فوج الرٹ

تہران، 8 جولائی (یو این آئی) ایران پر اسرائیل کی جانب سے ممکنہ دوبارہ حملے کے خدشے کے باعث ایرانی فوج کو مکمل ہائی الرٹ کردیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ تمام خطرات سے نمٹنے کے لیے ایران نے فوجی تیاریوں کو مکمل کرلیا ہے، جبکہ ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر نے کہا ہے کہ اگر جارحیت کی گئی جوابی کارروائی پہلے سے زیادہ شدید ہوگی۔

سلسلہ مسرت
(فری سروس)
کسوٹیاں آسان تو شادیاں آسان
لڑکے لڑکیوں کے رشتے کے لئے کوشش کرنا۔ رشتہ کے متلاشی حضرات رابطہ نمبر
9117225882
پر دن کے 9 بجے سے 12 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔

رشتہ پوائنٹ
(فری سروس)
لڑکا لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے گھر بیٹھے رابطہ کریں۔
9708387909

آج غروب آفتاب: 6.45
کل طلوع آفتاب: 5.03

سوشلسٹ پارٹی نے یکساں تعلیمی نظام کے مطالبہ پر کیا پیدل مارچ

پھلواری شریف،08جولائی (اجیت کمار) سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) نے جن وکاس شکتی سنگٹھن، کوشی نو زمان منچ اور جن جاگرن شکتی سنگٹھن کے ساتھ مل کر 6 جولائی کو سمستی پور ضلع کے کرپوری گرام سے بہار میں یکساں نظام تعلیم کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک پد یاترا شروع کی ہے۔ یہ 10 جولائی کو پٹنہ کے جے پی نواس، کدم کنواں میں ختم ہوگا۔ یہ پد یاترا گوکھول، کرپوری، پھلیشوری ڈگری کالج سے شروع ہوئی اور کرپوری ٹھاکر کے آبائی گھر پہنچی جہاں ان کے بھتیجے نتیا نند نے یاتریوں کا استقبال کیا۔ پد یاترا کے دوران گاندھی مورتی، تاج پور، بھورا، باجیت پور، ایاپیچ جیسے مقامات پر سڑکوں پر جلسوں کا اہتمام کیا گیا جس میں خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پد یاترا کے دوران پمفلٹ تقسیم کرکے عام لوگوں کو مساوی تعلیمی نظام کی ضرورت اور اس کے فوائد سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ دھننجے سنہا، آلوک کمار، پٹنہ سے ششی کانت پرساد، راشٹر سیوادل سے شاہد کمال، سہرسہ سے پروفیسر ارمان خان، مدھوبنی سے پروفیسر جاوید عبداللہ نے 6 جولائی کو اس مہم میں حصہ لیا۔ 8 جولائی کو، پٹنہ سے کاروباری نشورا جمل اور سماجی کارکن سرفراز پد یاترا میں شامل ہوئے۔ نشورا جمل نوشی نے کہا کہ جب تک ہر طبقے کے بچے یکساں اور معیاری تعلیم حاصل نہیں کریں گے تب تک معاشرے کی متوازن ترقی ممکن نہیں۔ لہٰذا حکومت تعلیم کی نجکاری روک کر اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں 1968 میں کوٹھاری کمیشن اور 2007 میں بہار میں مچکند دوبے کمیشن نے یکساں نظام تعلیم کی سفارش کی تھی لیکن اس پر آج تک عمل نہیں ہوا۔ جبکہ دنیا کے کئی ممالک نے یکساں نظام تعلیم کے ذریعے ہی پرائمری تعلیم کو عالمگیر بنانے کا ہدف حاصل کیا ہے۔ آج کے مارچ میں حصہ لینے والوں میں مہیندر یادو، بھاگوت پنڈت، اندرجیت، دکھی لال یادو، بیتیا، اجے سہنی، پنکی، پھول کماری، سودھا، راجو، گوتم یادو، آرتی، رنکی، اوپل ارمان، پون، سنت رام یادو، اشوک سنگر سنگھ، شدیپ سنگھ، میندیپ سنگھ، شنکر سنگھ جنرل سکریٹری، سوشلسٹ پارٹی انڈیا، وجیندر کمار صدر، سوشلسٹ پارٹی انڈیا، بہار، دھننجے سنہا جنرل سکریٹری، بہار، مہندر یادو سپروائزر، بہار اور راجیو کمار کوآرڈینیٹر، سوشلسٹ یوواجن سبھا شامل تھے۔

مفرور ملزم گرفتار

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس) ایس ڈی پی او داناپور 2 کی قیادت میں تھانہ انچارج منیر اور بہٹا تھانہ کے پولس افسران اور مسلح اہلکاروں کے ذریعہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر منیر تھانہ کے تحت ٹاٹا کالونی مادھوپور سے 4 معاملوں کے مطلوب ملزم 22 سالہ گولو کمار ولد اوپیندر رائے گرام ٹاٹا کالونی تھانہ منیر ضلع پٹنہ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کی نشاندہی پر چھپا کر رکھے گئے ایک دیسی کٹا اور دو کارآمد کارتوس برآمد کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں منیر تھانہ میں آرمس ایکٹ تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گولو کمار عرف رونت کا مجرمانہ ریکارڈ رہا ہے۔ وہ بہٹا تھانہ کے تین معاملات منیر تھانہ کے چار معاملات میں مطلوب تھا۔ اس کی نشاندہی پر ایک دیسی کٹا اور دو کارآمد کارتوس برآمد ہوا ہے۔ دوسری جانب ایس ایس پی کی ہدایت پر منیر تھانہ انچارج نے گشتی کے دوران غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث سنی کمار ولد لال دیورائے، تھانہ منیر ضلع پٹنہ کے خلاف منیر تھانہ میں معاملہ نمبر 487/25 مورخہ 07.07.2025 درج کیا تھا۔ اس کے پاس سے ایک دیسی کٹا برآمد ہوا ہے۔ ٹیم منیر تھانہ کے پردیپ کمار، منا کمار اور مسلح اہلکار شامل تھے۔

بہار بند کو کامیاب بنانے کیلئے عظیم اتحاد کی میٹنگ

پٹنہ سیٹی 8 جولائی (ذوالقرنین) الیکشن کمیشن کی عوام دشمن پالیسی، بڑھتے جرائم، قتل و غارت اور حکومت کی مزدور دشمن پالیسی کے خلاف بہار بند کو مکمل طور پر کامیاب بنانے کے لیے پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کی عظیم اتحاد کی پارٹیوں کی میٹنگ خواجہ کلاں کیسرا پنچایت بھون میں ہوئی میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ ہندوستان اتحاد کے کارکنان دکانداروں، ڈرائیوروں اور عام شہریوں سے عوامی رابطہ اور اسٹریٹ میٹنگ کرکے بند کی مکمل حمایت کرنے کی اپیل کریں گے میٹنگ کی صدارت راشٹریہ جنتا دل کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری پردیپ مہتا نے کی اور نظامت کانگریس کے سوجیت کیسرا نے کی میٹنگ میں عظیم اتحاد کے درج ذیل سرکردہ افراد موجود تھے کانگریس کے سینئر لیڈر سابق امیدوار پرویز احمد محمد حنیف شیخ آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر اقبال احمد کرشن کمار یادو سی پی آئی کے دیورتن پرساد آر جے ڈی بزنس سیل کے نائب صدر منا جسوال، سی پی آئی کے لیڈر منوہر لال مہتا، آر جے ڈی اقلیتی سیل کے نائب صدر محمد جاوید سردار جگجیت سنگھ سی پی ایم کے امود کمار رتن دیپ رائے کانسلر منوج مہتا ڈاکٹر انور امام محمد شہزاد سید فیروز حسن سریندر چودھری، پپو ترویدی گھنشیام شرما سابق کونسلر شیو مہتا وکی آنند کشواہا، رندھیر یادو شمبھو شرن پرساد گوتم مہتا رنجیت چندروانشی مہتاب عالم نریش جیسوال، محمد ارشد علی شاہین انور وجے کمار سنتوش کمار پنڈت روی کمار مہتا وغیرہ موجود تھے۔

جنتادل یو کے کارکنان نے سائیکل ریلی کے ذریعہ عوام کو بیدار کیا

پٹنہ سیٹی 8 جولائی (ذوالقرنین /آرہ فاطمہ) جنتادل (یو) کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کی قیادت میں ووٹر خصوصی نظرثانی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ریاستی دفتر پٹنہ سے جے پی گولمبر تک ایک سائیکل ریلی نکالی گئی سینئر ریاستی نائب صدر اور قانون ساز کونسلر رویندر پرساد سنگھ، قانون ساز کونسلر سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی جنتادل (یو) کے ریاستی صدر شری نتیش پٹیل، پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری اروند کمار سنگھ عرف چھوٹو سنگھ پروفیسر نوین آریہ چندراونشی، شری انیل کمار، شری پرم ہنس کمار سنتوش کشواہا شری کمل نوپانی راجیو رنجن پٹیل، شری راہل کھنڈیلوال، شری سریندر اوراون، شری رادھے شیام، شری ہولیش مانجھی محترمہ ارچنا کماری سمیت اس سائیکل ریلی میں پارٹی کے دیگر عہدیداران اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی،

بہار بند کو کامیاب بنانے کیلئے کارنر میٹنگ

پٹنہ سیٹی 8 جولائی (ذوالقرنین) آج پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں عظیم اتحاد کے زیر اہتمام کل 9 جولائی کو مکمل بہار اور پٹنہ صاحب کو مکمل بند کے لئے بیداری مہم اور عوامی بیداری مہم چلایا نکڑ سبھا کئی مقامات پر سڑکوں پر منعقد کیا گیا عالم گنج مہاراج گنج، ڈانکا املی، پچھم دروازہ، خواجہ کلاں، شہید بھگت سنگھ چوک، حاجی گنج، معروف گنج، مالسلامی، پٹنہ صاحب اسٹیشن سمیت کئی مقامات پر سڑکوں پر میٹنگیں کی گئیں نکڑ سبھا میں کانگریس قائدین راج کمار راجن سوجیت کیسرا پرویز احمد، پپو دویدی، راشٹریہ جنتا دل کے رہنما ڈاکٹر پروفیسر اقبال احمد، بلرام چودھری، محمد جاوید، سی پی آئی دیورتن پرساد، شمبھو شرن پرساد، کیسری کمار سید فیروز حسن راجد لیڈر منا جیسوال دھنشیام شرما کے ساتھ درجنوں دیگر لیڈران نے سڑکوں پر ہونے والی میٹنگوں میں شرکت کی۔

انسپکٹر پر گولی چلانے والے ملزم کو پولس نے کیا گرفتار

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس) ایس ٹی ایف نے بہار کے سہرسہ ضلع میں تعینات سب انسپکٹر منوج سنگھ پر جان لیوا فائرنگ کے اہم ملزم نتیش یادو کو پٹنہ کے سکرپور گاؤں سے گرفتار کیا ہے۔ واقعہ نے اس وقت سنگین رخ اختیار کرلیا جب پنچایت میں بیٹھے سب انسپکٹر، اس کے بیٹے اور بھتیجے کو گولی ماردی گئی۔ ایس ٹی ایف ٹیم نے چھاپہ مار کر ملزم سے ایک دیسی ساختہ پستول اور زندہ کارتوس برآمد کرلئے۔ سب انسپکٹر منوج سنگھ دھنرواتھانہ علاقہ کے سیوتی گاؤں میں ایک پنچایت میں اپنے سسرال کے زمینی تنازعہ کو حل کرنے کے لیے بیٹھا تھا لیکن پنچایت کے دوران نتیش یادو اور ان کے ساتھیوں نے اچانک فائرنگ شروع کردی۔ اس فائرنگ میں منوج سنگھ کے بیٹے ساون کمار کو تین گولیاں لگیں، اور بھتیجے روہت کے پیٹ میں گولی لگی۔ تینوں کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا کہ تنازع کی جڑ 9 بیگھہ زمین تھی جو ایس آئی منوج سنگھ کے سسرال کی جائیداد تھی۔ نتیش یادو کی نظریں اس زمین پر تھیں اور یہ معاملہ پہلے ہی کشیدہ تھا۔ ایس ٹی ایف کو اطلاع ملی تھی کہ نتیش یادو پٹنہ کے سکرپور گاؤں میں چھپا ہوا ہے۔ جہاں چھاپہ ماری کرکے اسے گرفتار کرلیا گیا۔

ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمہ کو توڑنے کے خلاف مالے کا احتجاج

پھلواری شریف،08جولائی (اجیت کمار) 06 جولائی 2025 کی رات جیور گاؤں کے مہادلت ٹولہ میں سماج دشمن عناصر کے ذریعہ بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی مورتی کو نقصان پہنچانے کے خلاف منگل کو سی پی آئی (ایم ایل) کی جانب سے ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ مارچ گوپال پور موڑ سے شروع ہوا اور بلاک گیٹ کے سامنے سڑک پر پہنچا۔ مارچ کی قیادت ستیانند کمار، دھنراج پاسوان، دھن پت داس، کیول رام، جگدیش آرٹ، رام پوکر، بجیندر پنڈت، جوگندر مانجھی، سریش چندر ٹھاکر، شیولال یادو، اجیت داس، سپریم پاسوان، شیام بابو کیوٹ، ونیت کمار، لال بابو پرساد اور بہت سے دوسرے لوگوں نے کی۔ سی پی آئی ایم ایل کے دفتر سکریٹری سریش سنگھ نے یہ اطلاع دی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت میں جاگیردار طاقتیں مزید طاقتور ہوگئی ہیں اور بابا صاحب کے مجسمہ کی توہین اسی کا نتیجہ ہے۔ یہ حملہ صرف مورتی پر نہیں بلکہ آئین اور غریبوں اور دلتوں کے احترام پر ہے۔ اجتماع میں متنبہ کیا گیا کہ اگر ملزمان کو جلد گرفتار نہ کیا گیا تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی۔ اس کی مکمل ذمہ داری مقامی انتظامیہ ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ ایک طرف حکومت ڈیجیٹل انڈیا کی بات کررہی ہے تو دوسری طرف غریبوں کو شناختی کارڈ، آدھار یا راشن کارڈ سے محروم کررہی ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ غریبوں پر شناختی کارڈ کا بوجھ نہ ڈالا جائے اور حکومت سب سے پہلے اپنے لیڈروں کے برتھ سرٹیفکیٹ کو پبلک کرے۔

جام سے نجات کیلئے پٹنہ میں آٹو روٹ میں تبدیلی

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس) پٹنہ میں داناپور، انیس آباد، پھلواری سمیت مغرب کی طرف جانے والے آٹو زاب جی پی او گولمبر کے بجائے ملٹی ماڈل ہب سے شروع ہوں گے۔ دوسری جانب کنکر باغ سمیت مشرق کی طرف جانے والے آٹو مونا سنیما ہال کے سامنے بنائے گئے یوٹرن سے چلیں گے۔ اس کے علاوہ ڈاکبنگلہ، اکزبیشن روڈ، گاندھی میدان اور فریزر روڈ کی طرف جانے والے آٹو زبدھ مارگ پر واقع ملٹی لیول پارکنگ سے چلیں گے۔ یہ نظام جی پی او گولمبر اور پٹنہ جنکشن گولمبر کے قریب لگنے والے اکثر جام سے نجات کے لیے لاگو کیا گیا ہے۔ ٹریفک ایس پی اپراجیت لوہن نے کہا کہ یہ نیا ٹریفک اصول شہر میں لاگو کیا گیا ہے۔ اب قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس کے لیے ایک ماہ کا وقت اور ملاقاتوں کے کئی دور ہوئے۔ اس کے باوجود آٹو ڈرائیور اب بھی من مانی کررہے ہیں۔ 10 جولائی سے ٹریفک پولیس قوانین پر عمل نہ کرنے والے آٹوز کو ضبط کرلے گی۔ دوسری جانب بغیر اجازت کے چلانے والے آٹو ڈرائیوروں پر 5000 روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ بیلی روڈ، پٹنہ جنکشن، جی پی او گولمبر، گاندھی میدان، بورنگ روڈ کراسنگ اور شہر کے دیگر بڑے کراسنگ پر ٹریفک کے ایس پی، ڈی ایس پی اور تقریباً 70 اہلکاروں کی ٹیم کو ٹریفک جام سے نجات دلانے کے لیے تعینات کیا جائے گا۔ محکمہ ٹریفک کا دعویٰ ہے کہ ان اقدامات سے پٹنہ کی سڑکوں پر ٹریفک جام کا مسئلہ کافی حد تک کم ہوجائے گا اور ٹریفک پہلے سے زیادہ منظم ہوجائے گی۔

گاندھی میموریل پوجا سمیتی کا یوم تاسیس منایا گیا

پٹنہ سیٹی 8 جولائی (ذوالقرنین) گاندھی میموریل پوجا کمیٹی باؤلی موڑ پر "نویں یوم تاسیس" کے مبارک موقع پر، دوسرے دن بھی ایک عظیم الشان لنگر عام کا اہتمام کیا گیا جس میں تقریباً دس ہزار سے زیادہ لوگوں نے تبرکات حسل کیا پوجا سمیتی کے چیئرمین اور سابق کونسلر بلرام چودھری اور کارپوریشن کونسلر محترمہ شوبھا دیوی نے مہمان کونسلر محترمہ گایتری گپتا سماجی کارکن محمد جاوید، منا جیسوال سنجے البیلا، شارق احمد رنگریز شاہد انصاری، بالمیکی پرساد، اروند شرما، درگا چودھری کو جسم کا کپڑا دے کر استقبال کیا پنڈت شری تلیشورناتھ پانڈے اور پنڈت شری آنند جھا نے مذہبی رسومات کی ادائیگی کی پروگرام میں وکی اوستھی پپو گپتا، شیو گپتا، منوج مہتا، اکو اوستھی ٹونی چودھری سونو اوستھی بھوشن مالی وغیرہ موجود تھے اس کی اطلاع بلرام چودھری صدر شری گاندھی میموریل پوجا سمیتی نے دی ہے،

یوم پیدائش پر گنگا پرساد کو انیل سلبھ کی مبارکباد

پٹنہ سیٹی 8 جولائی (ذوالقرنین) بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے کئی ادباء کے ساتھ سکم کے سابق گورنر گنگا پرساد کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی منگل کو سابق گورنر کے راجہ بازار رہائش گاہ پر ان سے مل کر ملاقات کو جشن میں بدل دیا ڈاکٹر سلبھ نے انہیں جسم کا کپڑا کے ساتھ ملبوس کرتے ہوئے ان کی لمبی عمر کی خواہش کی اور کہا کہ شری پرساد جیسی نامور شخصیات کی لمبی زندگی مطلوب ہے کیونکہ ان کی زندگی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہے ڈاکٹر سلبھ نے کہا کہ گنگا بابو نے نہ صرف اپنی پوری زندگی بلکہ اپنے جسم کو بھی سماج کے لیے وقف کردیا ہے وہ مہارشی ددھیچی کی طرح قابل احترام ہے آپ کی زندگی نہ صرف قابل احترام بلکہ مثالی بھی ہے آپ نے ادب و ثقافت کی ترویج میں بھی قابل قدر خدمات سرانجام دیں ساہتیہ سمیلن کے ساتھ آپ کی قریبی وابستگی سے ہم سب واقف ہیں بحیثیت گورنر آپ کئی بار سمیلن میں بھی آئے اور ادباء کی عزت میں اضافہ کیا آپ نے بطور مصنف بھی شہرت حاصل کی سمیلن کے پبلسٹی منسٹر کمار انوپم لائبریری منسٹر ای اشوک کمار سینئر مصنفہ ڈاکٹر پونم آنند شاعر برہمانند پانڈے ڈاکٹر منوج گووردھن پوری وغیرہ نے بھی شری پرساد کو پھولوں کی مالا پہنا کر مبارکباد دی پونم آنند نے پھلوں کی ٹوکری پیش کی اس موقع پر شری پرساد کے MLA بیٹے سنجیو چورسیا سینئر سماجی کارکن راجیو کمار سنگھ اور دیگر دانشور بھی موجود تھے شری چورسیا نے آنے والے ادباء کو مٹھائی کھلا کر ان کا خیر مقدم کیا اور اظہار تشکر بھی کیا،

بہار میں دو ماہ میں مزید 80 پنک بسیں چلائی جائیں گی

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس) خواتین کی حفاظت اور سہولت کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہار حکومت نے پنک بس سروس کو مزید وسعت دینے کی پہل کی ہے۔ اس سروس کے تحت ستمبر تک 80 نئی گلابی بسوں کی آمد متوقع ہے۔ یہ بسیں ریاست کے کئی اضلاع میں چلائی جائیں گی۔ یہ اسکیم بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (BSRTC) کے ذریعہ چلائی جارہی ہے۔ اس کا مقصد خواتین کو محفوظ، قابل رسائی اور سستی پبلک ٹرانسپورٹ فراہم کرنا ہے۔ نئی بسوں کی خریداری پر فی بس 22 لاکھ روپے خرچ ہورہے ہیں۔ ان بسوں میں طالبات کے لیے 450 روپے میں ماہانہ پاس بنایا جارہا ہے۔ یہ پاس تمام بسوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پٹنہ میں گلابی بس سروس مئی 2025 میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے شروع کی تھی۔ پہلے مرحلے میں 20 سی این جی پنک بسیں شروع کی گئیں، جن میں سے آٹھ بسیں پٹنہ میں چل رہی ہیں۔ یہ بسیں گاندھی میدان سے داناپور اسٹیشن اور گاندھی میدان سے ایمس تک کے روٹ پر چلتی ہیں، جس میں مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ ویمنس کالج، جے ڈی ویمنس کالج، آئی جی آئی ایم ایس اور سگنا موڑ جیسے اہم مقامات کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بسیں نہرو پاتھ اور ایمس روڈ پر بھی چلائی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ نئی بسوں کی آمد کے بعد انہیں اشوک راج پتھ اور راجندر نگر علاقے کے لیے بھی چلایا جاسکتا ہے۔ پٹنہ کی گلابی بسوں میں سینیٹری نیپکن وینڈنگ مشینیں اور ابتدائی طبی امداد کی کٹس شامل کی گئی ہیں، جو خواتین مسافروں کو اضافی سہولت فراہم کررہی ہیں۔ یہ بسیں صبح 6 بجے سے رات 9 بجے تک دو شفٹوں میں چار راؤنڈز میں چلتی ہیں جس سے کام کرنے والی خواتین اور طالبات کو خاص طور پر فائدہ پہنچ رہا ہے۔ گلابی بسوں کا کرایہ بہت کم رکھا گیا ہے جو چھ روپے سے شروع ہوکر زیادہ سے زیادہ 25 روپے تک جارہا ہے۔ پٹنہ میں ٹکٹ کی قیمت 40 فیصد تک سستی ہے۔ اس اسکیم کے تحت بسیں مکمل طور پر خواتین چلا رہی ہیں۔ 88 خواتین کنڈکٹرز کا انتخاب کیا گیا ہے، اور 500 خواتین ڈرائیوروں کو تربیت دینے کا منصوبہ ہے۔ یہ اقدام نہ صرف خواتین کے لیے محفوظ سفر کو یقینی بناتا ہے بلکہ انہیں روزگار اور خود انحصاری کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ نئی بسوں کی آمد کے بعد اضلاع کے لیے روٹس بھی طے کیے جائیں گے۔ آرا جیسے نئے شہروں سے گلابی بس سروس شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ بی ایس آر ٹی سی کے تمام چھ ڈویژنوں میں بسیں فراہم کی جائیں گی۔ پٹنہ کے علاوہ مظفرپور، بھاگلپور، گیا اور پورنیہ میں بھی گلابی بس سروس شروع کی گئی ہے۔ بھاگلپور میں، علی گنج، ناتھ نگر، اور تلکمانجھی بس اسٹینڈ جیسے روٹس پر بسیں چل رہی ہیں، جہاں کم از کم کرایہ 9 روپے ہے۔ گیا میں، گیا جنکشن سے ٹکاری اور جنوبی بہار سنٹرل یونیورسٹی تک بسیں چلتی ہیں۔

خانقاہ فیاضیہ میں دوروزہ سالانہ عرس کی تیاریاں شباب پر

پٹنہ سیٹی 8 جولائی (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد کی قدیم دینی و روحانی خانقاہوں میں سے ایک خانقاہ فیاضیہ سملی شریف نورالدین گنج پٹنہ سیٹی میں دوروزہ سالانہ 168 واں عرس فیاضیہ ۲۰/ اور ۲۱/ محرم الحرام مطابق 16 اور 17 جولائی بروز بدھ اور جمعرات کو نہایت ہی تزک و احتشام عقیدت و احترام کے ساتھ خانقاہ فیاضیہ سملی شریف کے سجادہ نشین حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ کی نگرانی و سرپرستی میں منایا جائیگا دوروزہ سالانہ ،،عرس فیاضیہ،، کی تیاری شباب پر ہے ایک جانب جہاں خانقاہ فاضیہ میں رنگ و روغن کا کام جنگی سطح پر جاری ہے وہیں دوسری جانب آستانہ عالیہ سرکار پٹنہ میں رنگ و روغن کے ساتھ ساتھ دیگر دوسرے کاموں کو مکمل کیا جارہا ہے خانقاہ فیاضیہ میں اس سلسلہ میں مسافرخانہ اور دیگر مقامات پر مریدین عقیدت مندوں کے قیام کے لئے انتظامات کئے جارہے ہیں تاکہ عرس فیاضیہ میں شرکت فرمانے والے مریدین متوسلین عقیدت مندوں کو کسی طرح کی دشواری کا سامنا نا کرنا پڑے اس کے لئے صاحب سجادہ خود ہی نگرانی فرمارہے ہیں واضح ہوکہ عرس فاضیہ میں شرکت فرمانے کے لئے ملک ہی غیر ممالک بنگلہ دیش، برما، امریکہ سے بھی مریدین کا قافلہ آرہا ہے،

ملیریا کے مریضوں کی شناخت اور بروقت علاج کیلئے پورٹل کا قیام

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس) حکومت نے ریاست میں ملیریا کی روک تھام اور اس کے خاتمے کے لیے ایک اہم اقدام اٹھایا ہے۔ اب ملیریا کے مریضوں کی رپورٹ انٹیگریٹڈ ہیلتھ انفارمیشن پلیٹ فارم (IHIP) پورٹل پر اپ لوڈ کی جائے گی۔ یہ نیا نظام ملیریا کی حقیقی وقت میں نگرانی کے قابل بنائے گا اور ڈیٹا کی درستگی میں بھی اضافہ کرے گا۔ ڈاکٹر این کے سنہا، ایڈیشنل ڈائرکٹر کم اسٹیٹ پروگرام آفیسر، ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول پروگرام نے اس سلسلے میں تمام اضلاع کے ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول افسران کو ایک خط جاری کیا ہے اور ضروری ہدایات دی ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ریاست ملیریا کے خاتمے کے آخری مرحلے میں ہے۔ مرکزی حکومت کے رہنما خطوط کے مطابق، اب ملیریا کے مثبت مریضوں کی رپورٹنگ IHIP پورٹل پر پیپرلیس میڈیم کے ذریعے کی جانی ہے۔ ڈاکٹر سنہا نے کہا کہ ٹرینرز کی تربیت کے تحت اضلاع کے صحت کے اہلکاروں کو پہلے ہی IHIP پورٹل پر کام کرنے کی تربیت دی جاچکی ہے۔ یہ تربیت یافتہ افسران اب اپنے متعلقہ اضلاع میں دوسرے اہلکاروں اور اہلکاروں کو بطور ماسٹر ٹرینر تربیت دے رہے ہیں۔ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اضلاع میں بغیر کسی تاخیر کے تربیتی پروگراموں کی تکمیل کو یقینی بنائیں تاکہ ریاست میں ملیریا کے خاتمے کے ہدف کو بروقت حاصل کیا جاسکے۔

گلوکار پریم کمار میٹھی آواز کے مالک تھے: ڈاکٹر دھرو

پٹنہ سیٹی ،08جولائی (آرہ فاطمہ) پلے بیک سنگر پریم کمار ایک میٹھی آواز اور اچھے دل کے انسان ہونے کے ساتھ ساتھ موسیقی اور گانے کا سنگم تھے۔ دنیا میں گانے کا کوئی جواب نہیں تھا۔ ہمہ گیر آواز کے مالک پریم کمار رفیع صاحب کو اپنا آئیڈیل گرو مانتے تھے۔ انہوں نے کئی آڈیو کیسٹوں کو اپنی آواز دی۔ یہ الفاظ تنظیم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر دھرو کمار نے مانس پاتھ پر واقع سورانجلی کے احاطے میں پریم کمار کے بے وقت انتقال پر منعقد ایک تعزیتی اجلاس میں کہے۔ ان کی آخری رسومات منگل کو گھگھا گھاٹ پر ادا کی گئیں۔ جہاں ان کے بڑے بیٹے سنتوش کمار نے چتا کو جلایا۔ اوم پرکاش چوبے، راج کشور پانڈے، اشوک کمار، سورج، دیپک، پپو گپتا، سشیل پنڈت، راجہ پٹو، جتیندر کمار پال، نتن کمار ورما، نیک عالم سمیت کئی فنکاروں نے میٹنگ میں شرکت کی اور اظہار تعزیت کیا۔

بند کی حمایت میں آرجے ڈی کارکنوں کا مشعل جلوس

پٹنہ سیٹی ،08جولائی (آرہ فاطمہ) منگل کی شام کو کارکنوں نے بدھ کو عظیم اتحاد کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کی حمایت میں مظاہرہ کیا۔ پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں آرجے ڈی کارکنوں نے بند کی حمایت میں مسال جلوس نکالا اور ریاستی حکومت کے خلاف زبردست نعرے لگائے۔ مشال جلوس میں آرجے ڈی کے سینکڑوں کارکنوں نے حصہ لیا۔ کارکنوں نے ہاتھوں میں مشعلیں اٹھائے ہوئے، بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، امن و امان کی خراب صورتحال اور الیکشن کمیشن کی مبینہ آمرانہ پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ پٹنہ صاحب سے آرجے ڈی کے نوجوان لیڈر وکی آنند نے کہا کہ بہار میں لاء اینڈ آرڈر پوری طرح سے تباہ ہوچکا ہے۔ جرائم، قتل اور ڈکیتی کی آئے روز کی وارداتوں نے عام لوگوں کو خوف میں مبتلا کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن کی پالیسیاں جمہوریت کے خلاف ہیں اور جانبدارانہ رویہ اپنایا جارہا ہے۔ وکی آنند نے کہا کہ 9 جولائی کو مہاگٹھ بندھن کی طرف سے بلایا گیا بہار بند مکمل طور پر پرامن رہے گا، لیکن یہ حکومت کو خبردار کرے گا کہ عوام اب خاموش نہیں بیٹھے گی۔ اس موقع پر آرجے ڈی کے کئی مقامی عہدیدار، یووا مورچہ کارکنان اور عام شہریوں نے بھی شرکت کی۔

عصمت دری کا ملزم ہائی کورٹ سے بری

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس) ایک اہم فیصلے میں، پٹنہ ہائی کورٹ نے 2011 کے نابالغ کے عصمت دری کیس میں ملزم نابالغ کی سزا کو منسوخ کرتے ہوئے بری کردیا۔ جسٹس جتیندر کمار کی سنگل بنچ نے کہا کہ استغاثہ ملزم کے خلاف شک سے بالاتر جرم ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ معاملہ سمستی پور کے خانپور تھانہ علاقہ کا ہے، جہاں متاثرہ نے الزام لگایا تھا کہ جب وہ گھر میں اکیلی تھی تو دو نوجوانوں نے اسے اغوا کیا اور مکئی کے کھیت میں اس کی عصمت دری کی۔ وقوعہ کے وقت ملزم کی عمر 18 سال سے کم تھی، لہٰذا کیس جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت چلایا گیا۔ عدالت نے محسوس کیا کہ متاثرہ کا بیان متضاد ہے، میڈیکل رپورٹ میں ریپ کے ٹھوس شواہد نہیں ہیں، تحقیقات میں ڈی این اے یا خون آلود اشیاء جیسے سائنسی شواہد ضبط نہیں کیے گئے۔ عدالت نے کہا کہ نابالغ کو اس کی بحالی اور تعلیم کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی گھر بھیجنا نامناسب ہے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ جووینائل جسٹس ایکٹ کا مقصد انتقام نہیں بلکہ اصلاح اور بحالی ہے۔

ووٹر لسٹ نظرثانی مہم کو کامیاب بنانے کیلئے سائیکل ریلی

پھلواری شریف ،08جولائی (اجیت کمار) جنتادل یونائیٹڈ کے اعلان پر پورے بہار میں جاری ووٹر نظرثانی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے پھلواری ودھان سبھا علاقے کے جگن پورہ میں ایک عظیم الشان سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس ریلی کا مقصد لوگوں کو ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے، ترمیم کرنے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔ اس پروگرام میں سابق ایم ایل اے اور جے ڈی یو ایس سی/ ایس ٹی سیل کے ریاستی کنوینر ارون مانجھی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر شہری کا ووٹ کا حق جمہوریت کی بنیاد ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس عمل سے جوڑیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی ووٹر لسٹ سے باہر نہ رہے۔ انہوں نے تمام کارکنوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ووٹر نظرثانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے نام شامل کرائیں اور ہوشیار رہنے کی قیمت ادا کریں۔ سمیت کشواہا، بھوگیندر جھا، راجو ٹھاکر، کارو یادو، سریش ٹھاکر، کانچن کمار، سنیل کمار، جنکی کمار، گنیش کمار، سمندر جی، چھوٹو سنگھ، ونیش پاسوان، شیوجی ساو اور بڑی تعداد میں پارٹی کارکنوں اور مقامی شہریوں نے پروگرام میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔

بہار میں جرائم پیشوں کو بخشا نہیں جاتا ہے: شاہنواز حسین

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں صنعت کار گوپال کھیمکا کے معاملے میں پولس نے لگاتار ایکشن لیا ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان شاہنواز حسین نے کہا ہے کہ [illegible]

شان رسالت میں گستاخی ناقابل برداشت: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پٹنہ، 8/جولائی (پریس ریلیز) [illegible] کیا ہے اس ادارہ کو فلم ادے پور فائلز نے انتہا لاحق ہو۔

ڈیمج کنٹرول کرنے کی کوشش

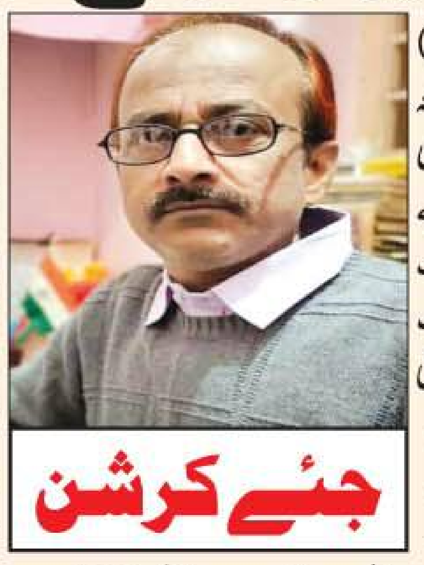

جئے کرشن

پٹنہ، 8/جولائی (جئے کرشن) [illegible] اس پر سنجیدگی سے غور کر کے ڈیمج کنٹرول کرتے ہوئے اپنے حق میں ماحول بنانے کے لئے کچھ ٹھوس قدم اٹھانے پر رضامندی بنی۔ اسی کے تحت آج ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں ایک بڑا فیصلہ نتیش سرکار نے لیا۔ اس ایک فیصلے سے ٹیم این ڈی اے میں خواتین ووٹروں کی حمایت پانے کے لئے پر اثر فیصلہ لیا۔ سرکاری سروس میں سیدھی بحالی میں [illegible] کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ دو قدم ٹیم این ڈی اے کو شاید تھوڑا سکون دے سکتا ہے۔ ادھر کھیمکا کا قتل معاملے کو لیکر بہار پولس اور نتیش سرکار کو جو فضیحت جھیلنی پڑ رہی تھی اس میں بھی آج ان دونوں کو راحت ملی ہے۔ پولس نے آج ہائی پروفائل قتل کی گتھی سلجھا کر اپوزیشن کے حملے کو کمزور کر کے سرکاری ساکھ بچانے کی کوشش کی ہے۔

ووٹر نظر ثانی مہم کیلئے جے ڈی یو کی جانب سے سائیکل ریلی نکالی گئی

پٹنہ، 08 جولائی (پی این ایس) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے الیکشن کمیشن کی طرف سے چلائی جا رہی ریاست گیر رائے دہندگان نظر ثانی مہم کے تحت عوامی بیداری پھیلانے کے مقصد سے ریاست بھر میں پنچایت سطح پر سائیکل ریلی کا انعقاد کیا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کی قیادت میں منگل کو پارٹی کے ریاستی دفتر ویر چند پٹیل پتھ سے جے پی گولمبر تک ایک سائیکل ریلی نکالی گئی۔ اس موقع پر مسٹر کشواہا نے کہا کہ پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر تمام سیاسی جماعتوں کو رائے دہندگان نظر ثانی مہم کے بارے میں عوامی بیداری پھیلانے میں فعال کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مفاد عامہ سے جڑی اس اہم مہم کو سیاسی عینک سے دیکھنا مناسب نہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں جے ڈی یو ہمیشہ سے جمہوری اقدار کی مضبوط حامی رہی ہے۔ اسی احساس سے متاثر ہو کر پارٹی نے ریاست بھر میں سائیکل ریلی کا انعقاد کیا ہے، تاکہ عام لوگ اس مہم سے واقف ہو سکیں اور کوئی بھی اہل ووٹر اس عمل سے باہر نہ رہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ ووٹر نظر ثانی مہم کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے سماج کے تمام طبقات کی اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔

بہار یوتھ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ حوصلہ افزا: بھارتندو مشرا

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) بی جے پی یوتھ مورچہ کے صدر بھارتندو مشرا کی صدارت میں کارکنان نے بی جے پی دفتر کے پاس ایک دوسرے کو ابیر گلال لگا کر اور پٹاخہ چھوڑ کر خوشیاں منائیں۔ اس موقع پر بھارتندو مشرا نے کہا کہ بہار میں پہلی بار نوجوانوں کے لئے یوتھ کمیشن این ڈی اے سرکار کا تاریخی فیصلہ ہے۔ یوتھ مورچہ کے ریاستی صدر نے کہا کہ بہار کے کابینہ کے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ بہار یوتھ کمیشن کی تشکیل نوجوانوں کو مضبوط اور خودکفیل بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس فیصلے سے نوجوانوں کی آواز کو پالیسی کی جگہ ملے گی اور نوجوان پالیسی اب نوجوانوں کے ہاتھ میں ہوگی۔ بہار یوتھ کمیشن نے 45 سال کے کم عمر کے ایک صدر، دو نائب صدر اور سات ممبر ہوں گے۔ یہ کمیشن نوجوانوں کے مستقبل پر فیصلہ کرنے میں اہم کردار نبھائے گا۔ کمیشن کا مقصد نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع دستیاب کرانے اور انہیں تربیت دینے اور انہیں بااختیار بنانے کے لئے کام کرنا ہوگا۔

ستیہ دیو سنگھ کشواہا کے خراج عقیدت پروگرام میں وزیر اعلیٰ کی شرکت

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار آج اورنگ آباد ضلع کے دیو کنڈ تھانہ کے گاؤں بھیملی چک گاؤں جا کر کرتھا کے سابق رکن اسمبلی آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کی خراج عقیدت میٹنگ میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں صبر کی تلقین کی۔ اس موقع پر عمارت تعمیر کے وزیر جینت راج، قانون ساز کونسل کے رکن سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، رکن اسمبلی منورما دیوی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، ریاستی فوڈ کمیشن کے سابق ممبر نند کشور کشواہا اور سابق ایم ایل اے آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کے اہل خانہ، عوامی نمائندے اور دیگر معززین موجود تھے۔

انتخاب کے وقت راہل کو بہار کی یاد آتی ہے: جے ڈی یو

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) بہار میں خصوصی نظر ثانی کو لیکر سیاسی کھلبلی مچی ہے۔ اس کو لیکر بدھ کو عظیم اتحاد نے بہار بند کا اعلان کیا ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لئے راہل گاندھی پٹنہ آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق راہل گاندھی گوپال کھیمکا کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔ راہل گاندھی کے بہار آنے پر جے ڈی یو نے ہلا کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر خصوصی نظر ثانی مہم کو لیکر بہار میں گھمسان مچا ہے۔ الیکشن کمیشن کے خلاف جہاں کئی پارٹیاں عدالت میں گئی ہیں وہیں اپوزیشن نے تحریک کا رخ اپنایا ہے۔ 9/جولائی کو انڈیا اتحاد کی طرف سے بہار بند کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں کانگریس کے سابق قومی صدر راہل گاندھی بھی شامل ہوں گے۔ اس پر جے ڈی یو کی طرف سے ترجمان وبھورا یادو نے نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن نے جب بھی کوئی بڑا فیصلہ لیا ہے ہمیشہ اس کی مخالفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی پہلے بہار کیوں نہیں آتے تھے۔ یہ برساتی مینڈک ہیں۔ انتخاب کے وقت انہیں بہار یاد آتا ہے۔ 1969، 1971 سے لیکر لگاتار کمیشن کے فیصلے کی مخالفت ہوتی رہی ہے چاہے ضابطہ اخلاق نافذ کرنے کی بات ہو، ای وی ایم سے انتخاب کرانے کی بات ہو ہر بار مخالفت ہوئی ہے۔ زیادہ وقت تو کانگریس کی ہی سرکار رہی ہے۔ اس لئے اپوزیشن میں جو بھی رہا ہے وہ الیکشن کمیشن کے فیصلے کی مخالفت کرتا رہا ہے۔ اس بار بھی وہی ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک راہل گاندھی کی بات ہے تو راہل گاندھی انتخابی مینڈک ہیں۔ بہار اسمبلی انتخاب سر پر ہے اس لئے لگاتار بہار آ رہے ہیں۔ پہلے کیوں نہیں بہار کی فکر ہوئی۔ بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کی سرکار چل رہی ہے اور لوگوں کو اس پر بھروسہ ہے۔ اس لئے راہل گاندھی کے بہار آنے سے کوئی اثر پڑنے والا نہیں ہے۔ 9/جولائی کو بہار بند میں انڈیا اتحاد کے بھی بڑے لیڈر پٹنہ کی سڑکوں پر اتریں گے۔ راہل گاندھی بھی اس میں شامل ہونے کے لئے پٹنہ پہنچیں گے۔ بہار بند میں عظیم اتحاد کی چھ پارٹی آر جے ڈی، کانگریس، سی پی آئی، سی پی ایم، سی پی آئی ایم ایل اور وی آئی پی کے علاوہ پپو یادو کی بھی حمایت حاصل ہے۔ وہیں سوشل میڈیا ایکس پر بھی کھیمکا قتل معاملے کو لیکر راہل گاندھی نے حملہ بولا تھا۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا تھا کہ پٹنہ میں تاجر گوپال کھیمکا کی سر عام گولی مار کر قتل نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ بی جے پی اور نتیش کمار نے مل کر بہار کو بھارت کی کرائم کیپیٹل بنا دیا ہے۔ آج بہار لوٹ، گولی اور قتل کے سائے میں جی رہا ہے۔

مدارس ملحقہ کے اساتذہ کو عید جیسی خوشی ملے گی: سلیم پرویز

پٹنہ، 8/جولائی (پریس ریلیز) عبدالسلام انصاری، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے بحکم چیئرمین سلیم پرویز بتایا ہے کہ آئندہ منعقد ہونے والی صد سالہ تقریب میں مدارس ملحقہ کے صدر مدرس، اساتذہ کرام اور مجالس منتظمہ کے عہدیداران وممبران لازمی طور پر 21 اگست 2025 کو پٹنہ تشریف لائیں گے۔ سلیم پرویز نے کہا کہ مدرسہ بورڈ کی سو سالہ تقریب میں مدارس ملحقہ کے جملہ اساتذہ اور صدر و سکریٹری کو عید جیسی خوشی ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مدارس ملحقہ کے منتخب اساتذہ کرام بہتر خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازے جائیں گے۔ اس کے علاوہ معیاری وتدریسی نظام کو بہتر رکھنے والے منتخب مدارس ملحقہ کو بھی ان کی عظیم خدمات کی بنیاد پر اعزازات سے نوازے جائیں گے۔ جناب سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ نے واضح طور پر کہا کہ مذکورہ تاریخ کو باپو سبھا گار گاندھی میدان میں اعلیٰ پیمانے پر انتظام کیا جا رہا ہے، جس میں مدارس کے اساتذہ اور مدارس ملحقہ کی کمیٹیوں کے ذمہ داران کی عزت افزائی کی جائیگی اور ان کے طعام کا بھی بہترین انتظام کی تیاری ہو رہی ہے۔ سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ 100 سالہ مدرسہ بورڈ کی تاریخ کو مزین کرنے کیلئے حتی المقدور کوشش کر رہے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ یہ پروگرام تاریخ رقم کرے گی۔

بہار بند کو کامیاب بنائیں-عوام سے امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں کی اپیل

پٹنہ، 8/جولائی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں کی جانب سے، 9 جولائی 2025 بروز منگل، ریاست بہار میں دیے گئے بہار بند کی پُر زور حمایت اور مکمل تائید کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ بند ملک کی اہم اپوزیشن جماعتوں بشمول کانگریس (I)، راشٹریہ جنتادل (RJD)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی ایم ایل) اور دیگر جمہوریت پسند گروہوں کی جانب سے دیا گیا ہے۔ یہ احتجاج کسی سیاسی جماعت یا مخصوص حلقے کی حمایت نہیں، بلکہ یہ ایک اجتماعی، آئینی اور جمہوری اقدام ہے، جس کا مقصد آئین ہند کی حفاظت، اور بھارت کے شہریوں کے حق رائے دہی کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ بہار میں نافذ العمل Special 2025((SIRIntensive Revision کی موجودہ شکل نے ریاست کو ایک انتہائی سنگین آئینی بحران کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے، جہاں لاکھوں باعزت اور اہل شہریوں کو انتہائی غیر شفاف، مشکوک اور خلافِ ضابطہ طریقوں سے ووٹر لسٹ سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ ہم اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ عمل براہِ راست آئین ہند کے دفعات 14 (قانون کی نظر میں مساوات)، 15 (امتیاز سے تحفظ)، 21 (وقار اور قانونی تحفظ کا حق)، اور 326 (حق رائے دہی) کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ آئینی دفعات کسی خاص مذہب، طبقے یا جماعت کے لیے نہیں، بلکہ ہر بھارتی شہری کے بنیادی حقوق کی ضامن ہیں۔ بغیر کسی نوٹس، سماعت یا مناسب تفتیش کے، شہریوں کو ووٹر لسٹ سے حذف کیا جانا، نہ صرف آئینی اور قانونی ضوابط کی سنگین خلاف ورزی ہے، بلکہ جمہوریت میں شہریوں کے اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔ 9 جولائی 2025 کا بہار بند ایک پرامن، آئینی اور مہذب عوامی احتجاج ہے، جس کے ذریعہ ریاست کے شہری اپنے اس اٹل عزم کا اظہار کریں گے کہ وہ اپنے جمہوری، قانونی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے متحد و متحرک ہیں۔ ہم ریاست بہار کے تمام باضمیر شہریوں، تاجروں، طلبہ، مزدوروں، سرکاری وغیر سرکاری ملازمین اور تمام طبقات سے پُر خلوص اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس بند کو مکمل طور پر کامیاب بنائیں، گھروں پر رہیں، کاروبار بند رکھیں، سڑکوں پر غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کریں، اور اس پُرعزم پیغام کو عام کریں کہ ریاست بہار، اپنے آئینی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ آئیے ہم متحد ہو کر یہ پیغام دیں: ہر شہری کی شناخت مقدم ہے، ہر ووٹ کا احترام لازم ہے۔ بہار خاموش نہیں بیٹھے گا، آئین کی پامالی پر لب کشائی کرے گا۔ تاریخ گواہ رہے گی، کہ 9 جولائی 2025 کو بہار نے آئین کے تحفظ میں فیصلہ کن قدم اٹھایا۔ یہ اعلامیہ آئین ہند کی بالادستی، جمہوری اصولوں کی بقا، اور شہری حقوق کے تحفظ کے مقدس جذبے کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ اپیل کنندگان: امارت شرعیہ (بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ، ومغربی بنگال)، جمعیت علماء ہند بہار (الف)، جمعیت علماء ہند بہار (میم)، ادارۂ شرعیہ، امارت اہلِ حدیث (جمعیۃ اہل حدیث صادق پور ہند)، مجلس علماء و خطباء امامیہ بہار (اہل تشیع)، آل انڈیا مومن کانفرنس، آل انڈیا مسلم مجلسِ مشاورت۔

یوتھ کمیشن کی تشکیل سے نوجوانوں کو فائدہ ہوگا: وجئے چودھری

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب جیسے جیسے نزدیک آتا جا رہا ہے ویسے ویسے بہار سرکار نوجوانوں کو راغب کرنے کے لئے طرح طرح کے طریقے اپنا رہی ہے۔ ایسے میں منگل کو بہار کابینہ کی میٹنگ میں یوتھ کمیشن کی تشکیل کرنے کی منظوری ملی جس کو لیکر آج جم کر سیاست چل رہی ہے۔ جے ڈی یو کوٹا سے وزیر وجئے چودھری نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذہن میں نوجوانوں کے لئے بہت کچھ کرنے کی چاہت جاگ رہی تھی اور آج اسی کو انجام دیتے ہوئے بہار کابینہ میں یوتھ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں لگاتار نوجوانوں کے لئے نوکری کی جھڑی لگا دی گئی۔ ایسا کوئی بھی ہفتہ نہیں ہے کہ بہار کے بے روزگار نوجوانوں کو سرکاری نوکری اور روزگار دینے کی مہم کے تحت تقرر نامے نہیں دیئے گئے ہیں۔ 10 لاکھ نوکری دینے کا نشانہ کب کا پورا ہو گیا ہے۔ اس سرکار کی مدت پورا ہونے تک بے روزگار نوجوانوں کے لئے 12 لاکھ سرکاری نوکری 38 لاکھ روزگار دے رہی ہے اس کے علاوہ نوجوانوں کی کئی پریشانیاں ہیں۔ ان چیزوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے بہار سرکار نے یوتھ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ کیا تاکہ مستقبل میں انہیں کسی بھی طرح کی کوئی پریشانی نہ ہو۔ وہیں الیکشن کمیشن کے احتجاج میں اپوزیشن کے ذریعہ بدھ کو بہار بند کرائے جانے اور راہل گاندھی کے شامل ہونے پر وجئے چودھری نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے ہی کہا ہے کہ کوئی بھی صحیح ووٹر ہے اسے چھوڑا نہیں جائے گا لیکن جو فرضی ہیں اسے نکالا جائے گا۔ اپوزیشن جان بوجھ کر اسے ایشو بنا رہی ہے۔ جو صحیح ووٹر ہیں انہیں کوئی محروم نہیں کر سکتا۔

کھادی کے فروغ کیلئے مرکزی حکومت کوشاں: منوج کمار

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) کھادی اور گرام ادھیوگ کمیشن مائیکرو، اسمال اور میڈیم صنعت وزارت حکومت ہند کے چیئرمین منوج کمار نے بہار کا ایک روزہ دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کھادی صرف ایک کپڑا نہیں ہے بلکہ یہ خودکفیل بھارت کی علامت بن چکی ہے۔ یہ تبدیلی ممکن ہوئی ہے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیشی قیادت کے سبب وزیر اعظم کی رہنمائی میں کھادی کو نئی زندگی ملی ہے۔ پٹنہ آمد سے پہلے منوج کمار نے حاجی پور کے صنعتی علاقے میں واقع مرکزی پونی فیکٹری کا دورہ کیا اور جدید کاری کی صورتحال اور معیار کنٹرول کے معاملے پر تفصیل سے جائزہ لیا۔ افسران کو واضح ہدایت دی گئی کہ کھادی کے معیار اور دستیابی میں سدھار کے لئے جدید تکنیک کو اپنایا جائے۔ انہوں نے بودھ گیا میں مجوزہ کھادی تجربہ اور نالج سنٹر قائم کرنے کے منصوبے کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ مرکزی ایم ایس ایم ای وزیر جیتن رام مانجھی اور وزیر مملکت شوبھا کرندلاجے کی رہنمائی میں قائم ہونے والا یہ مرکز نہ صرف سیاحوں کے لئے کھادی کو جاننے اور خریدنے کا منچ ہوگا۔ بلکہ مقامی کاریگروں کو بھی سیدھا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بودھ گیا جیسے عالمی مقام پر کھادی کا مرکز قائم کر کے بھارت کی ثقافت، وراثت اور ملکی روح کو عالمی منچ دے سکتے ہیں۔ اس موقع پر کے وی آئی سی کے ریاستی دفتر پٹنہ میں ریاست کی 100 سے زیادہ کھادی اداروں کے نمائندوں کے ساتھ کھادی سنواد کا انعقاد ہوا۔ سنواد کے دوران کھادی فروغ منصوبہ گرام ادھیوگ وکاس منصوبہ اور پی ایم ای جی پی کے تحت ہوئی ترقی، چیلنج اور تجاویز پر تفصیل سے چرچہ کی گئی۔ چیئرمین نے سبھی اداروں سے کہا کہ وزیر اعظم کا واضح پیغام ہے کہ دیہی بھارت کی خودکفالت میں کھادی کا مرکزی کردار ہونا چاہئے۔ ہمیں اس عزم کو ثابت کرنا ہے۔ یہاں کے 28 ضلعوں میں 102 کھادی ادارے کام کر رہے ہیں۔ 9004 کاریگروں کو روزگار مل رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ 11 برسوں میں بہار میں 36129 نئی اکائیاں قائم ہوئی ہیں جس کے ذریعہ یہاں پر تقریباً 278957 لوگوں کو روزگار مل رہا ہے۔ ان اکائیوں کے قیام کے لئے حکومت ہند نے 11.1041 کروڑ روپئے کی مارجن منی سبسڈی تقسیم کی ہے۔

آنجہانی بھیکاری ٹھاکر کو پدم بھوشن ملنا چاہئے: روڑھی

پٹنہ 8/جولائی (پی این ایس) سارن کے ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڑھی نے کہا ہے کہ بھوجپوری کے عظیم ڈرامہ نگار پسماندہ طبقہ کے فخر آنجہانی بھیکاری ٹھاکر کو پدم بھوشن ایوارڈ سے سرفراز کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے اس کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کو ایک خط بھیج کر سفارش کی ہے ساتھ ہی اپنی جانب سے حکومت ہند کے پورٹل پر بھی آن لائن سبمٹ کیا ہے۔ اس سلسلے میں مسٹر روڑھی نے کہا کہ آنجہانی بھیکاری ٹھاکر کو مرنے کے بعد پدم بھوشن دلانے کی کوشش کو پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں لوک سبھا میں پر زور طریقے سے اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے بہار کے سبھی ایم پی سے مل کر ان کے دستخط بھی لیں گے تاکہ اسے ایک مشترکہ تجویز کی شکل میں حکومت ہند کے سامنے رکھا جا سکے۔ انہوں نے بھروسہ جتایا کہ سبھی سیاسی پارٹیوں کے ایم پی اس ثقافتی اپیل میں حصہ دار بن کر بھیکاری ٹھاکر کو ایوارڈ دلانے میں تعاون کریں گے۔ مسٹر روڑھی نے کہا کہ بھوجپوری لوک کلا اور ثقافت کے بلندی پر آنجہانی بھیکاری ٹھاکر آج بھی موجود ہیں۔ انہوں نے اپنے قلم اور منچ کی تپش سے سماج میں پھیلی برائیوں کو بیداری کے مشعل سے روشن کیا۔ ان کے ناٹک بدیسیا، بیٹی بیچوا، گبر گھچور، ودھوا لاپ صرف تفریح نہیں تھا بلکہ جہیز، خواتین استحصال، مہاجر کے درد، سماجی برائیوں پر تیکھے حملے تھے۔

وزیر اعلیٰ کو بدنام کرنے کی منظم سازش: گری راج سنگھ

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) پٹنہ سیٹی میں پولس تصادم میں راجا نام کا ایک اسلحہ سپلائر مارا گیا۔ 4 جولائی کو پٹنہ میں ہوئے گوپال کھیمکا کا قتل میں شوٹر کو اسی نے اسلحہ دیا تھا۔ انکاؤنٹر پر مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے بڑا بیان دیا ہے۔ بیگوسرائے میں صحافیوں سے بات چیت میں گری راج سنگھ نے کہا کہ بہار میں نتیش کمار کو بدنام کرنے کے لئے سازش کی جا رہی ہے۔ اس کا جلد ہی پردہ فاش ہونے والا ہے۔ یہ ایک سیاسی گینگ کے توسط سے ہو رہا ہے۔ انہوں نے اسے ایک سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہار کے کئی علاقوں میں اس طرح کے واردات کر کے بہار سرکار کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب گری راج سنگھ نے اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ اچھل اچھل کر گوپال کھیمکا کے گھر جا رہے تھے۔ ابھی تک جرائم پیشہ نہیں پکڑے گئے ہیں۔ پھر کل سے اپوزیشن کہے گی کہ یہ قتل نہیں بلکہ بے قصور شہری کا قتل کیا گیا ہے۔ گری راج سنگھ نے آگے کہا کہ جو لوگ کہہ رہے تھے کہ بہار میں جنگل راج ہے تو یہاں تو کارروائی بھی ہو رہی ہے۔ تیجسوی یادو اچھل کر کہہ رہے تھے لالو یادو کے راج میں کیا ہوتا تھا۔ سی ایم ہاؤس میں بیٹھ کر جرائم پیشوں کی پنچایت ہوتی تھی۔ تیجسوی یادو پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ وہ نتیش کمار کو بدنام کرنے کے لئے پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ سوال نمبر ایک، سوال نمبر دو پوچھ رہے تھے۔ تو سوال پہلے اپنے آپ سے پوچھیں کہ یہ نتیش کمار کی سرکار ہے جو جرائم پیشوں پر کارروائی کرتی ہے۔

ریاستی حکومت کا یوتھ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ قابل ستائش: ایل جے پی

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) ایل جے پی (آر) کے ریاستی دفتر میں منعقد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے یوتھ سیل کے ریاستی صدر وید پرکاش پانڈے نے بہار سرکار کے ذریعہ یوتھ کمیشن کی تشکیل پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ ہمارے پارٹی کے قومی صدر کافی وقت سے یوتھ کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کر رہے تھے۔ آج ان کی مانگ کا نوٹس لیتے ہوئے بہار سرکار نے نوجوانوں کے مفاد میں ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے۔ وہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ کمیشن کی تشکیل سے نوجوانوں کے ان تمام مسائل کا تیزی سے نپٹارہ ہو جائے گا جو برسوں سے زیر التوا تھا۔ نوجوانوں میں خوشی کی لہر ہے۔ پارٹی کے سمستی پور ایم پی شامبھوی چودھری نے کہا کہ یوتھ کمیشن کی تشکیل سے تعلیم کے لئے نقل مکانی، روزگار جیسے نوجوانوں سے جڑے تمام مسائل کا آسانی سے نپٹارہ ہو پائے گا۔ اسی مقصد کو لیکر ایل جے پی لگاتار یوتھ کمیشن کی تشکیل کی مانگ کرتی رہی ہے۔ ایل جے پی ہمیشہ نوجوانوں کو ترجیح دی ہے۔ لوک سبھا انتخاب میں بھی نوجوان لیڈروں کو زیادہ سے زیادہ جگہ دیکر چراغ پاسوان نے نوجوانوں کو آگے بڑھایا ہے۔ ابھی ہم کچھ دن پہلے راجگیر میں پروگرام کر رہے تھے۔ وہاں پر بھی انہوں نے اسٹیج سے کہا تھا کہ چھپرہ میں جب ہم لوگوں کا پروگرام تھا تو انہوں نے کہا تھا کہ بہار میں ڈومیسائل پالیسی نافذ ہونا چاہئے۔ بہار فرسٹ بہاری فرسٹ کے نظریات کو یہ یوتھ کمیشن کی تشکیل نوجوانوں، خواتین اور سبھی بہار کے لوگوں کو جو ڈومیسائل کو مضبوط کرے گا۔ بہار سرکار کے اس فیصلے کا ایل جے پی استقبال کرتی ہے۔ پورے ملک میں اگر نوجوانوں اور خواتین کی بات آتی ہے، دلت اور محروم طبقہ کی بات آتی ہے تو مرکز میں وزیر ہونے کے باوجود وہ کسی بھی حق میں بات رکھنے سے ڈرتے نہیں ہیں۔ وہ پوری ایمانداری سے اور مضبوطی سے اپنی بات جو صحیح ہے اس کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔

راہل مہاراشٹر کے معاملے پر خاموش کیوں ہیں: پرشانت کشور

پٹنہ، 8/جولائی (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب 2025 کی سرگرمیوں کے درمیان جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور (پی کے) نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو کھلا چیلنج دیا ہے۔ پی کے نے کہا کہ راہل گاندھی مہاراشٹر والے معاملے پر کیوں خاموش ہیں۔ ممبئی میں لاچار اور بے بس بہاریوں کو مارا جا رہا ہے۔ پھر بھی وہ شیو سینا کے ساتھ وہاں اتحاد میں ہیں۔ میں راہل گاندھی کو بہار کے کسی بھی گاؤں میں ایک رات بسر کرنے کا چیلنج دیتا ہوں۔ پی کے نے کانگریس کی سیاسی حیثیت پر بھی تیکھے طنز کئے۔ راہل کے پٹنہ پہنچنے سے پہلے ہی بہار کی سیاست میں گوپال کھیمکا کے قتل سے وبال مچا ہوا ہے۔ بہار میں نظم ونسق کو لیکر راہل گاندھی سے لیکر پرمود تیواری جیسے لیڈروں نے سوال اٹھائے ہیں۔ لیکن راہل گاندھی پر پی کے نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ممبئی میں بہاریوں کے ساتھ مار پیٹ کی واردات ہو رہی ہے اس کے لئے بی جے پی بھی اتنی ہی قصوروار ہے جتنی شیو سینا اور کانگریس۔ سیاسی گلیاروں میں قیاس آرائیوں کا بازار گرم ہے کہ کانگریس اور جن سوراج کے بیچ کوئی بڑا ڈیل ہونے والا تھا جو اب نہیں ہو پائے گا۔ اس لئے پی کے گذشتہ کچھ دنوں سے راہل گاندھی پر حملہ آور ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ 26/جون 2025 کو ایک انٹرویو میں پرشانت کشور نے راہل گاندھی پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا تھا کہ راہل جی دہلی میں بیٹھ کر بہاریوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور یہاں آ کر بڑے بڑے گیان دیتے ہیں۔ اگر ان میں ہمت ہے تو بہار کے کسی گاؤں میں ایک رات بسر کر کے دکھائیں۔ اس کے علاوہ پی کے نے کانگریس کی بہار میں سیاسی صورتحال پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا بہار میں کوئی وجود نہیں ہے۔ گذشتہ 25-30 سال سے لالو یادو کی بھینس دھونے والی پارٹی بن کر رہ گئی ہے۔ راہل میں دم ہے تو لالو سے برابر سیٹیں مانگیں یا اکیلے انتخاب لڑیں۔ پرشانت کشور کا جارحانہ انداز جن سوراج پارٹی کو بہار میں ایک مضبوط متبادل کی شکل میں پیش کرنے کا حصہ مانا جا رہا ہے۔ جن سوراج جسے اکتوبر 2024 میں لانچ کیا گیا، سبھی 243 سیٹوں پر انتخاب لڑنے کی تیاری میں ہے۔ پی کے نے این ڈی اے اور انڈیا اتحاد دونوں کو نشانے پر لیا ہے۔ یہ دعویٰ کیا کہ بہار کے عوام پرانی پارٹیوں سے تنگ آ چکے ہیں۔

پورنیہ واقعہ کی تحقیقات کے لیے پانچ رکنی ٹیم روانہ

رانچی، 8 جولائی (پی این ایس) بہار کے پورنیہ میں ایک قبائلی خاندان کے پانچ افراد کو مبینہ طور پر زندہ جلائے جانے کے واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی نے ایک پانچ رکنی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم تشکیل دی ہے۔ اس ٹیم کی قیادت ورکنگ صدر بندھو تیرکی کر رہے ہیں، جو آج دوپہر پورنیہ روانہ ہوئی۔ ٹیم موقع واردات کا دورہ کرے گی، متاثرہ خاندان سے ملاقات کرے گی اور پارٹی قیادت کو ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ جھارکھنڈ کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے اس واقعے کو غیر انسانی اور سفاکانہ فعل قرار دیتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے یہ اقدام خطہ میں قبائلی برادریوں کی سلامتی اور حقوق کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش کا عکاسی کرتا ہے۔

बिहार सरकार
समाहरणालय, गोपालगंज
(जिला शस्त्र शाखा)
फोन नं0–06156–226001 (का0), 226002 (आ0) फैक्स नं0–06156–226003 (का0), 226004 (आ0)
Email – ID:- dm-gopalganj.bih@nic.in

आदेश

आगामी विधान सभा निर्वाचन,2025 शांतिपूर्ण,स्वच्छ एवं निष्पक्ष सम्पन्न कराने के निमित इस जिला के सभी शस्त्र अनुज्ञप्तिधारियों की अनुज्ञप्तियों पर धारित शस्त्रों एवं कारतूसों का भौतिक सत्यापन किया जाना है। उक्त परिप्रेक्ष्य में आग्नेयास्त्रों एवं उस पर धारित कारतूसों के भौतिक सत्यापन हेतु प्रत्येक थाना क्षेत्र के अनुज्ञप्तिधारियों के लिए दिनांक 12.06.2025 से 23.06.2025 के बीच थानावार परिशिष्ट 'क' के अनुसार तिथि निर्धारित करते हुए दण्डाधिकारियों की प्रतिनियुक्ति की गयी है। शस्त्रों के शत–प्रतिशत पूर्ण करने हेतु अनुज्ञप्तिधारियों को एक और अवसर देते हुए पूर्व से निर्धारित तिथि को दिनांक–30.07.2025 तक विस्तारित की जाती है। पूर्व से प्रतिनियुक्त दण्डाधिकारी एवं थानाध्यक्ष प्रतिदिन 10:30 बजे पूर्वाहन से 5:00 बजे अपराहन तक संबद्ध थाना क्षेत्र के अनुज्ञप्तिधारियों के आग्नेयास्त्रों एवं कारतूसों का भौतिक सत्यापन कर संयुक्त प्रतिवेदन निम्न प्रपत्र–ख में (कम्प्युटराईज) उपलब्ध कराना सुनिश्चित करेंगे। उपर्युक्त सत्यापन में विफल रहने वाले अनुज्ञप्तिधारियों की अनुज्ञप्ति निलंबित / रद्द करने की कार्रवाई की जाएगी जिसके लिए वे स्वयं जिम्मेवार होगें।

परिशिष्ट "क"

क्र0	अनुमण्डल का नाम	अंचल का नाम	थाना का नाम	प्रतिनियुक्ति दण्डाधिकारी	निरीक्षण की तिथि
1	2	3	4	5	6
1	गोपालगंज	गोपालगंज	गोपालगंज	अंचल अधिकारी, गोपालगंज	12.06.25 से 23.06.25
2			जादोपुर	प्रखण्ड विकास पदा0गोपालगंज	"
3		माँझा	माँझागढ़	प्रखण्ड विकास पदाधिकारी,माँझा	"
4		बरौली	बरौली	अंचल अधिकारी, बरौली	"
5			माधोपुर	प्रखण्ड विकास पदाधिकारी, बरौली	"
6		सिधवलिया	सिधवलिया	अंचल अधिकारी, सिधवलिया	"
7			महम्मदपुर	प्रखण्ड विकास पदा0सिधवलिया	"
8		बैकुण्ठपुर	बैकुण्ठपुर	अंचल अधिकारी, बैकुण्ठपुर	"
9		थावे	थावे	अंचल अधिकारी, थावे	"
10		कुचायकोट	कुचायकोट	अंचल अधिकारी, कुचायकोट	"
11			विशम्भरपुर	प्रखण्ड विकास पदा0कुचायकोट	"
12			गोपालपुर	अंचल अधिकारी,पंचदेवरी	"
13	हथुआ	हथुआ	हथुआ	अंचल अधिकारी, हथुआ	"
14			मीरगंज	प्रखण्ड विकास पदा0 हथुआ	"
15		उचकागाँव	उचकागाँव	अंचल अधिकारी, उचकागाँव	"
16		फुलवरिया	फुलवरिया	अंचल अधिकारी, फुलवरिया	"
17			श्रीपुर	प्रखण्ड विकास पदाधिकारी, फुलवरिया	"
18		भोरे	भोरे	अंचल अधिकारी, भोरे	"
19		कटेया+पंचदेवरी	कटेया	अंचल अधिकारी, कटेया	"
20		विजयीपुर	विजयीपुर	अंचल अधिकारी, विजयीपुर	"

प्रपत्र–ख

क 0	अनुज्ञप्तिधारी का नाम एवं पता	अनुज्ञप्ति सं0	UIN	अग्नेयास्त्र का प्रकार एवं सं0	कारतूस की विवरणी: विगत तीन वर्षों में क्रय की गयी कारतूस की संख्या	कारतूस की विवरणी: उपयोग किये गये कारतूस की संख्या	कारतूस की विवरणी: अवशेष/भौतिक सत्यापन में पायी गयी कारतूस की संख्या	अनुज्ञप्ति नवीकरण की स्थिति	अभ्युक्ति
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।
PR- 07952 (District) 2025-26
जिला पदाधिकारी, गोपालगंज।
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

ووٹر لسٹ نظر ثانی کے خلاف عظیم اتحاد کا بہار بند آج

سیوان،08 جولائی (پرویز اختر)۔ اپوزیشن کے عظیم اتحاد نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعے چلائے جا رہے ووٹر ریویژن پروگرام کے خلاف ایک بڑی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انڈیا اتحاد نے ٹریڈ یونین ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے ووٹروں پر نظر ثانی کے پروگرام کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے بدھ کو مکمل بہار بند کے ساتھ ملک گیر بند کی کال دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ای وی ن کشواہا نے الیکشن کمیشن پر جمہوریت کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام غریب، دلت، قبائلی اور اقلیتی ووٹروں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر ریویژن کے نام پر غریبوں، دلتوں اور اقلیتوں کے نام فہرست سے نکالے جا رہے ہیں۔ یہ جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش ہے۔ عوام کو اس کی مزاحمت کرنی ہوگی۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے ایم ایل اے امرجیت کشواہا اور ستیہ دیو رام نے مشترکہ طور پر کہا کہ پہلے لوگوں کو لاٹھیوں سے ووٹ ڈالنے سے روکا جاتا تھا، اب کمیشن کے قلم سے جمہوری حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ ہم 9 جولائی کو سڑکوں پر آ کر اس کا جواب دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اس پورے عمل کے ذریعے لوگوں کی شہریت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کمیشن فوری طور پر اس پر نظر ثانی کرے۔ کانگریس کے ضلع صدر سشیل کمار نے کہا کہ یہ ووٹر لسٹ کی صفائی نہیں بلکہ ووٹ پر پابندی ہے۔ یہ آئین اور جمہوریت کے خلاف ہے۔ ہم عوام کو گمراہ نہیں ہونے دیں گے۔ تمام آئینی جماعتوں نے یک زبان ہو کر کہا کہ یہ نظر ثانی پروگرام پہلے سے طے شدہ ہے اور اس کے ذریعے جمہوری ڈھانچہ کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ 9 جولائی کو ہونے والا چکہ جام مکمل طور پر پر امن ہوگا اور آئین کے دائرے میں رہ کر عوام کو اس سازش سے آگاہ کیا جائے گا۔

بینک آف مہاراشٹر لوٹ معاملے کا انکشاف، میاں بیوی گرفتار

سمستی پور،08 جولائی (تنویر عالم تنہا) نگر تھانہ حلقہ کے کاشی پور علاقے میں 7 مئی کو پیش آئے بینک آف مہاراشٹر میں 10 کروڑ روپے کے زیورات اور 15 لاکھ نقدی کی لوٹ معاملے میں پولیس کی کارروائی لگاتار جاری ہے۔ اب تک اس کیس میں 10 افراد کو گرفتار کیا جا چکا تھا۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق ایس ٹی ایف کی مدد سے سمستی پور پولیس نے مزید 3 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اہم ملزم اکھلیش رائے عرف گولائی کو اس کی بیوی کے ساتھ غازی آباد سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس کو بڑی مقدار میں زیورات بھی برآمد ہوئے ہیں۔ اتوار کی شام سے دیر رات تک ایس ٹی ایف اور سمستی پور پولیس نے مشترکہ چھاپہ ماری کرتے ہوئے پٹوری علاقہ کے ایک گاؤں میں زمین کھود کر اسٹیل کے ڈبے میں رکھے ہوئے بھاری مقدار میں سونے کے زیورات برآمد کیے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اکھلیش رائے نے یہ زیورات ایک شراب کاروباری کے یہاں زمین میں دفن کر کے رکھے تھے۔ پولیس نے اکھلیش کی ساس اور سالی کو پہلے ہی گرفتار کر لیا تھا، جن کی نشاندہی پر اکھلیش کی گرفتاری ممکن ہوئی۔ ابھی مزید ملزمان کی گرفتاری متوقع ہے۔ پولیس ویشالی، پٹنہ سمیت کئی علاقوں میں چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس کے مطابق، ہرش چندر رائے نامی ایک اور ملزم بھی پولیس کے ہتھے چڑھ چکا ہے۔ ایس ٹی ایف کے ایک افسر نے گرفتاری کی تصدیق کی ہے، تاہم برآمد شدہ سونے پر انہوں نے کوئی واضح بیان نہیں دیا۔ قابل ذکر ہے کہ بینک آف مہاراشٹر لوٹ کیس میں اب تک تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کے زیورات مختلف مقامات سے برآمد کیے جا چکے ہیں اور 10 افراد کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ اس معاملے میں جلد ہی مزید بڑی گرفتاریاں عمل میں آئیں گی۔

گیدڑ کے حملے میں دو سگی بہنیں زخمی، گاؤں میں خوف کا ماحول

سمستی پور (تنویر عالم تنہا) ضلع کے شیواجی نگر تھانہ حلقہ کے رہٹولی پنچایت کے وارڈ نمبر 1 میں کل شام اس وقت سنسنی پھیل گئی جب گھر کے باہر کھیل رہی دو معصوم سگی بہنوں پر ایک جنگلی گیدڑ نے اچانک حملہ کر دیا۔ اس حملے میں دونوں بچیاں شدید طور پر زخمی ہو گئیں۔ زخمی بچیوں کی شناخت محمد اعجازل کی بیٹی رفعت (6 سال) اور صفت (5 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ بچیوں کو فوری طور پر اہل خانہ نے صدر اسپتال سمستی پور میں داخل کرایا، جہاں ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اس معاملے میں بچیوں کے والد محمد اعجازل نے بتایا کہ ان کی دونوں بیٹیاں شام کے وقت دروازے کے سامنے کھیل رہی تھیں، تبھی ایک جنگلی گیدڑ نے ان پر حملہ کر دیا۔ حملے میں ایک بچی کے گال، کنپٹی، سر اور ہاتھ میں گہرے زخم آئے ہیں، جبکہ دوسری بچی کے گال اور ہاتھ پر گیدڑ کے کاٹنے کے نشان پائے گئے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد پورے رہٹولی گاؤں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ خاص طور پر شام کے وقت لوگ گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر مؤثر اقدامات کیے جائیں تا کہ جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

تہرے قتل کے خلاف کینڈل مارچ

سیوان،08 جولائی (پرویز اختر)۔ تھانہ علاقہ کے مالمالیہ میں 4 جولائی کی شام تین لوگوں کے قتل کے بعد علاقے میں کشیدگی اور سوگ کا ماحول ہے۔ اس کے ساتھ ہی علاقے میں سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے مقصد سے پیر کی شام مالمالیہ میں سابق ایم ایل اے ستیہ دیو رام کی قیادت میں کینڈل مارچ نکالا گیا۔ جس میں دکانداروں اور دیہاتیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ واقعہ کے بعد معاشرہ میں پھیلے خوف اور غصے کو دور کرنے کے لیے ہم آہنگی کا ماحول بنانے اور علاقے میں امن برقرار رکھنے کا پیغام دیا گیا۔ اس کے علاوہ اس واقعہ میں جان گنوانے والوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔ کینڈل مارچ میں تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگوں نے شرکت کرتے ہوئے متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ سابق ایم ایل اے نے کہا کہ مالمالیہ میں ہونے والے گھناؤنے واقعہ نے تمام لوگوں کو دہلا کر رکھ دیا ہے۔ لیڈر آئین اور اپنی سیاست کریں لیکن متاثرین کو انصاف دلانے کی ذمہ داری ہم سب کی ہے۔ یہ قابل تشویش ہے۔ تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگوں نے اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے پر امن طریقے سے کینڈل مارچ میں شرکت کی۔ اس دوران سابق ایم ایل اے نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کے متاثرین کو انصاف دلایا جائے اور ان کی روزی روٹی کا باعزت انتظام کیا جائے۔ کینڈل مارچ میں اشوک سنگھ، آشوتوش کمار سنگھ، شری سنگھ، دھرمیندر سنگھ، بدھن شاہ، گڈو سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

گولی مار کر نوجوان کا قتل، تفتیش میں مصروف پولیس

مدھوبنی،08 جولائی (پی این ایس)۔ مدھوبنی ضلع کے بھٹپار تھانہ علاقے میں ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ منگل کو مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر گاؤں کے کنارے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی شناخت گاؤں باشندہ بدری یادو (68) کے طور پر کی گئی ہے۔ بدری یادو کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

بہار بند اور چکہ جام کو لے کر عظیم اتحاد کی میٹنگ

جالے،08 جولائی (پریس ریلیز)۔ بہار میں ووٹر لسٹ کی جانچ معاملے کو لے کر جہاں اپوزیشن پارٹیوں میں حکومت کے خلاف سخت ناراضگی ہے اور الیکشن کمیشن کی نیت پر بھی سوال کھڑے کیے جا رہے ہیں وہیں اپنی ناراضگی ظاہر کرنے کے لیے مہاگٹھ بندھن کی جانب سے مشترکہ طور پر 9 جولائی کو بہار بند اور چکہ جام کا اعلان کیا گیا ہے، اس مہم کو مضبوطی کے ساتھ کامیاب بنانے کے لئے آج حلقے کے کانگریس کے سرگرم سیاسی لیڈر محمد صادق آرزو کے دروازے پر راجد کے بلاک صدر مسلم کی صدارت میں اس ضمن میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں بہار بند کو کامیاب بنانے کی ٹھوس منصوبہ بندی کی گئی اور اسے کامیاب بنانے کے طریقہ کار پر غور کیا گیا جس میں کانگریس کے بلاک صدر غلام آزاد، سینئر کانگریسی لیڈر صادق آرزو، سید انور، للن پاسوان، شاداب لال، عامر افضل، نعیم احمد، محمد ٹھاکر، خادم حسین، اناملا کماری، رام سکل یادو، لوکیش یادو، دھرمیندر یادو، کیلاش رام، دکاس پاسوان، سنجیو سری واستو، سریش پرساد، انیل سنی، اور سنجیت پاسوان سمیت درجنوں لوگوں نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کی مشترکہ پالیسی نے بہار کو ایسے موڑ پر لا کھڑا کر دیا ہے جو کہ مکمل طور پر غلط ہے اور جو لوگ حکومت سازی میں موثر کردار نبھاتے آئے ہیں وہ اس وقت اپنے آپ کو ووٹر لسٹ میں برقرار رکھنے کے لیے فکرمند ہیں اور ان کی اس وجہ سے ان کو اپنی حق تلفی محسوس ہو رہی ہے کہ ہندوستان کا باشندہ ثابت کرنے میں ... انہوں نے کہا کہ ہم کبھی بھی من مانی کو برداشت نہیں کر سکتے کیوں کہ جو کچھ حکومت اور الیکشن کمیشن کا مقصد ہے اگر ایسے ہونے دیا گیا تو بہت سے بہار کے غریب لوگ حق رائے دہی سے محروم کر دیے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ ووٹوں کی شفافیت کی جانچ کرنا قطعی الیکشن کمیشن کی ذمہ داری کا حصہ ہو مگر اس کے لیے جو طریقہ کار اپنایا گیا ہے اور جس وقت کا انتخاب کیا گیا ہے اسے مناسب نہیں ٹھہرایا جا سکتا، انہوں نے عوام سے بہار بند کو کامیاب بنانے کی اپیل کی تاکہ الیکشن کمیشن سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ بہار کی عوام کو الیکشن شفافیت پر اعتماد مضبوط رہنے کی راہ یقینی بنائی جاسکے۔

ضلع ایگریکلچر دفتر کو دلالوں کی چنگل سے آزاد کرانے کو لیکر میٹنگ

بہار شریف 08 جولائی (الیاس خاں) نالندہ ڈسٹرکٹ سیڈز اینڈ پیسٹی سائیڈ ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو میٹنگ رام چندر پور میں ایسوسی ایشن کے دفتر میں تنظیم کے سکریٹری اور کانگریس کے سینئر لیڈر دلیپ کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ایگزیکٹو ممبران کے علاوہ دیپ نگر کے نیو کشواہا سیڈ اسٹور کے ڈائریکٹر آنجہانی اپیندر کشواہا کے بیٹے نیرج کمار بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ تنظیم کی ایگزیکٹو میں موجود ممبران نے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر اور ان کے ماتحت ملازمین کی طرف سے کیڑے مار ادویات کے تمام دکانداروں کو ہراساں کرنے اور ڈرانے دھمکانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ساتھ ہی سب نے ایک آواز میں کہا کہ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کا دفتر مکمل طور پر دلالوں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ کبھی لائسنس کے نام پر، کبھی پرنسپل سرٹیفکیٹ کے نام پر، کبھی سٹاک کے نام پر کوئی نہ کوئی دکاندار کو تنگ کرتا ہے اور ان سے بھاری رقم وصول کرتا ہے۔ دیپ نگر سے آئے آنجہانی اوپیندر کمار کے بیٹے نے کہا کہ ان کے والد کی موت کی وجہ بھی یہی دھمکی اور ہراسانی ہے۔ اس کے دکھائے گئے تمام رجسٹر اور سٹاک درست ہونے کے باوجود ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر نے غلط سٹاک رکھا۔ دفتر میں اس کے ماتحتوں اور دلالوں کی طرف سے اسے اپنی شناخت ظاہر کر کے ہراساں کیا جا رہا تھا۔ انہی وجوہات کی بنا پر ان کی موت حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی۔ سکریٹری دلیپ کمار نے ایگزیکٹو ممبران اور دکانداروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں طویل عرصے سے ایسی شکایات مل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد نالندہ سیڈز اینڈ پیسٹی سائیڈ ایسوسی ایشن کا ایک وفد ان تمام معاملات کے تعلق سے ضلع مجسٹریٹ نالندہ اور ضلع زراعت افسر نالندہ سے ملاقات کرے گا اور انہیں اس ضلع کے مسائل سے واقف کروایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ لائسنس سے متعلق مسائل اور دیگر مسائل پر ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر سے تبادلہ خیال کیا جائے گا اور اس کے عمل کو ہموار بنانے کے طریقوں پر بھی بات کی جائے گی۔ انہوں نے تمام دکانداروں کو یقین دلایا کہ اب ضلع میں کسی کیڑے مار دوا اور بیج بیچنے والے کے ساتھ ایسا واقعہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ آپ لوگوں کو جو بھی مسئلہ ہے اسے حکومت اور محکمہ جاتی وزیر تک پہنچایا جائے گا تاکہ حکومت کو بھی آپ کے مسائل کا علم ہو سکے۔ آخر میں سب نے ایک آواز میں کہا کہ اس مہینے کے کسی ایک دن ضلع کے تمام کیڑے مار ادویات اور بیج فروخت کرنے والوں کا ایک بڑا اجلاس منعقد کیا جائے اور انہیں ان کے مسائل سے آگاہ کرنے کے بعد ان کے مسائل محکمہ زراعت کے اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں۔ اس معاملے کو تنظیم کے ذریعے پہنچایا جائے۔ اس میٹنگ میں نائب صدر سنجے مہتا اور ڈپٹی سکریٹری سیلجا نند کے علاوہ ایگزیکیٹو کے تمام ممبران موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع دلیپ کمار سکریٹری نالندہ سیڈز اینڈ پیسٹی سائیڈز ایسوسی ایشن نے پریس ریلیز میں دی۔

خانقاہ حضور سراج ملت سے نکالا گیا جلوس حسینیہ

کشن گنج 08 جولائی (محمد عظیم الدین) گزشتہ روز دس محرم الحرام نواسۂ رسول، جگر گوشہ بتول امام عالیمقام حضرت سیدنا امام حسین رضا رضی اللہ تعالی عنہ کی بارگاہ ناز میں خراج عقیدت و محبت پیش کرنے کے لئے صوبہ بنگال کے ضلع اتر دیناج پور میں واقع رضا نگر سملیا میں شایان شان انداز میں مکمل پر امن طریقے سے "جلوس شہید اعظم و شہدائے کربلا" نکالا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں عوام اہلسنت نے شرکت کی۔ مذکورہ جلوس جانشین حضور سراج، خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ سید محمد ہاشمی قادری رضوی (سربراہ اعلی دارالعلوم فیضان مفتی اعظم پھول گلی ممبئی) کے ایما اور آپ ہی کی روحانی سرپرستی میں نکالا گیا۔ اس جلوس کا آغاز دوپہر 2 بجکر 25 منٹ پر خانقاہ حضور سراج ملت (علیہ الرحمہ) رضا نگر سملیا سے ہوا، اور نہایت سنجیدگی کے ساتھ قرب و جوار کے متعدد محلے اور علاقے جیسے رضا نگر سملیا، واتر ٹولہ سملیا، پچھم سملیا، وجیت پور اور وڈانٹن وغیرہ کا گشت کرتے ہوئے ٹھیک 4 بجکر 40 منٹ پر مسجد سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوا، اس کے بعد ہی نماز عصر ادا کی گئی اور پھر بعد نماز عصر فاتحہ خوانی و دعا ہوئی بعد ازاں شرکائے جلوس کو لنگر امام عالی مقام کھلایا گیا۔ اس موقع پر قائدین جلوس نے امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی سیرت و کردار اور آپ کی عظمت و فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سیدنا امام حسین چمنستان رسالت کے وہ مقدس شگفتہ پھول ہیں جن کے بارے میں امام الانبیا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہم انی احبہ فاحبہ ومن یحبہ فاحبہ۔ کہ اے اللہ! میں حسین سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما اور جو حسین سے محبت کرے تو اس سے بھی محبت فرما۔ اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے صرف اہل دنیا سے نہیں فرمایا کہ حسین سے محبت کرو بلکہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا بھی فرمائی کہ اے اللہ! تو بھی حسین سے محبت فرما اور جو حسین سے الفت و محبت رکھے، اس سے بھی محبت فرما۔ میرے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا مزید ارشاد فرمایا کہ حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ ایک مقام پر یہ بھی فرمایا کہ حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ علاوہ ازیں متعدد احادیث ان کی عظمت و فضیلت اور شان میں موجود ہیں۔ جن کے نانا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ماں سیدہ کائنات جنتی عورتوں کی سردار ہیں جن کے والد فاتح خیبر سید الاولیاء اور بھائی سید الاسخیاء امام حسن مجتبیٰ ہیں۔ کیا بات رضا اس چمنستان کرم کی، زہرہ ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول۔ یہ جلوس اپنی نوعیت اعتبار سے منفرد جلوس تھا، جسے مکمل شرعی حدود میں رہتے ہی، مسلک اعلی حضرت کی روشنی میں نکالا گیا۔ جس میں نعت و منقبت کے ساتھ ساتھ نعرہ تکبیر و نعرہ رسالت، کربلا کا شاہ حسین، سنیوں کے شاہ حسین، نعرہ حیدری یا علی یا علی۔ اور مسلک اعلی حضرت و فیضان حضور سراج ملت کے زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے پوری فضا گونج رہی تھی اور ایک پر کیف اور پر نور نظارہ تھا۔ جو واقعی قابل دید تھا، اور عوام نے بھی اس طرح کا جلوس دیکھ کر کافی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ جلوس قابل تحسین بھی ہے اور قابل تقلید بھی۔ اس جلوس میں راقم الحروف محمد منظور عالم برکاتی سراجی، خادم خانقاہ حضور سراج ملت۔ و مسجد و دارالعلوم رضا نگر سملیا بنگال، حضرت مولانا شفیع انور نوری سراجی خطیب و امام مسجد سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ رضا نگر سملیا بنگال، مولانا توقیر رضا نعیمی۔ ناظم اعلی الجامعۃ الشرفیہ کشن گنج۔ بہار مولانا شاہ نواز، مولانا اختر رضا رضا نگر سملیا وغیرہم سمیت دیگر علمائے کرام بھی خاص طور سے شریک تھے۔

بہار بند کو لے کر انڈیا اتحاد کی میٹنگ منعقد

کٹیہار،08 جولائی (محمد مرشد عالم)۔ 9 جولائی کو انڈیا گٹھ بندھن کی جانب سے بہار بند کو لے کر ایک نشست منعقد کی گئی۔ جس میں گٹھ بندھن کے تمام سیاسی لیڈران موجود تھے۔ واضح رہے کہ 9 جولائی کو مجوزہ بہار بند کو لے کر انڈیا گٹھ بندھن کی ایک مخصوص نشست منگل کو آر جے ڈی کی ضلع صدر عشرت پروین کی رہائش گاہ پر منعقد کی گئی۔ اس نشست میں شامل تمام سیاسی جماعتوں کے ضلع صدور اور مخصوص لیڈران موجود رہے۔ آر جے ڈی کی ضلع صدر عشرت پروین نے اس موقع پر کہا کہ ملک کی 10 ٹریڈ یونینوں نے مرکزی حکومت کی مزدور مخالف پالیسیوں اور ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے عمل کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کے نظر ثانی کے نام پر ووٹروں کو ووٹر کی فہرست سے باہر کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ جسے کسی بھی حال میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس موقع پر کانگریس کے ضلع صدر سنیل کمار یادو نے کہا کہ مہاجر مزدوروں غریبوں اور عام لوگوں کے نام جان بوجھ کر ووٹر لسٹ کی فہرست سے ہٹایا جا رہا ہے۔ یہ الیکشن کمیشن اف انڈیا کے ذریعہ جمہوری نظام اور لوگوں کے بنیادی حقوق پر حملہ ہے۔ جو مودی حکومت کے اشارے پر ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزدور یونین کی ملک گیر ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا گٹھ بندھن سڑک پر اتر کر اس کی پرزور حمایت کرے گا۔ سابق وزیر تعلیم بہار ڈاکٹر رام پرکاش مہتو نے الیکشن کمیشن کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پچھلے سالوں سے کمیشن کا غیر جانبدارانہ رویہ شک کے دائرے میں آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی کم مدت میں ووٹر لسٹ کا نظر ثانی کرنا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ کثیر تعداد میں لوگ ابھی بھی ریاست کے باہر ہیں۔ ایسے حالات میں یہ پورا عمل شک کے دائرے میں ہے اور ایک سازش ثابت ہوتی ہے۔ اس نشست میں سابق ضلع پریشد چیرمین ذاکر حسین، وی آئی پی کے ضلع انچارج کشور منڈل، آر جے ڈی چیف جنرل سکریٹری راجیش یادو، وی آئی پی کے ضلع صدر پرکاش سنگھ نساد، سی پی ایم لیڈر رجلالی حسین وارث، آر جے ڈی کے ریاستی سکریٹری محمد زاہد، سی پی ایم سکریٹری جے پرکاش سنگھ، ار جے ڈی ترجمان بھولا پاسوان سمیت گٹھ بندھن کے دیگر لیڈران بھی موجود رہے۔ نشست میں تمام لیڈران نے بہار بند کو عوامی تحریک بنانے کی اپیل کی اور عام لوگوں سے اس میں حصہ داری کو یقینی بنانے کی گزارش کی۔

یاد کئے گئے شعری مجموعہ "پل صراط کے آگے" کے خالق صدیق مجیبی

بھاگلپور 08 جولائی (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام گذشتہ شام نوشین جہاں کی رہائش گاہ پر ڈاکٹر نیر حسن کی صدارت میں صدیق مجیبی کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے کہا کہ صدیق مجیبی دور جدید میں اردو شاعری کا ایک بڑا ہی مشہور و معروف نام ہے۔ انہوں نے شاعری کی مختلف اصناف پر طبع آزمائی کی اور کامیاب بھی ہوئے مگر وہ بنیادی طور پر غزل کے شاعر تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں پانچ سو سے زیادہ غزلیں لکھیں ہیں۔ وہ مرزا غالب، میر انیس اور فیض احمد فیض سے کافی متاثر تھے۔ اپنے زبان و دلکش اسلوب کی وجہ سے اردو شاعری میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ انکا اصل نام محمد صدیق احمد گدی تھا اور قلمی نام صدیق مجیبی۔ 07 جولائی 1931ء کو رانچی کے ڈرونڈہ کے گدی محلہ میں پیدا ہوئے اور وفات 6 مارچ 2014ء میں۔ والد کا نام محمد مجیب گدی اور والدہ کا نام حفیظن تھا۔ رانچی کے ضلع اسکول سے ہائی اسکول پاس کیا پھر سینٹ زیویس کالج، رانچی سے انٹر اور بی۔ اے کیا۔ رانچی سے پرائیوٹ طور پر اردو سے ایم۔ اے کرنے کے بعد پی۔ ایچ۔ ڈی بھی کیا۔ غیاث احمد گدی اور الیاس احمد گدی انکے رشتے دار تھے۔ جب وہ بی۔ اے کر رہے تھے انکے دوستوں میں اختر پیامی، شکیل الرحمن، اختر عظیم، کلام حیدر وغیرہ تھے۔ صدیق مجیبی، پرکاش فکری اور وہاب دانش جھارکھنڈ کی اردو شاعری کے تثلیث کہلاتے ہیں۔ وہ 1955ء میں جمشید پور Tisco کمپنی میں ملازمت اختیار کر لی لیکن کچھ دونوں کے بعد چھوڑ دی اس طرح انہوں نے مختلف قسم کی ملازمت کی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی کرنے کے بعد رانچی یونیورسٹی میں اردو کے لکچرار ہوئے، ریڈر ہوئے اور پروفیسر بن کے اس عہدے سے سبکدوش ہوئے۔ وہ ترقی پسند تحریک، جدیدیت اور مابعد جدیدیت سے متاثر تھے اسی وجہ سے نکے کلام میں تینوں تحریکوں کے رنگ ملتے ہیں۔ انکی تصانیف میں شجر ممنوعہ، گلریزے، پل صراط کے آگے ہیں۔ اس موقع پر محمد شاداب عالم، ڈاکٹر حبیب مرشد خاں، ڈاکٹر نیر حسن، نشین جہاں نے صدیق مجیبی کی شاعری کے حوالے سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بہار بند کی تشہیر کیلئے گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا

بہار شریف 08 جولائی (الیاس خاں) ووٹر ریویژن کے نام پر غریبوں، دلتوں، مسلمانوں اور

محنت کش طبقے کے ووٹوں کو ختم کرنے کی سازش کے خلاف بھارت اتحاد کی جانب سے 09 جولائی کو بہار بند کی تشہیر کے لیے آج اسپتال موڑ سے گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا، اس موقع پر ضلع کے پرنسپل جنرل سکریٹری سنیل یادو، مہانگر صدر محمد خورشید انصاری، راجد اقلیتی سیل کے پردھان جنرل سکریٹری محمد ساجد انصاری محمد ناصر حسین یوتھ آر جے ڈی ڈسٹرکٹ میڈیا انچارج موجود تھے۔ یوتھ ار جے ڈی کے ضلع میڈیا انچارج محمد ناصر حسین نے کہا کہا کہ انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ میں الیکشن کمیشن کی طرف سے کی جانے والی ترامیم نہ صرف بدنیتی کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ جمہوریت اور آئین پر سیدھا حملہ ہے۔ یہ غریبوں، پسماندہ اور اقلیتوں کے ووٹ کاٹنے کی سوچی سمجھی سازش ہے۔ ہم اس عوام دشمن اقدام کی شدید مخالفت کرتے ہیں اور جمہوریت کو بچانے کے لیے سڑکوں پر نکلنے کا عہد کرتے ہیں۔

دل و جان سے اپنے بزرگوں کی خدمت کریں

سیتامڑھی،08 جولائی (محمد ارمان علی)۔ ہر گھر اور ہر سماج میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضعیف لوگ ہوتے ہیں ان کی ضعیفی اور کمزوری ہر طرح خدمت اور سہارے کی محتاج ہوتی ہے ان کی محتاجی ہمیں متوجہ کرتی ہے کہ میری لاغری سے اور میری مدد کرنے اور دست تعاون دراز کرنے سے منہ نہ پھیریں ایک دن تم بھی اس منزل سے آشنا ہو گے اس وقت تم کو معلوم ہوگا کہ ضعیفی کس قدر سہارے کی محتاج ہوتی ہے اور اگر اس وقت تمہاری مدد نہ کی گئی تو تم پر کیا گزرے گی وہی صورت حال تم اپنی ضعیفی سے پہلے کے ضعیف لوگوں کے بارے میں سوچو اور ان کی ہر ممکن خدمت کرو اور اس کو اپنے لیے بڑی سعادت سمجھو، نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگوں خوب اچھی طرح جان لو کہ تمہاری جو اس دنیا میں مدد ہو رہی ہے اور تم کو جو رزق دیا جا رہا ہے وہ تمہارے ضعیفوں کی ضعیفی کا فیضان ہے ورنہ نہیں معلوم تمہارا کیا حشر ہوتا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام اور اس موضوع پر ان کی تعلیمات و ہدایات ہمیں مہمیز کرتی ہیں کہ ہم دل و جان سے اپنے بزرگوں کی خدمت کریں اور ان کو اپنے لیے اور اپنے مستقبل کے لیے نعمت سمجھیں آج کے اس دور میں دھیرے دھیرے ضعیفوں کا جس تیزی کے ساتھ استحصال ہو رہا کہ کہیں ہماری نسلوں کی تباہی کا ذریعہ نہ بن جائے اس لئے اپنے بوڑھے ماں باپ، دادا دادی اور سماج کے بزرگوں کی خدمت کو اپنے لیے بڑی نیک بختی سمجھیں۔

نوجوان کا چاقو مار کر قتل، ایک زخمی

بھاگلپور،08 جولائی (پی این ایس)۔ بھاگلپور ضلع کے حبیب پور تھانہ علاقہ میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو چاقو مار کر ہلاک اور دوسرے کو شدید زخمی کر دیا۔ بھاگلپور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دو) راکیش کمار نے منگل کو یہاں بتایا کہ اس علاقے کے بدرے عالم پور گاؤں میں پیر کی آدھی رات کو کچھ بدمعاشوں نے دو نوجوانوں پر چاقو سے حملہ کیا، جس کی وجہ سے دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے گھر والے دونوں کو بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک نوجوان اسپتال پہنچنے سے پہلے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ مہلوک کی شناخت محمد صدام (25) کے طور پر کی گئی ہے، جب کہ شدید زخمی نوجوان محمد کونین کا علاج چل رہا ہے۔ دونوں نوجوان عالم پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں متوفی کے اہل خانہ نے متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ اس واقعہ کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس نے تمام نکات پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس معاملے میں تین لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

قتل معاملہ میں 150 سے زائد لوگوں کے خلاف مقدمہ درج

پورنیہ،08 جولائی (پی این ایس)۔ پورنیہ ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کے قتل معاملے میں 23 افراد کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے، جب کہ 150 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے آج یہاں بتایا کہ اس واقعہ میں 23 ملزمان کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے، جب کہ 150 سے زیادہ نامعلوم لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی حفاظت کے لیے انہیں محفوظ مقامات پر رکھا گیا ہے۔ واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ پورنیہ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) پرمود کمار منڈل نے کہا کہ اس واقعہ میں ملوث کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں دو اہم ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے، جبکہ لاشوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے استعمال ہونے والا ٹریکٹر بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے کہا کہ اس معاملے میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر۔ 1 صدر پورنیہ کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ معاملے کو حساس سمجھتے ہوئے ایک خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا اور مجسٹریٹ کی موجودگی میں ویڈیوگرافی کے ساتھ آخری رسومات ادا کی گئیں۔ فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کے ماہرین نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے ہیں۔ اس معاملے کے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مفصل تھانہ علاقہ کے ٹیٹگاما گاؤں کے وارڈ نمبر 10 میں سات جولائی کو علی الصبح جھاڑ پھونک کا الزام لگا کر ایک ہی خاندان کے پانچ لوگوں بابولال اوراؤں (65)، سیتا دیوی (60)، منجیت اوراؤں (25)، رانی دیوی (22) اور کاتو دیوی (75) کا مار پیٹ کر اور جلا کر قتل کر دیا گیا تھا۔ مہلوکین کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ دفتر کا معائنہ کیا

بہار شریف 08 جولائی (الیاس خاں) شری کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے کلکٹریٹ میں واقع ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ آفس کا اچانک معائنہ

کیا۔ معائنہ کے دوران متعلقہ اہلکار موجود پایا گیا، گارڈ فائل، کام کی تقسیم کا چارٹ برقرار پایا گیا۔ شری اودھیش پرساد، سینئر کلرک سے وضاحت طلب کی گئی کیونکہ لاگ بک کو اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا تھا۔ تمام ملازمین کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ہر حال میں اپنی لاگ بک، انکمنگ رجسٹر، ماؤٹ گوئنگ رجسٹر وغیرہ کو اپ ڈیٹ کرنا یقینی بنائیں گے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ برانچ کے زیر انتظام کام جیسے ہمدردی، مالیاتی اور دیگر کاموں کی انجام دہی کو محکمانہ ہدایات کے مطابق ہر حال میں یقینی بنایا جائے گا، ساتھ ہی گارڈ فائل میں تمام محکمانہ گائیڈ لائنز کی دیکھ بھال کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ ڈپٹی کلکٹر کو اپنے دفتر کا باقاعدہ معائنہ کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ٹرینی کلکٹر، ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ سب کلکٹر، اسپیشل ورک آفیسر کنفیڈینشل برانچ وغیرہ موجود تھے۔

ووٹروں میں بیداری کے لئے سائیکل ریلی کا انعقاد

دربھنگہ، 8 جولائی (عرفان احمد پیدل) ریاستی جے ڈی یو قیادت کی اپیل پر منگل کو بلاک کے مختلف علاقوں میں سائیکل ریلی نکال کر ووٹروں میں بیداری پیدا کی گئی۔ اسی سلسلے میں بلاک علاقے کی شیورام پنچایت میں ایم ایل اے پروفیسر ونے کمار چودھری کی قیادت میں ووٹر بیداری ریلی نکالی گئی۔ جس میں سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی۔ جس میں ووٹرز سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے ناموں کی سو فیصد تصدیق کریں۔ اس دوران ایم ایل اے چودھری نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی پارٹی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور صحیح شناخت کے ساتھ ووٹر لسٹ سے اپنے نام کی تصدیق کروائیں۔ بی ایل او کے ذریعہ فراہم کردہ فارم کو پُر کر کے مناسب شناخت کے ساتھ اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنا یقینی بنائیں۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اور ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں مناسب دستاویزات کی بنیاد پر اپنا درست ووٹر ہونے کا سرٹیفکیٹ پیش کریں تاکہ اہل ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے خارج نہ ہو اور نا اہل ووٹر کا نام شامل نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپوزیشن جماعتیں اس حوالے سے طرح طرح کا پروپیگنڈہ کر رہی ہیں جو کہ ایک مخصوص طبقے کو ہراساں کرنے کی سازش ہے۔ لیکن عام لوگ جانتے ہیں کہ 2003 میں بھی ایک بھرپور نظرثانی مہم چلائی گئی تھی۔ جس کو بنیاد بنا کر موجودہ وقت میں ووٹر لسٹ پر نظرثانی کی جا رہی ہے اور الیکشن کمیشن نے واضح ہدایات دی ہیں کہ جن ووٹر یا ان کے والد اور دادا کا نام سال 2003 میں ووٹر لسٹ میں شامل ہے ان کے لیے کسی خاص سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ ووٹر بیداری پروگرام کی کامیابی کے لیے ایم ایل اے چودھری نے اسمبلی حلقہ کے تحت کارکنوں کی الگ الگ میٹنگوں کا انعقاد کیا اور جے ڈی یو کی ریاستی قیادت کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی اپیل کی۔ اسی روشنی میں، ایم ایل اے چودھری نے منگل کی صبح قیادت کرتے ہوئے شیورام اور باتھو رادھیام پنچایت میں ایک سائیکل ریلی نکالی تاکہ عام ووٹروں کو ووٹر لسٹ میں ان کے ناموں کی تصدیق کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ اس سائیکل ریلی کے دوران بلاک ہیڈ چودھری مکند کمار رائے، چندر شیکھر جھا عرف بچن جی، گووند چودھری، گوپال چودھری، لال بابو جھا بابا، پپو جا، سمیت رائے، سنجے چوپال، کری لال دیو، راجکمار رائے، کیلاش مشرا، منبرہ، کیلاش ناہور، منبرہ، راجکماری اور دیگر موجود تھے۔ جئے نارائن جھا، انل جھا، رام ادگر یادو اور سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

منشیات کے اسمگلر کو 10 سال کی قید اور جرمانہ

دربھنگہ، 8 جولائی (عرفان احمد پیدل) سول کورٹ دربھنگہ کے ضلع اور پہلے ایڈیشنل سیشن جج سنتوش کمار پانڈے کی عدالت نے منگل کو سہارا انڈیا گلی ڈونر کے محمد رزاق کو منشیات کی اسمگلنگ کے جرم میں دس سال کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ این ڈی پی ایس کے اسپیشل پی پی چمک لال پنڈت نے بتایا کہ نشہ میں استعمال ہونے والی منشیات 23 مئی 2021 کو محمد رزاق کے گھر سے برآمد ہوئی تھیں۔ جس کے حوالے سے بیٹا او پی کے ایس اے این کی اطلاع پر لہریا سرائے پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 268/2021 درج کی گئی تھی۔ امیش اور اون۔ اس کیس کی سماعت جی او 22/2021 کے تحت کی گئی۔ استغاثہ کی جانب سے چھ گواہوں کو گواہ بنایا گیا۔ جج مسٹر پانڈے نے منگل کو اسے دس سال کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں تین ماہ قید بھگتنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ خصوصی پی پی مسٹر پنڈت نے کہا کہ تمام سزائیں ایک ساتھ چلیں گی۔

آر جے ڈی اتحاد کا چکہ جام آج

چھپرہ 8 جولائی (راجو) آر جے ڈی عظیم اتحاد میں شامل تمام سیاسی جماعتیں الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے پروگرام کے خلاف 9 جولائی کو ضلع ہیڈکوارٹر سمیت پورے ضلع کو بلاک کریں گی۔ سارن ضلع آر جے ڈی کے ترجمان ہرلال یادو نے کہا کہ مرکز کی این ڈی اے حکومت کے حکم پر مرکزی الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے انتہائی پروگرام کے تحت عام لوگوں سے جن گیارہ دستاویزات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے وہ محدود وقت میں ممکن نہیں ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے الیکشن کمیشن کی نیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب آدھار کارڈ، راشن کارڈ، منریگا جاب کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ حکومت ہند نے بنایا ہے تو پھر دیگر دستاویزات کا مطالبہ کیوں کیا جا رہا ہے۔ کیا الیکشن کمیشن یہ مانتا ہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹر لسٹ غلط تھی؟ کیا 2024 کا لوک سبھا الیکشن غلط تھا؟ کیا الیکشن کمیشن یہ مانتا ہے کہ بہار میں 2003 کے بعد جتنے بھی انتخابات ہوئے وہ غلط ووٹر لسٹ پر ہوئے؟ کیا الیکشن کمیشن یہ مانتا ہے کہ اس نے فروری میں جو ووٹر لسٹ شائع کی وہ درست نہیں؟ آر جے ڈی کے ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ رائے دہندگان کی گہری نظرثانی کے فیصلے سے پہلے اپوزیشن جماعتوں سے مشاورت کیوں نہیں کی گئی۔ درحقیقت، ووٹر پر نظرثانی کے گہرے پروگرام کے تحت، این ڈی اے حکومت اور الیکشن کمیشن کا ارادہ لاکھوں بہاریوں کو جو اپنی روزی روٹی کمانے کے لیے دوسری ریاستوں میں گئے ہیں، اور غریب، محروم، قبائلی اور اقلیتوں کی ایک بڑی آبادی کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کر کے ووٹ ڈالنے اور دیگر سرکاری سہولیات سے محروم کرنا ہے، جس کی قیمت آر جے ڈی کو ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ چکہ جام پروگرام سے ایمبولینس، دودھ اور ادویات سپلائی کرنے والی گاڑیوں کو مستثنیٰ رکھا گیا ہے، تاکہ شدید بیمار مریض اور بچے متاثر نہ ہوں۔

ڈی ایم نے ووٹر لسٹ کے خصوصی نظرثانی پروگرام کا جائزہ لیا

کھگڑیا 8 جولائی (محمد عرفان عالم) ان دنوں ووٹر لسٹ 2025 کی خصوصی نظرثانی کا پروگرام جاری ہے۔ اس سلسلے میں ضلع انتخابی افسر۔کم۔ضلع افسر نوین کمار نے ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے پروگرام کا جائزہ لیا۔ ڈی ایم نے کئی بلاکس میں جا کر الیکٹورل آفیسر، اسسٹنٹ رجسٹریشن الیکٹورل آفیسر اور سیکٹر آفیسر کو کئی ہدایات دیں۔ جائزہ کے دوران انہوں نے کہا کہ کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سب سے پہلے ڈی ایم نے کھگڑیا اسمبلی حلقہ کے تحت کھگڑیا بلاک اور مانسی بلاک آفس میں بی ایل او کے ذریعہ کیمپ موڈ میں گنتی فارم داخل کرنے کے کام کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے بی ایل او کو بہت سی ہدایات دیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس میں بی ایل او سپروائزر کو ہدایت کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بی ایل او سے گنتی کے فارم حاصل کریں۔ اور موبائل ایپلیکیشن پر ایپلیکیشن داخل کرنا یقینی بنائیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام متعلقہ افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ پوری چوکسی، بروقت اور وقت کی پابندی کے ساتھ کام کو مکمل کریں۔ ڈی ڈی سی ابھشیک پلاسیا، سینئر آفیسر وویک سوگندھ، بی ڈی او محمد منہاج احمد، سی او روی راج، بی سی او پروین کمار وغیرہ موقع پر موجود تھے۔

خواتین کی اختیار کاری پر میٹنگ کا انعقاد

دربھنگہ، 8 جولائی (عرفان احمد پیدل) منگل کو خواتین پولیس اسٹیشن انچارج کی قیادت میں کیوٹی تھانہ علاقے کے تحت گاؤں کوئلہ استھان کے +2 ہائی اسکول میں ماہانہ ''خواتین کی مضبوطی'' پر میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے اہتمام کرنے کا بنیادی مقصد خواتین کو ان کے حقوق، تحفظ اور خود انحصاری سے

آگاہ کرنا ہے۔ خواتین کو سماجی، معاشی اور قانونی مسائل پر خواتین کو بااختیار بنانے کی تحریک دی جاتی ہے۔ خاص طور پر یہ میٹنگ درج ذیل پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں: خواتین کی حفاظت: سائبر سیفٹی، خواتین کی ہیلپ لائنز، اور دیگر ہنگامی خدمات کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی۔ جہیز ہراسانی، گھریلو تشدد، اور بچوں کی شادی جیسے مسائل پر قانونی امداد اور حقوق کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ پدرانہ ذہنیت کو تبدیل کرنے اور صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لیے بیداری پیدا کی گئی۔

آر او بی کے تعمیراتی کاموں کو مقررہ وقت میں پورا کریں: ڈی ایم

دربھنگہ، 8 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار کی صدارت میں، متعلقہ ایجنسی برج کنسٹرکشن کارپوریشن، بی ایس آر ڈی سی اور ایم پی دربھنگہ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر کی موجودگی میں شہر میں زیر تعمیر پانچوں آر او بی کے کام کی پیشرفت کے سلسلے میں ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ایم پی ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر نے دہلی موڑ پر آر او بی کے تعمیراتی کام کو تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اس سڑک پر روزانہ ہزاروں گاڑیاں سفر کرتی ہیں، اس لیے اس کی تعمیر وقت پر مکمل کرنا ضروری ہے۔ ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر نے میوزیم گمٹی کے قریب آر او بی کی تعمیر کا کام فوری شروع کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام تعمیراتی ایجنسیوں اور محکمہ جاتی افسران کو ہدایت کی کہ وہ تعمیراتی کام کو معیار کے مطابق مکمل کرنے کے لیے دن رات محنت کریں۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ، بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے انجینئروں سے آر او بی تعمیراتی کاموں کے بارے میں رائے لی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے میونسپل کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ چٹی چوک سے لہریا سرائے ٹاور تک نالے کی تعمیر کے لیے ٹینڈر جاری کریں۔ ڈی ایم نے متعلقہ ایجنسی کو میونسپل کارپوریشن کے ساتھ تال میل قائم کرنے اور 30 جولائی 2025 تک کام مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسی سے کہا کہ وہ رات کو زیادہ سے زیادہ کام کریں کیونکہ ٹریفک کم ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر صدر اور سب ڈویژنل آفیسر صدر کو آر او بی تعمیراتی علاقے کو تجاوزات سے پاک کرنے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ اداروں کو معیار کے مطابق کام کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر / پریکشت، دربھنگہ میونسپل کمشنر راکیش کمار گپتا، ضلع لینڈ ایکوزیشن آفیسر بلیشور پرساد، سب ڈویژنل آفیسر صدر وکاس کمار، بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ، بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

'میرا نام باکنہیا' کی تشہیر کے لئے نیرہوا چھپرہ پہنچے

چھپرہ 8 جولائی (راجو) فلم پروڈکشن بہار جیسی ریاست میں ہونی چاہیے، وہاں لوکیشن کی کمی نہیں ہے، اور زیادہ سے زیادہ ناظرین بہار میں فلمیں دیکھیں، حکومت نے فلم سٹی قائم کرنے کی پہل کی ہے، اس ریاست میں فلم سٹی کی ضرورت ہے۔ یہ باتیں اتر پردیش کے اعظم گڑھ سے بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ اور بھوجپوری سنیما کے سپر اسٹار دنیش لال یادو نیرہوا نے منگل کو اپنی بھوجپوری فلم ہمارا نام باکنہیا کی تشہیر کے لیے اپنی فلم ٹیم کے ساتھ ضلع ہیڈکوارٹر پر واقع پنچ سنیما ہال چھپرہ پہنچنے پر پریس میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر بھوجپوری سپر اسٹار دنیش لال یادو نیرہوا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا نام باکنہیا بھوجپوری فلم انڈسٹری میں تبدیلی کی علامت ہے۔ بھوجپوری سنیما کو ایک نئی سمت دینے کی یہ ایک کامیاب کوشش ہے۔ اعظم گڑھ سے بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ دنیش لال یادو نیرہوا نے کہا کہ یہ بات پورے ملک اور دنیا میں سنی گئی کہ بھوجپوری سنیما بھی فحاشی سے محروم نہیں ہے۔ پریس میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے یہ فلم اس فحاشی کو ختم کرنے کے مقصد سے بنائی ہے، جو لوگ پوری فیملی کے ساتھ اس فلم سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ سپر اسٹار نیرہوا نے کہا کہ یہ فلم ایک بہترین فیملی فلم کے طور پر بنائی گئی ہے، جو صاف ستھری ہے۔ ناظرین اس فلم کو ایک بار ضرور دیکھیں۔ اور مجھے امید ہے کہ آپ کو یہ بھوجپوری فلم بھی پسند آئے گی۔ پریس کانفرنس میں دنیش لال نیرہوا کو اس فلم کے ڈائریکٹر وشال ورما، ولن سنجے پانڈے اور ان کی ٹیم کے ساتھ آئے دیگر فنکاروں نے مخاطب کیا۔ اس موقع پر پنچ سنیما کے مالک اروند پانڈے اور برج کشور پرساد دھمن جی کے ساتھ شہر کے معززین اور فلمی دنیا سے وابستہ فنکار موجود تھے۔

مانسون میں آیورویدک غذا اپنائیں

پٹنہ 8 جولائی (پریس ریلیز) برسات کے موسم میں اکثر جلد بے جان اور خشک ہو جاتی ہے۔ ایسے میں آیوروید کی ماہر ڈاکٹر مدھویتا کرشنن کا ماننا ہے کہ قدرتی خوراک اور طرز زندگی اپنا کر جلد کو اندر سے صحت مند اور چمکدار بنایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر مدھویتا کا کہنا ہے کہ اس موسم میں بادام، ہربل چائے، ہلدی، موسمی پھل، سبز پتوں والی سبزیاں اور گھی کو خوراک میں شامل کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ بادام جہاں صحت توازن کو متوازن رکھتا ہے، وہیں ہربل چائے ہاضمے کو بہتر بنا کر جلد کی گندگی کو دور کرتی ہے۔ ہلدی مہاسوں کو کم کرتی ہے اور اپنی سوزش کی خصوصیات کی وجہ سے جلد کی چمک میں اضافہ کرتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پالک اور میتھی جیسی ہری سبزیاں جسم کو ڈیٹاکس کرتی ہیں اور موسمی پھل جیسے انار اور سیب جلد کی پرورش کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آیوروید میں گھی کو امرت سمجھا جاتا ہے، جو جلد کو اندر سے نمی اور نرمی دیتا ہے۔ ڈاکٹر مدھویتا نے کہا، جلد کی دیکھ بھال صرف بیرونی نہیں بلکہ اندرونی ہونی چاہیے۔ صحت مند غذا اور آیورویدک روٹین کو اپنا کر نہ صرف جلد بلکہ پورے جسم کو صحت مند بنایا جا سکتا ہے۔

وی سی نے جے پرکاش یونیورسٹی کے بی ایڈ امتحان کا معائنہ کیا

چھپرہ 8 جولائی (راجو) جے پرکاش یونیورسٹی بی ایڈ سیشن 26-2024 سال اول کے امتحانات 2025 کا آغاز آج دو امتحان مراکز پر ہوا۔ یونیورسٹی کیمپس میں واقع ملٹی پرپز ہال اور راجندر کالج، چھپرہ میں واقع امتحان مراکز میں پرامن اور بدعنوانی سے پاک ماحول میں امتحان شروع ہوا۔ جے پرکاش یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر پرمیندر کمار باجپئی نے آج راجندر کالج میں واقع امتحان مرکز کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ امتحانات کے پرامن اور بدعنوانی سے پاک انعقاد کے لیے ہدایات دی گئی ہیں اور دونوں مراکز پر سخت انتظامات کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ امتحانات میں پاکیزگی کو برقرار رکھنا ان کی اولین ترجیح ہے۔

20 ماہی گیروں میں فش مارکیٹنگ کٹس تقسیم

چھپرہ 8 جولائی (راجو) ڈپٹی فشریز ڈائریکٹر نے ڈسٹرکٹ فشریز آفس کے احاطے میں 20 ماہی گیروں میں فشریز مارکیٹنگ کٹس تقسیم کیں۔ اس اسکیم کے تحت دیہی اور شہری علاقوں کے مچھلی فروش جو سڑک کے کنارے، چوک چوراہے، بازار، ہاٹ وغیرہ پر مچھلی کی مارکیٹنگ کرتے ہیں، ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ آن لائن درخواستوں کی بنیاد پر انتخاب کے بعد مختلف بلاکس کے استفادہ کنندگان میں فشریز مارکیٹنگ کٹس تقسیم کی گئیں۔ مارکیٹنگ کٹس حاصل کرنے والوں کے نام چرکوت مہتو، ایکما، ہریندر ماجھی، بنیاپور، موتی لال رام، جلال پور، رمیش پرساد، مانجھی، لال بہاری پرساد، مانجھی، کرشنا شاہ مانجھی ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی فشریز ڈائریکٹر کے علاوہ ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر مسٹر پردیپ کمار، فشریز ڈیولپمنٹ آفیسر راجو کمار، نریندر کمار وغیرہ موجود تھے۔

چھپرہ میں ایک دن کے 3 لوگوں کی خودکشی

چھپرہ 8 جولائی (راجو) امنور اور اسواپور تھانہ علاقہ میں تین افراد نے خودکشی کر لی۔ امنور تھانہ علاقہ کے گاؤں دھرم پور جعفر میں واقع سرو ودیا میلے کے قریب ایک لڑکی نے بیل کے درخت پر پھانسی لگا لی۔ متوفی شبانہ خاتون عرف تیتری، ولد مرحوم انیس میاں، گاؤں بانڈے، تھانہ امنور، ضلع سارن کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ معاملہ محبت کا بتایا جاتا ہے۔ دوسرے واقعہ میں امنور تھانہ کے تحت کیوڑی کالا گاؤں میں ایک نوجوان کی لاش نیم کے درخت سے رسی کی مدد سے لٹکی ہوئی ملی۔ اطلاع ملنے کے بعد گھر والوں نے رونا دھونا شروع کر دیا۔ تھانہ امنور پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضہ میں لے کر پنچنامے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھجوا دیا جہاں سے لاش کا پوسٹ مارٹم کروانے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ متوفی نوجوان ضلع کے امنور تھانہ علاقہ کے کیوڑی کلا گاؤں کے رہنے والے بھدائی رائے کا 20 سالہ بیٹا وریندر کمار بتایا جاتا ہے۔ جو پک اپ وین چلاتا تھا۔ تیسرے واقعہ میں اسواپور تھانہ علاقہ کے سدھوارا گاؤں کے روہت پرساد کی 22 سالہ بیوی پرینکا کماری نے منگل کو دن کے وقت پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اس کی شادی نومبر 2024 میں ہوئی تھی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے چھپرا بھیج دیا ہے۔

جے ڈی یو نے سائیکل ریلی نکال کر ووٹروں کو بیدار کیا

چھپرہ 8 جولائی (راجو) بہار ریاست جے ڈی یو کی ہدایت کے مطابق آج چھپرہ شہر کے ڈاک بنگلہ روڈ پر واقع جے ڈی یو کے دفتر سے نگر پالیکا چوک چھپرہ تک اسمبلی انچارج چھپرہ سندیش مہتو کی قیادت میں ایک ووٹر بیداری مہم ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں نعرے کے ساتھ تمام کارکنان اس پیغام کو جلد از جلد ووٹ ڈالنے کے لیے جتنا جلد ممکن ہو سکے ووٹ ڈالیں۔ اس نعرے کے تحت سب کو بیدار کیا گیا۔ پربھاوتی دیوی، گڈی کماری سنگیتا کماری، نیرو خاتون، روزی پروین، پشپا دیوی، اجے مانجھی کے ساتھ بڑی تعداد میں جنتا دل کے کارکنان اور ساتھیوں نے اس پروگرام میں حصہ لیا اور عوامی بیداری کے ذریعے ہر ایک کو اپنے ووٹروں کو جلد از جلد رجسٹر کرنے کی اپیل کی گئی۔ جے ڈی (یو) کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے مڑھورا نگر پنچایت میں ووٹر بیداری سائیکل ریلی میں حصہ لیا۔ جے ڈی (یو) کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کہا کہ ووٹر بیداری ریلی نکالنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ایک بھی ووٹر باہر نہ رہے اور فرضی ووٹر جمع نہ ہوں۔ اس سلسلے میں پارٹی تمام پنچایت وارڈ بوتھ سطح پر ووٹروں کے درمیان مسلسل جا کر انہیں بیدار کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آج پنچایت صدر کی صدارت میں ضلع کی تمام پنچایتوں میں ووٹر بیداری سائیکل ریلی نکالی گئی۔ گرکھا میں آج صبح جے ڈی (یو) کے ضلع سکریٹری کم آرگنائزیشن اسمبلی الیکشن ریاستی انچارج پروفیسر مالے کمار سنگھ کی قیادت میں ایک بیداری سائیکل ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں بنیادی طور پر نوجوان لیڈر گڈو سنگھ، چندن رائے، امتیاز، پرویز، انیل رائے، رامچن شاہ، دلیپ اپادھیائے، منجیش مانجھی وغیرہ شامل تھے۔

چیف سیکرٹری نے اسکیموں کا جائزہ لیا

چھپرہ 8 جولائی (راجو) چیف سکریٹری کی صدارت میں تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مختلف محکموں کی اسکیموں پر عمل آوری کے سلسلے میں میٹنگ ہوئی۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری/ پرنسپل سکریٹری/ الیکشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری، شیڈول کاسٹ/ ٹرائب ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، ڈیزاسٹر منیجمنٹ ڈپارٹمنٹ، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ محنت وسائل، منصوبہ بندی اور ترقی محکمہ اور محکمہ اقلیتی بہبود نے تمام اضلاع کو اسکیموں پر عمل آوری کے سلسلے میں ضروری ہدایات دیں۔ تمام اضلاع اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ نگر سمواد، مہیلا سمواد اور ڈاکٹر امبیڈکر سماگرا سیوا ابھیان کے تحت موصول ہونے والی خواہشات/ درخواستوں کی منطقی انجام دہی کے لیے ضروری کارروائی کریں۔

مشرقی ریلوے

نمبر۔ ایف۔ ڈی وائی۔ پروڈ۔ او ایف ایف۔ اے ٹی ایل۔10891۔سی اے ایم سی، مورخہ 04-07-2025، ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر (پروڈکشن) مشرقی ریلوے ورکشاپ، جمال پور، ضلع۔ مونگیر، بہار811214 کے ذریعہ درج ذیل کاموں کے لئے سنگل پیکیٹ سسٹم کے تحت معروف فرم (او ای ایم) سے انڈین ریل پورٹل www.ireps.gov.in کے توسط سے سنگل ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ کام کا نام: جمال ورکشاپا کے سی ایم سی ایکسیل ٹرننگ لیڈ، پلانٹ نمبر۔ 10891 رڈبلیوایس کا 05 سال کے لئے سی اے ایم سی۔ کام کا مقام: مشرقی ریلوے ورکشاپ، جمال پور، مونگیر (بہار)، پن۔811214، ٹنڈر کی قیمت: روپے/1,10,92,000۔ (جی ایس ٹی 18%@ سمیت) بولی سیکورٹی ربیعانہ کی رقم: روپے/-2,05,500، ٹنڈر کاغذات کی قیمت: صفر، کام ختم کرنے کی مدت: مشین کا سی اے ایم سی کام فزیکل طور سے شروع ہونے کی تاریخ سے 05 سال (60 ماہ)۔ ٹنڈر کی آخری تاریخ اور وقت: مورخہ 26-07-2025 کو 13.00 بجے۔ ٹنڈر کا توسط: او ای ایم میسرس اسکر مائکرون پرائیوٹ لمیٹیڈ ر میسور کے ساتھ سنگل ای۔ٹنڈر۔ تجویز کی ویلڈیٹی: ٹنڈر کے کھلنے کی تاریخ سے 60 دن۔ ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ کا مقام جہاں ٹنڈر کی مکمل تفصیل وغیرہ دیکھی جا سکتی ہے: (www.er.indianrailways.gov.in www.irep.gov.in کے ساتھ ہائپر لنکڈ) اور ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر (پروڈکشن)، مشرقی ریلوے، لوکوموٹیو ورکشاپ، جمال پور کے دفتر سے کسی بھی کام کے دن کو۔ نوٹ: فوری رابطہ کے لئے، کانٹریکٹ، اپریل۔2022 کی جنرل شرائط کو جدید تاریخ کے سبھی ترمیم سلپ کے ساتھ ریل وزارت (ریلوے بورڈ)۔ انڈین ریل کی ویب سائٹ ڈاؤن لوٹ کیا جا سکتا ہے۔ کام کا دائرہ اور دیگر ضابطے اور شرائط ٹنڈر کاغذات میں دستیاب ہیں۔

MISC-122/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

نظرثانی پروگرام کے تحت مکھیا سے تعاون کی اپیل

چھپرہ 8 جولائی (راجو) آج سارن ضلع کے تمام مکھیا اور پنچایت سمیتی ممبران سے ووٹر لسٹ کے خصوصی نظرثانی پروگرام میں تعاون کے لیے بات چیت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ امن سمیر نے اس گہری نظرثانی کے پروگرام کے مقاصد اور توقعات کے ساتھ ساتھ پورے عمل کے بارے میں جانکاری دی۔ ہر کسی سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے حلقوں کے ووٹروں کو واضح اور درست معلومات فراہم کریں۔

مسلسل چوری کے خلاف مشتعل گاؤں نے سڑک جام کیا، پانچ چور گرفتار

کھگڑیا 8 جولائی (محمد عرفان عالم) پربتہ بلاک بھرسو گاؤں میں مسلسل چوریوں کے خلاف گاؤں والوں نے سڑک جام کر دیا۔ تقریباً 3 گھنٹے تک آمد و رفت متاثر رہا۔ مشتعل افراد نے پولیس کے خلاف نعرے بازی کی۔ چوروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ 2 جولائی کو ایک ساتھ سات گھروں میں چوری کی وارداتیں ہوئیں۔ چور پولیس سے نہیں ڈرتے۔ پولیس کا کوئی گشت نہیں ہے۔ اس لیے انہوں نے تنگ آ کر بھرسو گاؤں کے قریب گوگری نارائن پور پشتے پر واقع مین روڈ کو بلاک کر دیا۔ تاہم اطلاع ملنے پر پربتہ تھانہ صدر موقع پر پہنچ گئے اور لوگوں کو سمجھا کر ناکہ بندی ختم کروائی۔ انہوں نے سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے اس واقعہ سے متعلق ابھشیک کمار، پریتم کمار، آصف علی، پرشانت کمار اور سنجیو کمار کو 8 موبائلوں کے ساتھ حراست میں لیا ہے۔ تفتیش اور پوچھ گچھ کے بعد ان پانچوں کو جیل بھیجنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ گرفتار افراد سالار پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ابھشیک عرف بجرنگی کو سالار پور گاؤں سے پنجاب بھاگتے ہوئے مہیشلیٹ موڑ سے پکڑا گیا اور پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ گرفتار چور کی اطلاع پر پولیس نے ایک اور چور کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ایک چور کو چھوڑا تو گاؤں والے ناراض ہو گئے۔ اس غصے کی وجہ سے بھرسو گاؤں کے رامانوج چودھری کی قیادت میں سڑک بلاک کر دیا گیا۔ پربتہ تھانہ انچارج کے خلاف بھی نعرے بازی کی گئی۔ اگوانی نارائن پور روڈ تقریباً 3 گھنٹے تک بلاک رہا۔ تھانہ انچارج نے گاؤں والوں کو یقین دلایا کہ گھر میں جو بھی چوری ہوئی ہے، جو بھی سامان چوری ہوا ہے، جلد ہی چور کی گرفتاری کے ساتھ برآمد کر لیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ 2 مئی کو سراج پور گاؤں میں تقریباً 200000 (دو لاکھ) روپے نقد اور 80 گرام وزنی سونے کی چین کے 4 سیٹ، 50 گرام وزنی سونے کی 12 انگوٹھیاں، سونے کی بالیاں کے 5 سیٹ اور تقریباً 40 گرام وزنی سونا، جھمکا کا 1 سیٹ، جس کا وزن تقریباً 40 گرام ہے۔ پروفیسر اجے شنکر چودھری کے لاکر سے 20 گرام، 20 گرام وزنی سونے کے بسکٹ کے 2 تولے، 400 گرام وزنی چاندی کے سکے کے 40.6 تولے، 250 گرام وزنی چاندی کی پازیب کے 7 سیٹ چوری کر لیے گئے۔

2376 کروڑ کی لاگت سے لہریا سرائے تک بننے والی نئی ریلوے لائن ایک تحفہ ثابت ہوگی: گوپال جی

دربھنگہ، 8 جولائی (عرفان احمد پیدل) حکومت ہند کے وزیر ریل اشونی وشنو جی کا بہار کا دورہ متھلا، خاص طور پر دربھنگہ کے لیے ایک اعزاز ثابت ہوا۔ کل سمستی پور ڈویژنل ریلوے آفس کے آڈیٹوریم میں ریلوے کے تمام عہدیداروں کی میٹنگ میں جس طرح سے وزیر ریلوے نے لہریا سرائے سے سہرسہ تک تقریباً 95 کلومیٹر لمبی نئی ریل لائن اور لہریا سرائے سے مظفر پور تک 66 کلومیٹر کی نئی ریل لائن کو جلد منظوری دینے اور امرتسرائے سے امرتسرائے تک نئی ٹرین چلانے کے اعلان پر اتفاق کیا۔ دربھنگہ کے ذریعے یہ ثابت کرتا ہے کہ وزیر ریلوے کا دورہ بہار دربھنگہ کے لیے ایک تحفہ ثابت ہوا۔ جس کے لیے متھلا کے ساڑھے آٹھ کروڑ باشندوں کی جانب سے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر ریلوے اشونی وشنو کا شکر گزار ہوں۔ دربھنگہ کے ایم پی اور لوک سبھا میں بی جے پی کے وہپ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر نے یہ بات مقامی اسمبلی میں پارٹی لیڈروں کے ساتھ ریلوے کے مسئلہ پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر نے پریس کانفرنس میں وزیر ریلوے کی طرف سے کئے گئے معاہدے اور اعلانات پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 2376 کروڑ کی لاگت سے لہریا سرائے تک بننے والی نئی ریلوے لائن میں کوشی ندی پر ایک اونچے درجے کا پل بنایا جائے گا جس کے ساتھ 14 بڑے پل، 41 چھوٹے پل اور 72 انڈر اسٹیشنز بنائے جائیں گے جن کی لمبائی 10 کلومیٹر ہوگی۔ دربھنگہ پارلیمانی حلقہ کا حصہ ہے، جب کہ لہریا سرائے سے مظفر پور تک 66 کلومیٹر میں 1213 کروڑ کی لاگت سے بننے والی نئی ریلوے لائن میں 4 اسٹیشن اور 3 ہالٹس ہوں گے، جس میں بنگلہ دیش کی سرحد سے ارریہ، کشن گنج، پورنیہ، کٹیہار سے آنے والے لوگوں کے لیے اسٹیشن کے قریب تعمیر کیے جانے والے ایف اے آئی آئی ایم ایس میں علاج معالجے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر نے 6.16 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہونے والے لہریا سرائے کم لاگت والے اوور برج کے بارے میں بتایا کہ وزیر ریلوے کی ہدایت پر ڈی آر ایم نے یہ کم لاگت والا اوور برج شروع کیا ہے جس سے لہریا سرائے سے بینی پور کشیشور استھان تک دو پہیہ گاڑیوں سے سفر کرنے والے ہزاروں لوگوں کا کافی وقت بچ جائے گا، وہیں مقامی سطح پر ٹریفک جام سے لوگوں کو مستقل راحت ملی ہے۔ ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر نے دربھنگہ کو ملنے والی نئی امرت بھارت ٹرین کو اس جگہ کے لیے ایک اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ دربھنگہ سے لکھنؤ اور امرتسر سے سہرسہ براستہ دربھنگہ نئی امرت بھارت ٹرین کے ذریعے یہاں کے لوگوں اور دہلی اور پنجاب جیسی ریاستوں کا سفر کرنے والے مسافروں کو وقت کی بہت زیادہ بچت اور سہولت ملے گی۔ ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر نے کہا کہ ریلوے کے وزیر نے 20 لاکھ روپے کی لاگت سے سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک قائم کرنے کا اعلان کیا۔ دربھنگہ میں 10 کروڑ کی لاگت سے متھلا کی علمی روایت کے ساتھ سائنس اور ٹکنالوجی کا سنگم ہے اور یہ یہاں کے طلباء کے لیے اختراع کی طرف ایک انقلابی قدم ثابت ہوگا۔ ریلوے کی کامیابیوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر نے کہا کہ دربھنگہ، سیتامڑھی، رکسول، نرکٹیا گنج اور مظفر پور، سیتامڑھی کے درمیان 255 کلومیٹر ریل لائن کو دوگنا کرنے سے ریلوے رابطے کو ایک نئی جہت ملے گی۔ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ٹھاکر نے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور وزیر ریلوے اشونی وشنو کی قیادت میں ریلوے کے میدان میں تاریخی کامیابی کی تعریف کی اور کہا کہ وزیر ریلوے نے ترقیاتی کاموں کو تاریخی بلندی دی ہے، مودی جی کے گیارہ سال کے دور حکومت میں ریلوے بجٹ کو گیارہ گنا بڑھا کر دس ہزار کروڑ روپے کرنا اس کی روشن مثال ہے۔ پریس کانفرنس میں دربھنگہ ویسٹ کے ضلع صدر آدتیہ نارائن منا، نائب صدر ابھا یانند جھا، ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی ممبر ادے شنکر چودھری، کنہیا پاسوان، کرشنا بھگوان جھا، سنجیو ساہ، پریم کمار مشرا، رنکو، امیش چودھری، اشوینی ساہو، اشوینی ساہنا، آدتیہ ساہ، وغیرہ موجود تھے۔

نریندر مودی کی 11 سالہ حکمرانی نے جمہوریت اور انسانی حقوق کو بھی متاثر کیا

محمد کیف حبیب اللہ

جون 2025 میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ملک ایمرجنسی کی 50 ویں سالگرہ منا رہا ہے، جسے اندرا گاندھی نے 1975 میں نافذ کیا تھا۔ اس دور کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے، جب بہت سی جمہوری آزادیوں کو معطل کر دیا گیا تھا، ہزاروں لوگوں کو قید کیا گیا اور میڈیا پر پابندیاں لگائی گئیں۔ کچھ دلت رہنما اس دور کو بہت مختلف انداز سے دیکھتے ہیں، جن کو اندرا گاندھی کی طرف سے پچھلی دہائی میں بینکوں کے قومیانے اور پرائیو پرس کے خاتمے جیسے انقلابی اقدامات کو یاد ہے۔ اب جب کہ بہت کچھ لکھا جا چکا ہے، اس کا نئے سرے سے تجزیہ کرنا چاہیے۔ اس موقع پر حکومت ہند کی مرکزی کابینہ نے ایک قرارداد منظور کی جس میں اس مدت کی مذمت کی گئی اور ایمرجنسی واقعہ کے خلاف احتجاج میں قربانیاں دینے والوں کی تعریف کی۔ اس نے بے شمار افراد کی قربانیوں کو یاد رکھنے اور ان کا احترام کرنے کا عزم کیا، جس نے بہادری سے ایمرجنسی کی مخالفت کی اور ہندوستانی آئین کی بنیادی روح کو تباہ کرنے کی کوشش کی، ایک تباہی جس کا آغاز 1974 میں نونرمان تحریک اور کل انقلاب کی مہم کو کچلنے کی وحشیانہ کوشش سے ہوا۔ بی جے پی اس مدت کے 21 مہینوں کے دوران اپنے عظیم کردار× پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ آر ایس ایس کے دعووں کے مطابق ہے کہ وہ ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والی اہم طاقت تھی لیکن اس کے دیگر دعوؤں کی طرح یہ بھی کسی بھی حقیقت سے عاری ہے۔ کچھ سنجیدہ صحافیوں کی کوششوں اور کچھ لوگوں کی کتابوں کی دریافت سے ایک اور کہانی سامنے آئی ہے۔ جرنلزم کے تجربہ کاروں نے لکھا، آر ایس ایس کے اس وقت کے سربراہ بالا صاحب دیوراس نے اندرا گاندھی کو ایک خط لکھا تھا جس میں سنجے گاندھی کے بدنام زمانہ 20 نکاتی پروگرام کو نافذ کرنے میں ان کی مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ ہے آر ایس ایس کا اصل کردار× آپ کام کرنے کا انداز، ایک نمونہ سمجھ سکتے ہیں۔ ایمرجنسی کے دوران بھی آر ایس ایس اور جن سنگھ کی کئی شخصیات نے جو جیل سے باہر آئے تھے معافی نامہ دیا تھا۔ وہ سب سے پہلے معافی مانگنے والے تھے۔ اٹل بہاری واجپائی (زیادہ تر وقت ہسپتال میں) تھے× لیکن آر ایس ایس نے ایمرجنسی کا مقابلہ نہیں کیا۔ تو بی جے پی اس یادداشت کو کیوں مناسب کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟'' وہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ''وہ لڑنے والی طاقت نہیں ہیں، اور وہ کبھی لڑنے کے خواہشمند نہیں ہیں۔ وہ بنیادی طور پر سمجھوتہ کرنے والے لوگ ہیں۔ وہ کبھی بھی حکومت کے خلاف نہیں ہوتے۔ اتر پردیش اور سکم کے سابق گورنر ٹی وی راجیشور نے انڈیا: دی کروشیل ایرز× کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے۔ جس میں انہوں نے اس حقیقت کی تصدیق کی ہے کہ نہ صرف وہ (آر ایس ایس) اس (ایمرجنسی) کے حق میں تھے بلکہ وہ مسز گاندھی کے علاوہ سنجے گاندھی سے بھی رابطہ قائم کرنا چاہتے تھے۔ جب بہت سے سوشلسٹ اور کمیونسٹ جیل کی سزا کاٹ رہے تھے، آر ایس ایس کے کارکن جیل سے رہا ہونے کے لیے بے چین تھے۔ بی جے پی کے سبرامنیم سوامی نے دی ہندو میں ایک مضمون میں ایمرجنسی کی کہانی سنائی جو 13 جون 2000 کو شائع ہوا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آر ایس ایس کے سربراہ بالا صاحب دیوراس اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے اندرا گاندھی کو معافی نامہ لکھ کر ایمرجنسی مخالف تحریک کو دھوکہ دیا۔ مہاراشٹر اسمبلی کی کارروائی میں یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ آر ایس ایس کے اس وقت کے سربراہ بالا صاحب دیوراس نے پونے کی یرواڈا جیل کے اندر سے اندرا گاندھی کو کئی معافی نامہ لکھے، جس میں آر ایس ایس نے جے پی کی قیادت والی تحریک سے خود کو دور کر لیا اور بدنام زمانہ 20 نکاتی پروگرام کے لیے کام کرنے کی پیشکش کی۔ انہوں نے ان کے کسی بھی خط کا جواب نہیں دیا۔'' (20 نکاتی پروگرام اور سنجے گاندھی کے پانچ نکاتی پروگرام کا حوالہ کانگریس کی حکومت نے ہندوستان کو بحال کرنے کی کوشش میں ایمرجنسی کے نفاذ کو جواز فراہم کرنے کے لیے دیا ہے)۔ اس دوران راشٹر اسیوا دل کے سابق صدر ڈاکٹر سریش کھیرنار بھی جیل میں تھے۔ جب اس نے آر ایس ایس کے کارکنوں کو معافی نامہ پر دستخط کرتے ہوئے دیکھا تو وہ غداری کے اس فعل پر مشتعل ہو گئے اور ان کا سامنا کیا۔ اپنے انداز کے مطابق، اس نے کہا کہ وہ جو کچھ کر رہے تھے وہ تاتیا راو (وی ڈی ساورکر) کے راستے کے مطابق تھا۔ یہ ہندو قوم پرستوں کی حکمت عملی کا سچ ہے! جب اے بی واجپائی کو آگرہ کے قریب بٹیشور میں جنگل ستیہ گرہ میں حصہ لینے والے جلوس کی نگرانی کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ جس میں سرکاری عمارت سے یونین جیک ہٹا کر ترنگا لہرایا گیا۔ واجپائی نے فوراً ایک خط لکھا اور خود کو 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک سے الگ کر لیا۔ اسے فوراً رہا کر دیا گیا۔ اس نظریے کے پیروکاروں کے کرداروں کو پربھاش جوشی نے اچھی طرح پیش کیا ہے۔ جہاں ایک طرف ان کی زبانی جارحانہ اور زبردست ہے وہیں ان کے رویے میں وہ بالکل مختلف ہیں۔ جب 1998 میں واجپائی کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت تھی تو انسانی حقوق کے کارکنوں نے فرق محسوس کیا تھا۔ اب تک انسانی حقوق کے لیے سرگرم بہت سے کارکن کانگریس اور بی جے پی کو ایک ہی سکے کے دو رخ سمجھتے ہیں۔ ان کی حکومت کے اس دور نے ہم میں سے بہت سے لوگوں کی آنکھیں کھول دیں کہ بی جے پی ایک الگ پارٹی ہے۔ یہ اس حقیقت کے باوجود تھا کہ بی جے پی کے پاس اس وقت اپنے طور پر مکمل اکثریت نہیں تھی۔ اب نریندر مودی تقریباً گیارہ سال سے وزیر اعظم کی حیثیت سے اقتدار میں ہیں۔ انہوں نے 2014 اور 2019 میں مکمل اکثریت حاصل کی۔ اس قطعی اکثریت سے ان کی ساکھ کے حقیقی رنگ واضح طور پر کھل کر سامنے آچکے ہیں۔ جہاں ایک طرف ایمرجنسی نے اپنی مسلط رہنما اندرا گاندھی کو اقتدار سے بے دخل کر دیا حالانکہ ایمرجنسی آئین کی دفعات کے تحت تھی، اب ہم نریندر مودی کی غیر اعلانیہ ایمرجنسی× کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ 2015 میں انڈین ایکسپریس کے شیکھر گپتا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، ایل کے اڈوانی نے کہا، آج (اس وقت) ایمرجنسی نافذ ہوئے 40 سال ہو چکے ہیں۔ لیکن پچھلے ایک سال سے بھارت میں ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی جاری ہے۔ آزادی اظہار پر مکمل قدغن لگائی گئی ہے۔ سچ بولنے کی جرات کرنے والے بہت سے لوگوں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا ہے۔ مذہب کی آزادی کو پامال کیا جا رہا ہے۔ انصاف کے بجائے بلڈوزر انصاف پر قبضہ کر رہے ہیں۔ لو جہاد اور بیف کے نام پر اقلیتوں کو ڈرانا اور ہراساں کرنا قابل نفرت ہے۔ بھیما کوریگاؤں کیس میں کئی معروف سماجی کارکنوں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ عمر خالد، گلفشہ فاطمہ جیسے مسلم کارکن جیل میں بند ہیں جبکہ ان کے مقدمات کی سماعت نہیں ہو رہی۔ کارپوریٹ کنٹرولڈ میڈیا حکومتی پالیسیوں کے لیے لابنگ کرنے اور اختلافی آوازوں کو دبانے کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔ آج جب کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی کابینہ اور آر ایس ایس 1975 کی ایمرجنسی کی مخالفت کا سارا کریڈٹ لے رہی ہے، موجودہ حکومت دوسرے طریقوں سے اسی ایمرجنسی کو نافذ کر رہی ہے۔ عالمی سطح پر ہندوستان میں جمہوریت کا اشاریہ مسلسل گر رہا ہے۔ بھارت میں اس وقت جو غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے اس پر خود کا جائزہ لینے اور اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

صہیونیت سے حریت تک کا مرحلہ

مسعود محبوب خان
رابطہ: 09422724040

جب بھی تاریخ ظلم کے ایوانوں کو گراتی ہے، تو پہلے ان کے ستونوں میں دراڑیں پڑتی ہیں، ان کی فصیلوں میں خاموشی اترتی ہے، اور پھر وہ خواب جو ہزاروں دعووں اور نعروں سے مزین کیے گئے ہوں، راکھ بن کر بکھر جاتے ہیں۔ دنیا نے فرعونوں کو دریاؤں میں ڈوبتے، نمرودوں کو مچھر سے ہارتے، اور شداد کو اپنی جنّت کی دیواروں تلے دفن ہوتے دیکھا ہے۔ تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ جب زمین پر فساد حد سے بڑھ جائے، تو عذاب خود چل کر آتا ہے، اور وہ لوگ جو طاقت، نسل، اور مظلوموں کے خون کی بنیاد پر "ارضِ موعود" کے وارث بننے کے دعوے کرتے ہیں، وہی سب سے پہلے اس زمین کو چھوڑ کر بھاگتے ہیں۔ آج صہیونی ریاست اسرائیل، جو برسوں سے اپنی عسکری برتری، عالمی میڈیا کے کنٹرول، اور مذہبی تشہیر کے بل پر ناقابلِ شکست بن کر کھڑی تھی، اپنے ہی بنائے ہوئے قلعے میں خوف زدہ پرندے کی طرح پھڑپھڑا رہی ہے۔ ایران کا نظریاتی چیلنج فلسطین کی ٹوٹی مسجدوں سے ابھرتی صدائیں، اور عالمی ضمیر کی بیداری نے ایک ایسا طوفان پیدا کیا ہے جس میں صہیونیت کا تانا بانا الجھ چکا ہے۔ یہ محض ایک سیاسی یا عسکری پسپائی نہیں، بلکہ ایک نظریاتی انحطاط ہے، ایک ایسا زوال جس کا آغاز قرآنی قانونِ مکافاتِ عمل سے ہوا: "وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ"۔ (الاعراف: 167)۔ "اور جب تمہارے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انہیں سخت عذاب دیتے رہیں گے"۔ یہاں "ارضِ موعود" کا تصور، جو ایک عرصے سے بائبل کی پیش گوئیوں، مغربی استعمار کی سازشوں اور صہیونی پروپیگنڈہ کے سہارے زندہ تھا، ایران-اسرائیل تنازعے کے بعد اپنی بنیادوں سمیت لرز چکا ہے۔ اور وہ قوم، جو دنیا کے ہر گوشے سے آکر فلسطین کی سرزمین پر یہ دعویٰ لے کر بسی تھی کہ یہ ان کا "خدائی حق" ہے، آج اسی زمین سے اپنے سفری بیگ باندھ رہی ہے۔ کیا یہ مکافاتِ عمل نہیں؟ کیا یہ تاریخ کا انتقام نہیں؟ کیا یہ مظلوموں کی آہ کا اثر نہیں؟ دنیا اب ایک نئے موڑ پر کھڑی ہے، جہاں جابر بھاگ رہے ہیں، اور مظلوم جم رہے ہیں۔ جہاں خواب بکھر رہے ہیں، اور حقیقت بیدار ہو رہی ہے۔ جہاں زمینی حقیقتیں آسمانی وعدوں پر سبقت لے جا رہی ہیں۔ اب ذیل میں ہم ایران-اسرائیل تنازعے کے بعد صہیونیوں کے فرار کے اسباب کو، سیاسی، نظریاتی، عسکری اور نفسیاتی زاویوں سے تفصیل سے سمجھنے کی کوشش کریں گے!!× خوف کا غلبہ: جب طاقت کا پردہ چاک ہوتا ہے۔ کبھی طاقت صرف توپ و تفنگ کا نام نہیں ہوتی، بلکہ اس سے بڑھ کر وہ تاثر ہوتا ہے جو دل و دماغ پر چھا جاتا ہے۔ ایسا تاثر کہ دشمن کی شکست خود دشمن کے بغیر بھی ممکن ہو جائے۔ صہیونی ریاست اسرائیل نے بھی دہائیوں تک یہی تاثر تراشا! عسکری برتری، جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس کا جال، اور مغربی طاقتوں کی غیر مشروط حمایت یہ سب کچھ مل کر ایک ایسا بت بنا چکے تھے جسے ناقابلِ شکست سمجھا جانے لگا تھا۔ مگر تاریخ کا یہ اصول ہے کہ ہر نقاب ایک دن اُترتا ہے، ہر بت ایک دن پگھلتا ہے۔

جب بھی تاریخ ظلم کے ایوانوں کو گراتی ہے، تو پہلے ان کے ستونوں میں دراڑیں پڑتی ہیں، ان کی فصیلوں میں خاموشی اترتی ہے، اور پھر وہ خواب جو ہزاروں دعووں اور نعروں سے مزین کیے گئے ہوں، راکھ بن کر بکھر جاتے ہیں۔ دنیا نے فرعونوں کو دریاؤں میں ڈوبتے، نمرودوں کو مچھر سے ہارتے، اور شداد کو اپنی جنّت کی دیواروں تلے دفن ہوتے دیکھا ہے

ایران جیسے ممالک کے ڈرون و میزائل حملے، حزب اللہ جیسے گروہوں کی محدود مگر کاری جوابی کارروائیاں، اور غزہ کی سرزمین سے اٹھنے والے وہ راکٹ جنہیں کبھی محض "دھواں" سمجھا جاتا تھا۔ یہ سب اس تاثر کو مسلسل چیلنج کر رہے ہیں۔ اور جب طاقت کا یہ مصنوعی پردہ ہٹتا ہے، تو اصل خوف، یعنی بقا کا خوف، ہر چہرے پر عیاں ہونے لگتا ہے۔ وہ قوم، جو خود کو فولادی حصاروں میں بند سمجھتی تھی، آج پناہ گاہوں کی دیواروں میں زندگی تلاش کرتی ہے۔ سائرن کی چیخیں اس کے بچوں کے کانوں میں اترتی ہیں، اور وہ لوگ جو کل تک آسمان کو اپنی گرفت میں سمجھتے تھے، آج زیرِ زمین چھپ کر سانس لے رہے ہیں۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب نظریہ اور زندگی آمنے سامنے آ کھڑے ہوتے ہیں۔ جب انسان سوچنے پر مجبور ہوتا ہے کہ آیا وہ ایک ایسے قومی بیانیے پر یقین رکھے، جس نے اسے جنگوں کے بھنور میں جھونکا، یا اس زندگی پر جو ہر لمحہ اس کے ہاتھوں سے پھسلتی جا رہی ہے؟ اکثر و بیشتر، قومیں نظریات سے محبت ضرور کرتی ہیں، مگر جب زندگی کی کشش سامنے آتی ہے، تو سب سے پہلے عقیدے کمزور پڑتے ہیں، اور سب سے آخر میں خوف غالب آتا ہے۔ اسرائیل کی ریاست، جس نے خود کو ہمیشہ ایک فولادی دیوار سمجھا، آج ایک ایسا قلعہ بن چکی ہے جو باہر سے کم، اندر سے زیادہ کمزور ہے جہاں دشمن کے میزائل سے پہلے خوف نے آکر دلوں کو فتح کر لیا ہے۔ اور یہی خوف کی نفسیات ہے یہ نہ صرف دشمن کے وار کو گہرا کرتی ہے، بلکہ اندرونی طور پر نظریاتی بنیادوں کو بھی کھوکھلا کر دیتی ہے۔ جہاں ایک طرف جنگ جاری رہتی ہے، وہیں دوسری طرف ذہنوں میں ایک اور جنگ شروع ہو جاتی ہے! زندگی کی، سوالوں کی، اور سچ کی۔× ایران کی بڑھتی طاقت: ایک نظریاتی زلزلہ ایران صرف ایک جغرافیائی ریاست نہیں، نہ ہی صرف ایک علاقائی طاقت بلکہ وہ ایک نظریہ ہے، ایک بیانیہ ہے، ایک مسلسل ابھرتا ہوا سوال ہے جو دنیا کے طاقتوروں کو جواب دہ بنانا چاہتا ہے۔ یہ وہ نظریہ ہے جو صرف میزائلوں اور ڈرونز سے نہیں، بلکہ مظلوموں کے درد، مزاحمت کی آگ، اور استعمار کے خلاف صدائے احتجاج سے جلا پاتا ہے۔ ایران کا تصورِ ریاست، جسے مغرب صرف ایک "شیعہ ہلال" کے طور پر دیکھنے کی غلطی کرتا ہے، درحقیقت استکبار کے خلاف قیام کا اعلان ہے۔ اس کے لبوں پر اگر "صہیونیت کا خاتمہ" ہے، تو دل میں مظلومین کی حمایت کا عہد بھی زندہ ہے۔ یہی وہ بیانیہ ہے جو فلسطین کی پٹیوں میں سرایت کر چکا ہے، جو لبنان کی وادیوں میں گونجتا ہے، شام کے میدانوں میں نبرد آزما ہے، اور یمن کے پہاڑوں میں گولہ بارود کی خوشبو میں گھل کر سانس لیتا ہے۔ یہ بیانیہ اب صرف الفاظ نہیں رہا، یہ اب عمل بن چکا ہے، ایسا عمل جو اسرائیلی خوابوں کو ڈراؤنے منظروں میں بدل رہا ہے۔ کبھی "ارضِ موعود" کو نجات کا مسکن سمجھا گیا تھا، ایک ایسی پناہ گاہ جہاں ظلم کی تھکن سے بیزار لوگ امن کی امید لیے پہنچے تھے۔ مگر اب، جب ایران کی تلوار نیام سے باہر آچکی ہے، اور مزاحمتی محاذ ایک ہم آہنگ ضرب کی صورت اختیار کر رہے ہیں، تو ان یہودیوں کے لیے یہی سرزمین رفتہ رفتہ ایک قبرستان کا منظر پیش کر رہی ہے۔ وہ سرزمین جسے مقدس سمجھا گیا، اب دھماکوں، خوف، اور بے یقینی کی گود میں جا چکی ہے۔ وہ بیت المقدس، جو خوابوں میں نور کا مینار تھا، اب ایک ایسی حقیقت بن چکی ہے جہاں ہر دن نئے اندیشے لاتا ہے۔ یہ ایران کی طاقت نہیں جو صرف فوجی حساب سے دیکھی جائے، بلکہ اس کی اصل طاقت اس کی نظریاتی مرکزیت ہے۔ وہ نظریہ جو قدس کو فقط ایک شہر نہیں، بلکہ ایک فرض سمجھتا ہے۔ وہ ایمان جو جغرافیہ سے اوپر ہے، اور وہ پیغام جو قومیتوں کی سرحدوں سے پرے پہنچتا ہے۔ ایران نے اس بیانیے کو صرف اپنے ہونٹوں تک محدود نہیں رکھا، بلکہ اپنی پالیسی، عسکری حمایت، اور سفارتی چالوں میں اس قدر سمو دیا ہے کہ اب اسرائیل کے پاس سوال تو بہت ہیں، مگر جواب ندارد۔ وہ یہودی جو کل تک اپنے مقدس صحیفوں کی روشنی میں یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ "ارضِ موعود" میں داخل ہو کر ہمیشہ کے لیے نجات پا چکے ہیں۔ آج جب اُن کے سروں پر میزائلوں کی گرج سنائی دیتی ہے، تو اُن کے لیے یہی سرزمین وعدہ نہیں، وعید کا منظر بن چکی ہے۔ یہ منظر بتاتا ہے کہ جب نظریات ٹکرا جاتے ہیں، تو صرف سرحدیں نہیں ہلتیں، یقین بھی متزلزل ہو جاتے ہیں اور یہی ایران کی اصل ضرب ہے! ایک نظریاتی زلزلہ، جو دلوں میں لرزہ طاری کرتا ہے، اور جنھیں کل تک فاتح کہا جاتا تھا، وہ آج پناہ کے طلبگار بن چکے ہیں۔ ارضِ موعود کا خواب: جب مقدس تعبیر ایک ہولناک حقیقت بن جائے۔ وہ خواب جسے "ارضِ موعود" کہا گیا، جسے آسمانی صحیفوں کی آیات سے مقدس جواز عطا ہوا، اور جسے نسلوں نے اپنے خون سے سینچا، آج اُس کی تعبیر سوالات کے گرداب میں الجھ چکی ہے۔ کیا وہی سرزمین جو اللہ کی میراث کہلائی، آج چیخوں، سائرنوں، اور ملبے میں دفن لاشوں کی سرزمین بن چکی ہے؟ کیا وہی خواب، جو نجات کا ذریعہ سمجھا گیا، آج ایک ایسا کابوس بن چکا ہے جس میں ہر آنکھ خوف سے پُر ہے، اور ہر دل دھڑکنے سے پہلے اپنے زخم گنتا ہے؟ اسرائیل کا صہیونی نظریہ ہمیشہ سے اس زمین کو "مقدس عطیہ" مانتا رہا مگر جب گلیوں میں بچوں کا خون بہنے لگے، اسپتالوں کی دیواریں لرزنے لگیں، اور گھروں کی چھتیں بارود سے اڑنے لگیں تو وہ آسمانی تعبیر زمینی تباہی میں بدل جاتی ہے۔ یہاں امن نایاب ہے، اور یقین ایک گمشدہ احساس۔ روزمرّہ کی زندگی جو کسی بھی معاشرے کی سانس ہوا کرتی ہے اب خوف کے آکسیجن پر زندہ ہے۔ جہاں کبھی "وعدہ" تھا، اب وہاں "وحشت" ہے۔ جہاں کبھی "نجات" کا یقین تھا، اب وہاں "نقل مکانی" کا منصوبہ ہے۔ بیشتر صہیونی باشندے دوہری شہریت رکھتے ہیں۔ ان کے پاس متبادل موجود ہے امریکہ، کینیڈا، یورپ، آسٹریلیا۔ جب جنگ کا خوف مستقل سایہ بن جائے، جب ہر بچّہ بم شیلٹر میں پلنے لگے، جب سکون صرف ہجرت میں دکھائی دے، تو وہ مقدس زمین پیچھے رہ جاتی ہے، اور پاسپورٹ آگے آجاتا ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں خواب اور حقیقت ایک دوسرے سے ٹکرا جاتے ہیں۔ وہ ریاست جسے "یہودیوں کا مستقل گھر" کہا گیا، اب عارضی پناہ گاہ محسوس ہونے لگی ہے۔ اور جب کوئی سرزمین اپنے باسیوں کو تسلّی نہ دے سکے، تو وہ صرف خاک رہ جاتی ہے، نہ مقدس، نہ محبوب۔ عالمی رائے عامہ کا بدلتا چہرہ: اسرائیل کی بڑھتی ہوئی تنہائی وہ وقت گزر چکا جب اسرائیل کو مغربی میڈیا میں مظلوم، محصور، اور اخلاقی طور پر برتر دکھایا جاتا تھا۔ اب دنیا کی آنکھیں کھل چکی ہیں۔ غزہ کے ملبے تلے دبی لاشیں، روتے ہوئے بچّے، بمباری کے مناظر، اور ہسپتالوں پر حملوں کی ویڈیوز ان سب نے عالمی شعور کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی جہاں کل تک صہیونیت کو بلا تنقید قبول کیا جاتا تھا، اب وہاں کی سڑکیں فلسطین کے پرچموں سے بھرنے لگی ہیں۔ کیمپس، پارلیمنٹیں، اور میڈیا ہاؤسز میں اسرائیلی پالیسی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ نوجوان نسل انصاف کے ساتھ کھڑی ہے، اور ان کے دلوں میں "مقدس مظلومیت" کا پرانا بیانیہ اب جگہ نہیں بنا پا رہا۔ صہیونی اشرافیہ کے لیے یہ صورتحال اجنبی، تکلیف دہ، اور خطرناک ہے کیونکہ پہلی بار دنیا ان کے ساتھ نہیں ہے۔ یہ صرف سفارتی تنہائی نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی پسپائی ہے۔ جب اسرائیل کے حق میں تالی بجانے والے ہاتھ خاموش ہو جائیں، اور انکار کی آوازیں بلند ہونے لگیں تو ایک ایسی ریاست جس کا وجود ہی اخلاقی برتری کے دعوے پر قائم تھا، اس کی بنیادیں لرزنے لگتی ہیں۔ یہی وہ لمحہ ہے جب "ارضِ موعود" کا دعویٰ ٹوٹنے لگتا ہے، جب خواب خاک ہو جاتے ہیں، اور جب ایک قوم یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ کیا ہم نے مقدس زمین پائی؟ یا اپنی قبر خود کھودی؟ فطری قانون کا مکافات: جب تاریخ جواب دیتی ہے۔ تاریخ خاموش نہیں رہتی۔ وہ سنتی ہے، دیکھتی ہے، اور جب وقت آتا ہے، تو وہ سوال بھی کرتی ہے، اور انتقام بھی لیتی ہے۔ یہ مکافاتِ عمل ہے فطرت کا وہ اٹل قانون جو نہ سلطنتوں کو معاف کرتا ہے، نہ نظریوں کو، نہ قوموں کو۔ قرآن کی گونجتی ہوئی صدا آج بھی تاریخ کے سینے میں ارتعاش پیدا کر رہی ہے: "وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا"۔ (اور اگر تم دوبارہ پلٹو گے [فساد کی طرف] تو ہم بھی پلٹ آئیں گے [عذاب کے ساتھ])۔ یہ کوئی محض آسمانی کلام نہیں، بلکہ وقت کی دہلیز پر لکھی گئی وہ تنبیہ ہے، جو ہر بار ظلم کے ایوانوں کو لرزا دیتی ہے۔ اور آج، یہی آیت صہیونیت کے بلند و بالا محلوں میں گونج رہی ہے، ان دیواروں پر جو ظاہری طور پر فولاد کی بنی ہیں، مگر اندر سے خوف، شک، اور زوال کی دیمک سے کھوکھلی ہو چکی ہیں۔ اسرائیل، جسے کبھی نجات کی سرزمین کہا گیا، اب ہلاکت کی وادی بن چکی ہے۔ وہی زمین جو انہیں "امن، اقتدار، اور اختیار" کا خواب دکھاتی تھی، اب ان کے قدموں سے کھسک رہی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آسمان نے چہرہ موڑ لیا ہو، اور زمین نے اپنی آغوش بند کر لی ہو۔ جن کے ہاتھوں میں طاقت تھی، اُن کی آنکھوں میں اب خوف ہے۔ جن کے نعرے ہوا کو چیرتے تھے، اُن کے لب اب خاموش ہیں۔ جنہیں یقین تھا کہ وہ "خدائی وعدے" کے وارث ہیں، وہ آج ایک غیر یقینی انجام کے قریب کھڑے ہیں۔ اور یہ سب کچھ اتفاق نہیں بلکہ وہی قانونِ قدرت ہے جس نے فرعون کو دریا میں غرق کیا، نمرود کو مچھر سے مروایا، اور عاد و ثمود کو آثارِ قدیمہ بنا دیا۔ صہیونیوں کے لیے سب سے بڑی شکست میدانِ جنگ میں نہیں، بلکہ میدانِ یقین میں ہوئی ہے۔ نہ نظریہ بچا، نہ ایمان کا اعتماد۔ جنہوں نے "ارضِ موعود" کو اپنا مقدس قلعہ سمجھا تھا، اب وہی قلعہ اُن کے لیے پنجرہ بن چکا ہے ایسا پنجرہ جس کی دیواریں خود اُن کے خوف سے ٹوٹ رہی ہیں۔ دوہری شہریت، بیرونی پاسپورٹ، اور متبادل پناہ گاہیں! یہ سب اُس "نجات" کا اعتراف ہیں جس کی تلاش اب اسرائیل سے باہر کی جا رہی ہے۔ اور دوسری طرف...... خطے کے مسلمان ممالک، خصوصاً ایران، پہلے سے زیادہ پُرعزم، زیادہ ہم آہنگ، اور زیادہ بیدار ہیں۔ ان کے بیانیے میں اب گلہ نہیں، مزاحمت ہے۔ ان کے خوابوں میں اب شکست نہیں، شہادت ہے۔ اور ان کے قدموں میں اب تذبذب نہیں، یقین ہے۔ دنیا بھی بدل رہی ہے۔ مظلوموں کی چیخیں اب خاموش نہیں ہوتیں، اور مظالم کی ویڈیوز اب دبائی نہیں جا سکتیں۔ دنیا کے ضمیر نے اب کروٹ لے لی ہے، اور صہیونیت جس تنہائی سے آج دوچار ہے، وہ صرف سفارتی نہیں، بلکہ اخلاقی تنہائی ہے۔ یہی ہے فطری قانون کا مکافات جو ہر فرعون کے لیے وقت طے کرتا ہے، اور ہر مظلوم کے لیے صبح۔ اور وہ صبح اب زیادہ دور نہیں لگتی۔ نوشتۂ دیوار اور اذانِ فجر جب ظلم کا سورج اپنے نصف النہار پر پہنچ جائے تو ڈھلنے میں دیر نہیں لگتی۔ صہیونی استعلا کا یہ آتشیں گولا بھی اب افقِ عدالت میں پگھلتا دکھائی دے رہا ہے۔ جن دیواروں پر "لا یُقْہَر" کے نعرے کندہ تھے، اُن پر آج خوف کی دراڑیں واضح نظر آتی ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ باطل کے قصرِ شیشہ پر پہلی ضرب ہمیشہ مظلوم کے آنسوؤں کی ہوتی ہے، وہ آنسو جو خاموشی سے سجدوں میں گرتے ہیں اور عرشِ الٰہی تک رسائی پاتے ہیں: "وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ"۔ اور تم ہرگز یہ گمان نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے غافل ہے۔ (ابراہیم: 42) آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ ارضِ موعود کا طلسم کیسے ٹوٹتا ہے جو طاقت بندوق کے دہانے سے نکلتی تھی، وہ اب بکھر رہی ہے، جو ڈھال میڈیا کی سرخیوں نے بنائی تھی، وہ اب سوالیہ نشان بن چکی ہے اور جو نظریہ تورات کی تحریف شدہ تعبیر پر کھڑا تھا، وہ اب قرآنی قانونِ مکافات کے سامنے بے بس ہے۔ یہ مکافات نہ صرف ایک سیاسی منظرنامہ بدل رہا ہے بلکہ حق و باطل کی ابدی کشمکش کو نئی جہت دے رہا ہے۔ لیکن یہ منظر صرف جبر کے انہدام کا نہیں، بلکہ ایمان کے احیاء کا بھی ہے۔ فلسطین کے زخمی میناروں سے گونجتی تکبیریں، غزہ کے ملبے سے ابھرتے بچے، اور لبنان و یمن کے سینوں میں انگاروں کی طرح دہکتے عزم یہ سب بتا رہے ہیں کہ جس کے پاس حق کی دلیل اور صبر کا وسیلہ ہو، اُسے دنیا کی کوئی سپر پاور شکست نہیں دے سکتی۔ اسی مقام پر اُمّتِ مسلمہ کیلئے ایک ابدی نصیحت بھی پنہاں ہے!! ظلم کے مقابلے میں قولِ سدید اور فعلِ رشید اختیار کیا جائے۔ امت کے رگ و پے میں اخوت، عدل اور حریت کی روح تازہ کی جائے۔ اور اُن مظلومین کا دستِ امداد تھاما جائے جن کے دل "يَا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ" کی صدا پر دھڑکتے ہیں۔ آخر میں، ہم اِس تاریخ ساز لمحے کو دعائے بدر واحد میں سمونے کی جسارت کرتے ہیں، "اللَّهُمَّ إِنْ تَهْلِكْ هَٰذِهِ الْعِصَابَةُ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ"۔ "اے اللہ! اگر یہ مٹھی بھر اہلِ اسلام آج مٹا دیے گئے تو روئے زمین پر تیرا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا"۔ آج حال یہ ہے کہ ظالم کی صفیں بکھر رہی ہیں، اور مظلوم کی صفوں میں عزمِ نو کی روشنی اتر رہی ہے۔ لہٰذا فلسطین کی خاک صرف خون کی حدت نہیں سمیٹے ہوئے، بلکہ حشر تک کیلئے حریت کا منشور لکھ رہی ہے۔ ارضِ موعود کا خواب ٹوٹ کر رہ گیا، مگر ارضِ صدق! وہی زمین جہاں "ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ" کی بشارت ہے! آج بھی اپنے وارثوں کو صبر، یقین اور استعانتِ الٰہی کے ہتھیار تھما رہی ہے۔ اللہ ہمیں حق کے ساتھ کھڑے ہونے کی توفیق دے، ظلم کے ہر حصار کو توڑنے کا حوصلہ عطاء فرمائے، اور مظلومینِ ارضِ مقدس کو ایسی فجر نصیب کرے جس میں نہ بارود کی بو ہو نہ آہ و فغاں کی صدا صرف اذانِ حق کی نغمگی اور امن کے پرندوں کی پرواز۔ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ۔

☆☆☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
بدھ، 9 جولائی 2025ء

نظم و نسق پر سیاست

نظم و نسق کو برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ امن و آشتی سے ہی ترقی ممکن ہے اور خوشحالی آئے گی۔ بہار صوفی سنتوں کی ریاست ہے۔ یہاں کے لوگ امن پسند ہیں۔ وہ بدامنی کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ نہ ہی لا اینڈ آرڈر سے بھی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ سابقہ حکومت کمزور نظم و نسق کی وجہ سے ہی بدنام ہوئی تھی۔ بدنظمی اور بے ضابطگی سے اس کی شبیہہ خراب ہوئی تھی۔ جس سے عوام میں غلط پیغام گیا تھا اور ناراضگی پیدا ہوئی تھی۔ جس کے نتیجے میں ریاست کے عوام نے پندرہ سالہ سابقہ حکومت کے خلاف اپنا فیصلہ سنا دیا تھا۔ اب این ڈی اے حکومت پر اپوزیشن اسی طرح کا سوال اٹھا رہا ہے۔ اپوزیشن نے نظم و نسق پر اربابِ اقتدار کو آئینہ دکھانا شروع کر دیا ہے۔ لا اینڈ آرڈر کو لے کر دونوں خیموں میں مہابھارت چھڑ گیا ہے۔ تلخ بیان بازی اور الزام تراشی کا دور جاری ہے۔ دونوں سیاسی خیمہ ایک دوسرے کو جھوٹا قرار دینے پر تلا ہوا ہے۔ دونوں اپنا۔ اپنا دعویٰ اور موقف پیش کر کے عوام کو میسج دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ نظم و نسق پر سیاسی طوفان آ گیا ہے۔ ہر لمحہ ''تو تو میں میں'' اور نوک جھونک جاری ہے۔ یہ باتیں ایک معروف تاجر گوپال کھیمکا کے جمعہ کو قتل کے بعد نظم و نسق پر شروع ہوئی سیاست کے تناظر میں کہی جا رہی ہیں۔ راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان تھانہ علاقہ میں ہوئے اس ہائی پروفائل قتل واقعہ سے پوری ریاست میں ہلچل مچ گیا تھا۔ اس پر ریاستی حکومت کافی سنجیدہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے واضح الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ جرم کرنے والے کسی قیمت پر بخشے نہیں جائیں۔ پولس اپنا کام کر رہی ہے۔ شوٹر امیش اور سازش کار اشوک ساؤ کی گرفتاری ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ شوٹر کو اسلحہ سپلائی کرنے والے راجہ عرف وکاس کی بھی گرفتاری ہوئی تھی جو بعد میں سوموار کی رات تقریباً سوا دو بجے پٹنہ سیٹی کے پیر دمریا گھاٹ پر واقع اینٹ بھٹہ کے قریب انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ اس پر اپوزیشن یہ سوال اٹھا رہا ہے کہ جب گرفتاری ہو گئی تھی تو انکاؤنٹر کیسے ہو گیا۔ تاہم این ڈی اے کی حلیف پارٹی ''ہم'' کے سربراہ اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے اسے درست قرار دیا ہے۔ کس کی بات میں کتنا دم ہے یہ فیصلہ عوام پر چھوڑتے ہیں۔ حالانکہ ریاست کی پولس پوری طرح مستعد ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ چند دنوں کے اندر کئی ایسے واقعات رونما ہوئے جو کہیں نہ کہیں پولس انتظامیہ پر سوال اٹھاتے ہیں۔ جس سے اپوزیشن کو حکومت کے خلاف بولنے کا موقع مل گیا ہے۔ ان واقعات میں سیوان میں فائرنگ کا واقعہ جس میں تین افراد کی موت اور تین زخمی ہوئے ہیں۔ نیز پورنیہ میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو زندہ جلا کر مار ڈالنے کا واقعہ قابل ذکر ہے۔ جو کہیں نہ کہیں رونگٹا کھڑا کر دینے والا ہے۔ ان واقعات نے اپوزیشن کے منہ میں لمبی زبان دے دی ہے۔ اپوزیشن اس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ تم ہمارے دور حکومت کو جنگل راج سے تعبیر کیا کرتے ہو، اب بتاؤ کہ یہ کون سا راج ہے؟ اپوزیشن کے اس چبھتے ہوئے بیان پر اربابِ اقتدار بھی کرارا جواب دے رہے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن پر پلٹ وار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں جو بھی ناخوشگوار واقعات پیش آ رہے ہیں اس کے پیچھے حکومت کو بدنام کرنے کی سازش ہو سکتی ہے۔ لہٰذا کھیمکا قتل واقعہ کے اس پہلو کی بھی جانچ ہو رہی ہے جس میں اس کے تار اپوزیشن سے جڑے ہونے کا اندیشہ ہے۔ بہرکیف جرائم کے واقعات کو لے کر نظم و نسق پر جو سیاست شروع ہوئی ہے وہ اچھی علامت نہیں ہے۔ اپوزیشن کو مثبت کردار ادا کرنا چاہئے اور نظم و نسق کو برقرار رکھنے میں حکومت کا تعاون کرنا چاہئے، سیاست نہیں۔

ڈاکٹر فریدہ تبسم گلبرگہ کے افسانوی مجموعہ ”روشنان“ کے آئینے میں

شبیر حسن شبیر
اورنگ آباد، بہار (انڈیا)
رابطہ:8804809732

”روشنان“ ڈاکٹر فریدہ تبسم گلبرگہ صاحبہ کا افسانوی مجموعہ ہے جو ایم ایم پبلی کیشنز دہلی سے شائع ہوا ہے۔انہوں نے اپنا پی ڈی ایف بھیجا ہے یہ ان کی محبت ہے۔وہ میری فیس بک فرینڈ بھی ہیں۔انہوں نے میری ایک غزل پر بھرپور تبصرہ کیا تھا۔جس کو میں نے اپنے چوتھے مجموعے میں شامل بھی کرلیا ہے۔

روشنان 2024 میں شائع ہوا جس میں اٹھارہ افسانے ہیں جو 147 صفحات پر مشتمل ہیں۔ڈاکٹر فریدہ تبسم کی پانچ کتابیں شائع ہوچکی ہیں اور مزید دو زیر اشاعت ہیں۔یہ گلبرگہ یونیورسٹی میں لیکچرر شعبۂ اردو و فارسی ہیں۔یہ تنقید نگار بھی ہیں اور تبصرے اور تجزیے بھی کرتی ہیں، یہ خاکے بھی لکھتی ہیں اور نثری شاعری سے بھی شغف رکھتی ہیں، ان کی تین تنقیدی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔انتساب بھی خوب ہے۔”نئی نسلوں کے نام“ ان افکار وخیالات کے نام جنہیں علم وعمل کے ساتھ حق شناس اور خدا شناس بنائے اور وہ احساس وادراک کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں۔ڈاکٹر ریاض توحیدی کشمیری، ڈاکٹر محمد شارب رانچی جھارکھنڈ اور ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی نے مختلف عنوان کے تحت اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور ان کی صلاحیتوں کی تعریف کی ہے۔ڈاکٹر ریاض توحیدی صاحب روشنان کی افسانوی کرنیں کے تحت کہتے ہیں کہ ”افسانہ تخلیق کرنے کے لیے فکشن فہمی اور تخلیقی سوچ کے علاوہ فنی اور تکنیکی اسلوب کی مہارت کا ادراک ہونا چاہیے جیسے غزل لکھنے کے لیے غزل کے شعری گرامر کا پتہ ہونا چاہیے۔“ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر فریدہ تبسم صاحبہ اس آرٹ اور تکنیک سے بخوبی واقف ہیں۔اسی لیے ان کے افسانے میں جان ہے اور قاری جب پڑھتا ہے تو پھر پڑھتا ہی رہتا ہے اور چھوڑنے کی خواہش نہیں ہوتی ہے۔روشنان کی روشنی میں افسانوی دھنک عنوان کے تحت ڈاکٹر محمد شارب صاحب کہتے ہیں کہ ”اردو کے عصری منظر نامے میں جو خواتین فکشن تخلیق کررہی ہیں ان میں ڈاکٹر فریدہ تبسم بھی شامل ہیں۔تاہم فریدہ تبسم افسانہ نگار ہونے کے ساتھ ساتھ تنقیدی صلاحیت کا ملکہ بھی رکھتی ہیں جو کہ انہیں افسانہ نگار اور تنقید نگار ہونے کا درجہ عطا کرتا ہے اور ایسی صلاحیت۔بہت کم خواتین میں پائی جاتی ہے۔“ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر فریدہ تبسم باصلاحیت تخلیق کار اور تنقید نگار ہیں۔ڈاکٹر فریدہ تبسم کے افسانوی مجموعہ ”روشنان“ کا تجزیہ مطالعہ کے تحت ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی (ورلڈ ریکارڈ ہولڈر) کہتے ہیں کہ ”ڈاکٹر فریدہ تبسم کا شمار اردو کے چیدہ چیدہ افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے اور ان کا افسانوی مجموعہ روشنان اردو کے افسانوی ادب میں ایک قابل ذکر اضافہ ہے۔خاص طور پر خواتین افسانہ نگاروں کے حوالے سے یہ ایک منفرد تخلیق ہے۔یہ کتاب نہ صرف ڈاکٹر فریدہ تبسم کے تخلیقی صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے بلکہ عصری مسائل اور انسانی نفسیاتی کے پیچیدہ پہلوؤں کو بھی اجاگر کرتی ہے۔“ ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی صاحب نے میری چند غزلوں پر بھی عمدہ اظہار خیال کیا ہے اور باصلاحیت ہیں۔ڈاکٹر فریدہ تبسم نے اپنے افسانے میں نفسیاتی پہلو کو بھی بحسن وخوبی اجاگر کیا ہے جیسے لگتا ہے کہ وہ ماہر نفسیات بھی ہیں۔ڈاکٹر رحمت عزیز چترالی صاحب نے بہت تفصیلی گفتگو کی ہے اور ہر پہلو پر اپنا اظہار خیال کیا ہے۔

ان کے اٹھارہ افسانے کا عنوان درج ذیل ہے۔

جذبات کا المیہ، آتش کدہ، محاسبہ، میری عیدی، زندگی دھوپ تم گھنا سایہ، صدائے جرس، اصل کی تلاش، ہمارا محافظ، حسرت، جہان عشق، وعدۂ وفا، بوجھ، گرود کشنا، کوزہ گر، دلدل، خوشی کا پل، شہد کی مٹھاس، آئینہ۔ڈاکٹر فریدہ تبسم صاحبہ نے احساس و ادراک کے عنوان سے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور وہ گویا ہیں کہ ”میں نے اپنے تخلیقی سفر میں روایت اور جدت کے انتظار کو ملحوظ خاطر رکھنے کی کوشش کی ہے۔تجربات ومشاہدات کو افسانوی تخلیق میں ڈھالنے کی سعی کی ہے۔جدید مسائل اور نئے تجربات نے مجھ پر جو اثر ڈالا افسانوی قالب میں ڈھال کر کچھ حد تک متنوع پیدا کرنا مقصود تھا۔فکر واحساس میں گردش دہر کے شب وروز کے خواب وخیال کی عکاسی کی سعی کی ہے۔“

ڈاکٹر فریدہ تبسم اچھا افسانہ تخلیق کرنے کا ہنر جانتی ہیں، وہ اپنی بات کو سیدھے سادے الفاظ میں بیان کرتی ہیں، ان کے افسانے میں روایت بھی ہے اور جدت کی پاسداری بھی۔وہ اپنے احساس وجذبات کو افسانوی شکل میں ڈھالنے میں بے حد کامیاب نظر آتی ہیں۔ان کا پہلا افسانہ جذبات کا المیہ ہے۔شہریار ناول نگار تھا اور اس کی بیوی ایک اچھی پینٹر، شہریار کا دوست اظہر فوٹوگرافی میں ماہر تھا۔اظہر نے پینٹنگ کو غور سے دیکھ کر کہا کہ ”حقیقت کو فن میں تبدیل کرنا حقیقت کی توہین ہے۔آپ کتنا بھی اسے فن میں ڈھالو، تحلیل کرو مگر حقیقت نہیں بن جاتی۔“ شہریار نے کہا کہ فن اگر حقائق کی بہترین عکاسی کرے تو گہرا اثر ہوجاتا ہے جس سے زندگی کی حقیقت بھی بدل سکتی ہے۔“ بڑا فلسفیانہ جملہ ہے جو کہانی میں بہت خوبی کے ساتھ نبھایا گیا ہے۔شہریار غلط فہمی کا شکار ہوگیا تھا اور اس کو شک ہوگیا تھا کہ اس کی بیوی اظہر کو چاہتی ہے اس لیے وہ اپنی بیوی سارہ سے دور چلا گیا مگر پانچ سال بعد اس کی غلط فہمی دور ہوئی اور وہ اپنی بیوی بچوں کے پاس آگیا۔احتشام سرپرائز دے گیا اور کہانی دلچسپ ہوگئی۔آتش کدہ ان کی دوسری کہانی ہے یہ فساد کی طرف اشارہ ہے اور بچے کے ذہن میں آگ اس طرح بیٹھ گئی کہ نفسیاتی مریض ہوگیا۔محاسبہ ان کی تیسری کہانی ہے۔اس میں ڈاکٹر فریدہ نے دکھانے کی کوشش کی ہے کہ دنیا ترقی کرگئی اور مشینی ہوگئی ہے۔ہم ریسرچ دوسروں پر کررہے ہیں لیکن اپنا محاسبہ کرنا بھول گئے کہ ہم نے ابھی تک کچھ نہیں کیا۔یہ ایک لطیف اشارہ ہے اور اشارے کنایے میں بہت سی بات کہہ دی گئی۔”میری عید“ ان کی چوتھی کہانی ہے۔بہت نفسیاتی اور جذباتی کہانی ہے۔باپ ہر سال کی عیدی نکال کر رکھتا مگر بیٹا ماں کے مرنے کے بعد نہیں آیا۔وہ مرنے کے وقت سلیم چاچا کے حوالے کرگیا جو اس کی امانت تھی۔وہ اپنی امانت آج لینے آیا تھا مگر اس کو پتا نہیں تھا کہ امانت کیا ہے۔سلیم چاچا نے باپ کا ایک خط اور سو کے پانچ نوٹ دیئے تو وہ زار وقطار رونے لگا اور کہنے لگا بابا آج عید کا دن ہے میں آیا ہوں۔میری عیدی بابا؟ باپ کی محبت بیٹے سے کتنی ہوتی ہے اس کہانی میں پیش کی گئی ہے اور بیٹا سلیم چاچا سے عیدی پاکر اپنا غم چھپا نہ سکا۔”زندگی دھوپ۔تم گھنا سایہ“ یہ ان کی پانچویں کہانی ہے۔یہ ایک علامتی کہانی ہے اور ایک چڑیا کے ذریعہ اپنی کہانی علامتی بناتی ہیں۔لوگ پرانے تعلقات کو بھول جاتے ہیں اور نئے تعلقات بنانے لگتے ہیں جب کہ پرانے تعلقات میں ہی سکون ہے۔اپنے بزرگوں کو بھول جاتا ہے اور نئے رشتے تلاش کرنے لگتا ہے۔آخر میں اسے احساس ہوتا ہے کہ یہ زندگی دھوپ ہے اور تو میرے لیے گھنا سایہ تھا جب اس کے بزرگ نہیں رہتے ہیں۔ڈاکٹر فریدہ تبسم اپنی کہانی میں کامیاب ہیں ان کے خیال میں گہرائی بھی ہے اور گیرائی بھی اور میں بلا تامل یہ کہہ سکتا ہوں کہ ڈاکٹر فریدہ تبسم کہانی پیش کرنے کا ہنر جانتی ہیں۔

میں نے صرف پانچ کہانیوں پر توجہ دی ہے اور پانچوں کہانیوں میں وہ بے حد کامیاب ہیں۔میری دعا ہے کہ زور قلم اور زیادہ۔

نسل، رنگ، زبان، وطن اور قومیت کا تعصب

”جو کرے گا امتیازِ رنگ وخوں مٹ جائے گا“

عبدالعزیز

”لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہیں قبیلوں اور خاندانوں میں تقسیم کردیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے“ (الحجرات، آیت 13)

صاحب تفہیم القرآن مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سورہ الحجرات کی آیت 13 کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”پچھلی آیات میں اہل ایمان کو خطاب کرکے وہ ہدایات دی گئی تھیں جو مسلم معاشرے کو خرابیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہیں۔اب اس آیت میں پوری نوع انسانی کو خطاب کرکے اس عظیم گمراہی کی اصلاح کی گئی ہے جو دنیا میں ہمیشہ عالمگیر فساد کی موجب بنی رہی ہے۔یعنی نسل، رنگ، زبان، وطن اور قومیت کا تعصب قدیم ترین زمانے سے آج تک ہر دور میں انسان بالعموم انسانیت کو نظر انداز کرکے اپنے گرد کچھ چھوٹے چھوٹے دائرے کھینچتا رہا ہے جن کے اندر پیدا ہونے والوں کو اس نے اپنا اور باہر پیدا ہونے والوں کو غیر قرار دیا ہے۔یہ دائرے کسی عقلی اور اخلاقی بنیاد پر نہیں بلکہ اتفاقی پیدائش کی بنیاد پر کھینچے گئے ہیں۔کہیں ان کی بنا ایک خاندان، قبیلے یا نسل میں پیدا ہونا ہے اور کہیں ایک جغرافی خطے میں یا ایک خاص رنگ والی یا ایک خاص زبان بولنے والی قوم میں پیدا ہوجانا۔پھر ان بنیادوں پر اپنے اور غیر کی جو تمیز قائم کی گئی ہے وہ صرف اس حد تک محدود نہیں رہی ہے کہ جنھیں اس لحاظ سے اپنا قرار دیا گیا ہو کہ ان کے ساتھ غیروں کی بہ نسبت زیادہ محبت اور زیادہ تعاون ہو، بلکہ اس تمیز نے نفرت، عداوت، تحقیر وتذلیل اور ظلم وستم کی بدترین شکلیں اختیار کی ہیں۔اس کیلئے فلسفے گھڑے گئے ہیں۔مذہب ایجاد کئے گئے ہیں۔قوانین بنائے گئے ہیں۔اخلاقی اصول وضع کئے گئے ہیں۔قوموں اور سلطنتوں نے اس کو اپنا مستقل مسلک بنا کر صدیوں اس پر عمل درآمد کیا ہے۔یہودیوں نے اسی بنا پر بنی اسرائیل کو خدا کی چیدہ مخلوق ٹھہرایا اور اپنے مذہبی احکام تک میں غیر اسرائیلیوں کے حقوق اور مرتبے کو اسرائیلیوں سے فروتر رکھا۔ہندوؤں کے ہاں ورن آشرم کو اسی تمیز نے جنم دیا جس کی رو سے برہمنوں کی برتری قائم کی گئی، اونچی ذات والوں کے مقابلے میں تمام انسان نیچ اور ناپاک ٹھہرائے گئے اور شودروں کو انتہائی ذلت کے گڑھے میں پھینک دیا گیا۔کالے اور گورے کی تمیز نے افریقہ اور امریکہ میں سیاہ فام لوگوں پر جو ظلم ڈھائے ان کو تاریخ کے صفحات میں تلاش کرنے کی ضرورت نہیں، آج اس بیسویں صدی ہی میں ہر شخص اپنی آنکھوں سے انھیں دیکھ سکتا ہے۔یورپ کے لوگوں نے براعظم امریکہ میں گھس کر ریڈ انڈین نسل کے ساتھ جو سلوک کیا اور ایشیا اور افریقہ کی کمزور قوموں پر اپنا تسلط قائم کرکے جو برتاؤ ان کے ساتھ کیا اس کی تہ میں بھی یہی تصور کارفرما رہا کہ اپنے وطن اور اپنی قوم کے حدود سے باہر پیدا ہونے والوں کی جان، مال اور آبرو ان پر مباح ہے اور انھیں حق پہنچتا ہے کہ ان کو لوٹیں، غلام بنائیں اور ضرورت پڑنے پر صفحۂ ہستی سے مٹا دیں۔مغربی اقوام کی قوم پرستی نے ایک قوم کو دوسری قوموں کیلئے جس طرح درندہ بنا کر رکھ دیا ہے اس کی بدترین مثالیں زمانۂ قریب کی لڑائیوں میں دیکھی جا چکی ہیں اور آج دیکھی جا رہی ہیں۔خصوصیت کے ساتھ نازی جرمنی کا فلسفۂ نسلیت اور نارڈک نسل کی برتری کا تصور پچھلی جنگ عظیم میں جو کرشمے دکھا چکا ہے انھیں نگاہ میں رکھا جائے تو آدمی بآسانی یہ اندازہ کرسکتا ہے کہ وہ کتنی عظیم اور تباہ کن گمراہی ہے جس کی اصلاح کیلئے قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی ہے۔

اس مختصر سی آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو مخاطب کرکے تین نہایت اہم اصولی حقیقتیں بیان فرمائی ہیں:

”ایک یہ کہ تم سب کی اصل ایک ہے، ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت سے تمہاری پوری نوع وجود میں آئی ہے اور آج تمہاری جتنی نسلیں بھی دنیا میں پائی جاتی ہیں وہ درحقیقت ایک ابتدائی نسل کی شاخیں ہیں جو ایک ماں اور ایک باپ سے شروع ہوئی تھی۔اس سلسلۂ تخلیق میں کسی جگہ بھی اس تفرقے اور اونچ نیچ کیلئے کوئی بنیاد موجود نہیں ہے جس کے زعم باطل میں تم مبتلا ہو۔ایک ہی خدا تمہارا خالق ہے، ایسا نہیں ہے کہ مختلف انسانوں کو مختلف خداؤں نے پیدا کیا ہو۔ایک ہی مادۂ تخلیق سے تم بنے ہو، ایسا بھی نہیں ہے کہ کچھ انسان کسی پاک یا بڑھیا مادے سے بنے ہوں اور کچھ دوسرے انسان کسی ناپاک یا گھٹیا مادے سے بن گئے ہوں۔ایک ہی طریقے سے تم پیدا ہوئے ہو، یہ بھی نہیں ہے کہ مختلف انسانوں کے طریق پیدائش الگ الگ ہوں۔اور ایک ہی ماں باپ کی تم اولاد ہو، یہ بھی نہیں ہوا ہے کہ ابتدائی انسانی جوڑے بہت سے رہے ہوں جن سے دنیا کے مختلف خطوں کی آبادیاں الگ الگ پیدا ہوئی ہوں۔

دوسرے یہ کہ اپنی اصل کے اعتبار سے ایک ہونے کے باوجود تمہارا قوموں اور قبیلوں میں تقسیم ہوجانا ایک فطری امر تھا۔ظاہر ہے کہ پوری روئے زمین پر سارے انسانوں کا ایک ہی خاندان تو نہیں ہوسکتا تھا۔نسل بڑھنے کے ساتھ ناگزیر تھا کہ بے شمار خاندان بنیں اور پھر خاندانوں سے قبائل اور اقوام وجود میں آجائیں۔اسی طرح زمین کے مختلف خطوں میں آباد ہونے کے بعد رنگ، خدوخال، زبانیں اور طرز بود وماند بھی لامحالہ مختلف ہی ہوجانے تھے اور ایک خطے کے رہنے والوں کو بعید تر ہونا ہی تھا، مگر اس فطری فرق واختلاف کا تقاضا یہ ہرگز نہ تھا کہ اس کی بنیاد پر اونچ اور نیچ، شریف کمین، برتر اور کمتر کے امتیازات قائم کئے جائیں۔ایک نسل دوسری نسل پر اپنی فضیلت جتائے، ایک رنگ کے لوگ دوسرے رنگ کے لوگوں کو ذلیل وحقیر جانیں، ایک قوم دوسری قوم پر اپنا تفوق جمائے اور انسانی حقوق میں ایک گروہ کو دوسرے پر ترجیح حاصل ہو۔خالق نے جس وجہ سے انسانی گروہوں کو اقوام اور قبائل کی شکل میں مرتب کیا تھا وہ صرف یہ تھی کہ ان کے درمیان باہمی تعارف اور تعاون کی فطری صورت یہی تھی۔اسی طریقے سے ایک خاندان، ایک برادری، ایک قبیلہ اور ایک قوم کے لوگ مل کر مشترک معاشرت بنا سکتے تھے اور زندگی کے معاملات میں ایک دوسرے کے مددگار بن سکتے تھے، مگر یہ محض شیطانی جہالت تھی کہ جس چیز کو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت نے تعارف کا ذریعہ بنایا تھا اسے تفاخر اور تنافر کا ذریعہ بنا لیا گیا اور پھر نوبت ظلم وعدوان تک پہنچا دی گئی۔

تیسرے یہ کہ انسان اور انسان کے درمیان فضیلت اور برتری کی بنیاد اگر کوئی ہے اور ہوسکتی ہے تو وہ صرف اخلاقی فضیلت ہے۔پیدائش کے اعتبار سے تمام انسان یکساں ہیں، کیونکہ ان کا پیدا کرنے والا ایک ہے، ان کا مادۂ پیدائش اور طریق پیدائش ایک ہی ہے اور ان سب کا نسب ایک ہی ماں باپ تک پہنچتا ہے۔علاوہ بریں کسی شخص کا کسی خاص ملک، قوم یا خاندان میں پیدا ہونا ایک اتفاقی امر ہے جس میں اس کے اپنے ارادہ وانتخاب اور اس کی اپنی سعی وکوشش کا کوئی دخل نہیں ہے۔کوئی معقول وجہ نہیں کہ اس لحاظ سے کسی کو کسی پر فضیلت حاصل ہو۔اصل چیز جس کی بنا پر ایک شخص کو دوسروں پر فضیلت حاصل ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ دوسروں سے بڑھ کر خدا سے ڈرنے والا، برائیوں سے بچنے والا اور نیکی وپاکیزگی کی راہ پر چلنے والا ہو۔ایسا آدمی خواہ کسی نسل، کسی قوم اور کسی ملک سے تعلق رکھتا ہو، اپنی ذاتی خوبی کی بنا پر قابل قدر ہے۔ا

مولانا پیر علی

غلام جیلانی نیر حسن
موبائل نمبر:8252991433

پلاسی کی جنگ کے پہلے بہار سراج الدولہ کی حکومت میں شامل تھا، چناں چہ یہاں بھی عرصے سے خفیہ بغاوت کی تحریک چل رہی تھی۔تحریک ولی اللہی کے مجاہدین بہار میں بہت سرگرم تھے جن میں مولانا پیر علی، مولانا یحیٰ علی اور دوسرے کارکن شامل بھی تھے۔ان کا کام لوگوں میں انقلابی جذبات پیدا کرنا اور فوجیوں سے خفیہ طور پر خط وکتابت کرنا تھا۔1846ء میں پٹنہ کے ایک شخص خواجہ حسین علی خان پر بغاوت کا الزام لگایا گیا۔کہا جاتا ہے کہ وہ داناپور کی فوج کو بغاوت پر آمادہ کرنے کی کوشش کررہے تھے۔مولوی احمد اللہ شاہ وغیرہ نے 1852ء سے ہی بغاوت کو منظم کرنا شروع کر دیا تھا۔19/ اگست 1852ء کو پٹنہ کے مجسٹریٹ نے انگریز حکام کو لکھا تھا کہ یہاں باغی گروہ کھلم کھلا بغاوت کا پرچار کرتے ہیں اور پولیس بھی ان سے ملی ہوئی ہے۔دہلی اور لکھنؤ کی انقلابی جماعتیں اور داناپور کیمپ کی دیسی فوجیوں کے بیچ پوشیدہ طور پر خط وکتابت ہورہی تھی۔پٹنہ اس تحریک کا مرکز تھا جہاں پیر علی جیسا عالم فاضل شخص بظاہر کتابیں بیچنے کا کام کررہا تھا۔

پیر علی محمد پور میں 1812ء میں پیدا ہوئے تھے۔محمد پور اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ میں واقع

پلاسی کی جنگ کے پہلے بہار سراج الدولہ کی حکومت میں شامل تھا، چناں چہ یہاں بھی عرصے سے خفیہ بغاوت کی تحریک چل رہی تھی۔تحریک ولی اللہی کے مجاہدین بہار میں بہت سرگرم تھے جن میں مولانا پیر علی، مولانا یحیٰ علی اور دوسرے کارکن شامل بھی تھے۔ان کا کام لوگوں میں انقلابی جذبات پیدا کرنا اور فوجیوں سے خفیہ طور پر خط وکتابت کرنا تھا۔1846ء میں پٹنہ کے ایک شخص خواجہ حسین علی خان پر بغاوت کا الزام لگایا گیا۔کہا جاتا ہے کہ وہ داناپور کی فوج کو بغاوت پر آمادہ کرنے کی کوشش کررہے تھے۔مولوی احمد اللہ شاہ وغیرہ نے 1852ء سے ہی بغاوت کو منظم کرنا شروع کر دیا تھا۔19/ اگست 1852ء کو پٹنہ کے مجسٹریٹ نے انگریز حکام کو لکھا تھا کہ یہاں باغی گروہ کھلم کھلا بغاوت کا پرچار کرتے ہیں اور پولیس بھی ان سے ملی ہوئی ہے۔دہلی اور لکھنؤ کی انقلابی جماعتیں اور داناپور کیمپ کی دیسی فوجیوں کے بیچ پوشیدہ طور پر خط وکتابت ہورہی تھی۔پٹنہ اس تحریک کا مرکز تھا جہاں پیر علی جیسا عالم فاضل شخص بظاہر کتابیں بیچنے کا کام کررہا تھا۔

ہے۔ایسا کہا جاتا ہے کہ وہ سات سال کی عمر میں کھو گئے تھے۔پٹنہ کے ایک زمین دار میر عبداللہ سے ان کی ملاقات ہوئی۔انہوں نے اس بچے کو پناہ دی اور اس کی پرورش کی ذمہ داری اپنے بیٹے لطیف علی خان کے سپرد کیا۔پیر علی پڑھنے لکھنے میں کافی ہوشیار تھے، اس لئے لطیف علی خان نے ان کی ذہانت کو دیکھ کر ان کی تعلیم اور تربیت میں گہری دل چسپی لی۔کم ہی عرصے میں انہوں نے اردو، فارسی اور عربی میں دست رس حاصل کرلی۔زمین دار میر عبداللہ کے انگریزوں سے اچھے تعلقات تھے پھر بھی وہ دل سے انگریزی حکومت کو پسند نہیں کرتے تھے۔انہوں نے اپنے اس جذبات کو آہستہ آہستہ پیر علی کے دل میں اتار دیا۔جب پیر علی نے تعلیم مکمل کرلی تو ان کے دل میں انگریزوں کے خلاف جو جذبات تھے، اس کو وہ ایک عوامی تحریک کی شکل دینا چاہتے تھے۔ملک وملت کے لئے سرفروشی اور جان نثاری کا جذبہ ان کے اندر پہلے سے ہی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔اس جذبات کو عملی شکل دینے کے لئے صرف ایک پلیٹ فارم کی ضرورت تھی۔ایک منصوبہ کے تحت انہوں نے اپنے سرپرست زمین دار میر عبداللہ کی مدد سے پٹنہ میں ایک کتاب کی دکان کھولی۔کہا یہ بھی جاتا ہے کہ پیر علی خان نے تلاش معاش کی خاطر ہجرت کرکے پٹنہ کے گرہٹہ محلہ میں سکونت اختیار کرلی تھی۔یہیں ان کی ملاقات زمین دار میر عبداللہ سے ہوئی جن کے تعاون سے انہوں نے چھوٹا سا کتب خانہ کھول لیا۔

اس کتاب کی دکان کی خوبی یہ تھی کہ یہاں ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں اور لٹریچر فروخت کئے جاتے تھے۔یہ دکان ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابوں کے لئے کافی مشہور ہوگئی تھی۔پیر علی برطانوی قوانین کے سخت مخالف تھے اور انگریزوں کے ذریعہ ان قوانین کی آڑ میں ہندوستانیوں پر جو تشدد کیا جاتا تھا، وہ ان کے لئے ناقابل برداشت تھا۔وہ تحریک آزادی کی طرف مائل ہوئے۔دیکھتے ہی دیکھتے یہ کتاب کی دکان آزادی کے جنگجوؤں کے لئے ایک میٹنگ پوائنٹ بن گئی جو انگریزوں کے خلاف منصوبہ بندی اور جنگجوؤں اور ہندوستانی فوجیوں کے ساتھ رابطہ رکھنے کا ذریعہ تھی خصوصی طور پر ان کے لئے جو برطانوی فوج میں تھے۔پیر علی چاہتے تھے کہ وہ ایک منظم اور طاقتور محاذ تشکیل دیں جو انگریزوں سے مقابلہ کرسکے۔اس لئے وہ داناپور چھاؤنی کے بھارتی فوج کے قریب آئے اور فوجیوں کے گروپ میں کچھ افراد کو اپنا دوست بنایا۔ان لوگوں سے برطانوی قوانین کے خلاف حمایت حاصل کی اور انگریز حکمرانوں کے خلاف باقاعدہ مہم چلائی۔دوسری طرف مقامی لوگوں کو بھی انگریزوں کے خلاف متحد کیا۔اس طرح پیر علی 1857ء کے عظیم ہندوستانی بغاوت میں شامل ہو گئے۔یہ پیش رفت میرٹھ کے سپاہی انقلاب سے پہلے ہوئی تھی۔

1856ء میں اودھ کے بادشاہ واجد علی شاہ کو انگریزوں نے عیاش اور نااہل قرار دے کر معزول کر دیا اور نہایت غاصبانہ طریقے سے ڈلہوزی نے اودھ کو ضبط کر لیا۔بادشاہ اودھ واجد علی شاہ سے انگریزوں نے بہت حقارت آمیز برتاؤ کیا۔مورخوں نے اودھ اور دیسی ریاستوں کے الحاق کو بغاوت کا سب سے بڑا سبب قرار دیا ہے۔انگریزوں نے جب اودھ کا الحاق کرلیا تو پورے ملک میں اس کا ردعمل دیکھنے کو ملا۔بہار میں بھی باغیانہ سرگرمیاں تیز ہوگئیں۔ادھر داناپور کے بھارتی فوجیوں میں بھی انقلابی جذبات ابھرنے لگے۔ادھر میرٹھ سے بغاوت کی خبریں آئیں تو بے چینی کے آثار مزید نمودار ہونے لگے۔لکھنؤ وغیرہ کے بہت سارے لوگ خفیہ طور پر انقلابی کاموں میں پوری سرگرمی سے حصہ لینے لگے۔اس کے علاوہ لوگ انگریزوں سے اس قدر متنفر ہوچکے تھے کہ جب حکومت نے دو ہزار سکھ پٹنہ بھیجے تو ان کی ہر جگہ ملامت کی گئی۔گاؤں والے ان سے پوچھتے تھے کہ ”تم سکھ ہو یا فرنگی ہوگئے ہو؟“ جب وہ پٹنہ میں داخل ہوئے تو لوگوں کا غصہ اور بھی زیادہ ہوگیا، یہاں تک کہ گرودواروں کے پجاریوں نے گرودواروں میں انہیں داخل ہونے سے روک دیا۔پٹنہ کا کمشنر ولیم ٹیلر لکھتا ہے:

”جیسے ہی سکھ داخل ہوئے، ایک جنگلی فقیر ان کی طرف جھپٹا، ان کو خوف ناک انداز میں دھمکی کا اشارہ کیا اور غدار کہہ کر گالیاں دیں۔“

اسی زمانے میں پٹنہ کے کمشنر ولیم ٹیلر نے شہر کے معزز شخصیات کو مشورہ کے بہانے طلب کیا۔اور اسی بہانے انہوں نے دھوکے سے تین علماء مولوی الٰہی بخش، مولوی واعظ الحق اور شاہ احمد حسین کو نظر بند کرلیا۔اہل شہر سے ہتھیار ضبط کرلئے گئے اور رات کے نو بجے کے بعد گھر سے نکلنے کی ممانعت کر دی گئی۔اسی درمیان پیر علی داناپور چھاؤنی کے ہندوستانی سپاہیوں کی مدد سے انقلاب کی منصوبہ بندی کررہے تھے۔ٹھیک اسی وقت داناپور چھاؤنی سے دو خفیہ خط برطانوی پولیس کے ہاتھ لگ گئے۔ایک خط پیر علی کے نام اور دوسرا خط ترہت کے پولیس جمعدار وارث علی کے نام تھا۔برطانوی حکومت میں پولیس کے عہدے پر فائز وارث علی کو گرفتار کرلیا گیا۔اسی دن قطب الدین نجیب کو شام چھ بجے پھانسی دے دی گئی۔وقت بہت کم تھا اس لئے مولانا پیر علی اور انقلابیوں نے خفیہ پلان بنا کر اچانک بغاوت کا فیصلہ کرلیا۔حملے کو کامیاب بنانے کے لئے پیر علی اپنے تمام وسائل جمع کرنے کی بھرپور کوشش کررہے تھے۔انہوں نے اپنے گروپ کے ارکان میں پچاس بندوقیں تقسیم کیں۔یہ بندوقیں انہوں نے اپنے ساتھی مولوی مہدی علی کی وساطت سے حاصل کیں تھیں۔3/ جولائی 1857ء کو رات کے آٹھ بجے مولانا پیر علی کی رہنمائی میں ”دین بولو دین“ کے نعرے لگاتے ہوئے انقلابی رستم علی کی گلی میں نکل آئے۔ان کے ہاتھوں میں مختلف رنگوں کے جھنڈے اور مشعلیں تھیں، سب ایک قطار میں چل رہے تھے۔کچھ لوگ مختلف ہتھیار مثلاً لاٹھی بلم، برچھی وغیرہ سے مسلح تھے۔ان کے آگے ڈنکا بھی بجتا چل رہا تھا۔ان لوگوں کا ہدف ریاستی انتظامی ہیڈ کوارٹر گلزار باغ اور رومن کیتھولک چرچ تھا۔پہلے رومن کیتھولک گرجا گھر پر حملہ کیا گیا، اس کا پادری ہمیشہ اسلام اور ہندو دھرم پر کچھ نہ کچھ طعنہ زنی کیا کرتا تھا۔اس کے بعد پولیس آگئی اور ڈاکٹر لائل نے اپنے آدمیوں کو گولی چلانے کا حکم دیا۔افیون کے گودام سے ڈاکٹر لائل جیسے ہی نکلا ہی تھا کہ پیر علی کی گولی کا شکار ہوگیا۔ڈاکٹر لائل کے مارے جانے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح چاروں طرف پھیل گئی۔پٹنہ کے کمشنر ولیم ٹیلر نے اپنے سپاہیوں کو بھیڑ پر گولی چلانے کا حکم دے دیا۔کئی انقلابیوں کی موقعہ پر ہی موت ہوگئی۔کئی شدید زخمی ہوئے۔ہر طرف افراتفری کا عالم تھا۔برطانوی فوج نے دہشت گردی کی حد کردی۔مسلمانوں کے ہر گھر کی تلاشی لی گئی اور بہت سارے لوگوں کو بغیر ثبوت کے گرفتار کرلیا گیا۔ان میں سے کئی کو سنے بغیر درختوں پر بے دردی سے لٹکا دیا گیا۔اس دن کئی بے گناہوں کی جان چلی گئی۔پیر علی بھی اس تصادم میں کافی زخمی ہوگئے۔پیر علی کی کتابوں کی دکان پر برطانوی فوجیوں نے چھاپہ مارا۔انہوں نے پوری دکان کی تلاشی لی اور کئی دستاویزات ضبط کرلئے۔5/ جولائی کو انہیں اپنے 33/ پیروکاروں کے ساتھ گرفتار کرلیا گیا۔اس کے بعد ان لوگوں پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ تقریباً پینتالیس افراد مختلف مقامات سے گرفتار کئے گئے۔جہان آباد کے ایک تھانے سے بھی کچھ افراد گرفتار ہوئے۔ان لوگوں کے بیانات سے ہی بغاوت کا انکشاف ہوا۔ایک گواہ نے بتایا کہ اس کو مدھوا اور نندو لال نامی آدمیوں نے نقارہ بجانے پر مقرر کیا تھا اور کہا تھا کہ جب بندوق کی آواز آئے تو پیر علی کی دکان پر آجانا۔اس نے رجب علی اور گھسیٹا کو سازش کے لئے ذمہ دار بتایا۔گھسیٹا اور لطف علی رئیس پٹنہ کا جمعدار تھا، ان لوگوں کے گھر کی تلاشی لی گئی جس سے مزید سازش کا پتہ چلا۔مولانا پیر علی کے ملازم تو قیر نے بتایا کہ ان کے مالک کے پاس مشورہ کرنے لوگ ہمیشہ آتے رہتے تھے۔ایک شخص امام الدین محرم شیخ جو اس تصادم میں زخمی ہوا تھا گرفتار ہونے پر بتایا کہ وہ ان چھ سو آدمیوں میں سے ایک ہے جسے شاہ دہلی نے پیر علی کے پاس بغاوت کے لئے بھیجا تھا۔

اس نے یہ بھی کہا کہ پیر علی کو علی کریم سے دو ہزار تیس روپے (Rs2030/-) منصف امجد علی کے معرفت موصول ہوئے تھے۔قاسم شیر، محبوب شیر اور شیر علی برابر مولانا پیر علی سے مشورہ کرتے رہتے تھے۔چھیدی گوالا اور رمضان بھی بغاوت میں شریک تھے۔تجویز یہ تھی کہ بغاوت کامیاب ہونے کے بعد قاسم شیر کو تخت پر بیٹھایا جائے گا۔قاسم شیر بھی مولانا پیر علی کو ہمیشہ روپیہ بھیج رہا تھا۔ایک اور گواہ امیر جان نے بتایا کہ ان سب کے درمیان خفیہ نشستیں ہوتی تھیں۔

بغاوت کے متعلق تمام معلومات بطور شہادت بیان درج کر لینے کے بعد کورٹ (کمشنر ولیم ٹیلر) نے فیصلہ سنایا۔مجموعی طور پر 19 کو پھانسی، 5 کو جلاوطنی، 2 کو چودہ سال اور 13 کو دس سال قید کی سزا سنائی گئی۔نتھو چھوکرے کو کوڑے لگائے گئے۔جن لوگوں کو پھانسی کی سزا ہوئی ان میں مولانا پیر علی، گھسیٹا خلیفہ، غلام عباس، چھیدی گوالا، رمضانی، نندو لال، جمعن، مدھوا، کلھی خان، واحد علی، غلام علی، محمد اکبر، اصغر علی، اشرف علی، گھسیٹا ولد ڈومن، کلو خان، پیغمبر بخش اور اوصاف حسین کے نام شامل ہیں۔ان تمام لوگوں کو مختلف تاریخوں میں پھانسی دی گئی۔مولانا پیر علی کو پھانسی دینے کے پہلے ان سے خفیہ تحریک کے راز اور ان کے ساتھیوں کے نام بتانے کو کہا گیا۔پھر یہ بھی کہا گیا کہ وہ اپنی جان بچانے کے لئے کچھ کرسکتا ہے تو انہوں نے نہایت حقارت کے ساتھ جواب دیا:

”زندگی میں ایسے موقعے بھی آتے ہیں جن میں جان بچانا کار ثواب ہوتا ہے اور ایسے بھی آتے ہیں جن میں جان دے دینا ہی سب سے بڑی نیکی گنی جاتی ہے۔تم مجھے پھانسی دے سکتے ہو؛ مگر اس زمین سے ہزاروں تمہارے خلاف اُٹھتے رہیں گے اور اطمینان سے حکومت کرنے کا جو مقصد تمہارے سامنے ہے وہ کبھی پورا نہ ہوگا“۔(بحوالہ جنگ آزادی 1857ء۔ڈاکٹر تارا چند، ممبر پارلیمنٹ وڈاکٹر کے۔ایم۔اشرف، صدر شعبہ تاریخ کروڑی مل کالج، دہلی)

پیر علی کو 7/ جولائی 1857ء کو کلکٹر کی رہائش گاہ کے قریب عام باشندوں کے سامنے پھانسی دے دی گئی۔یہ بھی مانا جاتا ہے کہ جہاں پر ”پیر علی خان پارک“ موجود ہے، وہیں پر پیر علی کو پھانسی دی گئی تھی۔بچوں کا یہ پارک پٹنہ میں گاندھی میدان کے قریب ضلع مجسٹریٹ کی رہائش گاہ کے سامنے سڑک کی دوسری جانب واقع ہے۔پٹنہ ہوائی اڈے سے متصل ایک سڑک کا نام نتیش کمار کی حکومت نے 2008 میں پیر علی کے نام پر رکھا ہے۔

ولیم ٹیلر نے مولانا پیر علی کو پیکر عزم وہمت، خوددار اور عظیم الشان شخصیت کا مالک لکھا ہے۔جب حاکم نے دھمکی دی کہ تمہارے مکان کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جائے گی اور تمام جائداد ضبط کرلی جائے گی۔پیر علی پر ان سب دھمکیوں کا کوئی اثر نہیں ہوا، وہ اپنی جگہ اٹل تھے۔ان سب واقعات کی خبر سن کر داناپور کی سب سے وفادار پلٹن بھی باغی ہوگئی، اپنی وردیاں پھاڑ دیں اور سون ندی کی طرف بڑھے۔اب یہ باغی پلٹنیں جگدیش پور کی طرف نکل پڑیں، جہاں بابو کنور سنگھ موجود تھے۔ان سپاہیوں کی رہنمائی سردار ہری کرشن سنگھ کررہے تھے۔ہری کرشن سنگھ نے بابو کنور سنگھ کو خط لکھ کر درخواست کی تھی کہ وہ ان باغی جوانوں کی قیادت سنبھالیں۔

1857ء کا انقلاب انگریزی اقتدار کے خلاف ایک جنگ کی ابتدا تھی۔یہ انقلاب برطانوی حکومت کے ظلم اور حکام کے جابرانہ نظام سے نجات پانے کی کوششوں کا نتیجہ تھا۔لیکن اس تحریک کے ہراول دستے میں شامل بیشتر ہیروز کی حیات اور کارناموں کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا، ان کے ساتھ غیر منصفانہ برتاؤ ہوا یا یکسر انہیں نظر انداز کر دیا گیا۔ایسے ہی گمنام قومی ہیرو میں شہید پیر علی خان بھی ہیں جنہوں نے ملک کو برطانوی سلطنت کے آہنی پنجوں سے آزاد کرانے کے لئے اپنی قیمتی جان قربان کردی لیکن ان کے نام سے بھی عوام واقف نہیں ہیں۔پیر علی خان اور ان کے ساتھیوں نے جو قربانیاں پیش کیں وہ جنگ آزادی میں سنگ میل ثابت ہوئیں۔

انہوں نے کم وبیش ایک صدی تک چلنے والی تحریک جدوجہد آزادی کے شعلوں کو کبھی سرد نہیں ہونے دیا۔شہید مولانا پیر علی خان، جنہوں نے انگریزوں سے کہا۔”تم مجھے پھانسی دے سکتے ہو لیکن ہمارے اصولوں کو نہیں مار سکتے“۔مگر افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہندوستان کی جنگ آزادی کے عظیم ہیرو مولانا پیر علی خان کے ساتھ تاریخ ہند نے تو انصاف کیا ہی نہیں یہاں تک کہ عوام نے بھی ان کی قربانیوں کو اس طرح سنجو کر نہ رکھا جس کے وہ مستحق تھے۔

نور القمر لائبریری: علم وادب کا معتبر ادارہ

حافظ محمد اشتیاق الحسینی
استاد مدرسہ حسینیہ چھپرہ خرد ضلع ویشالی

مہوا، جو بہار کے ضلع ویشالی کا ایک معروف سب ڈویژن ہے، دینی وتعلیمی سرگرمیوں کی ایک خوشنما فضا سے مزین ہے۔اس علاقے میں متعدد اہم ادارے اپنی علمی ودینی خدمات بخوبی انجام دے رہے ہیں، جن میں مدرسہ مدینۃ العلوم (واقع شاہی مسجد کے پاس)، دارالعلوم اہل سنت (تیغی نگر)، اور خواتین کے لیے جامعہ عائشہ للبنات (اجمیری نگر) خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ان اداروں کے ساتھ ساتھ یہاں کی مساجد بھی ایک روحانی ماحول کو پروان چڑھاتی ہیں، جیسے: شاہی مسجد (قدیم ترین مسجد)، تیغی مسجد، اہل حدیث مسجد، اور مدنی مسجد (مدنی نگر)۔جب استاد محترم حضرت مولانا محمد قمر عالم ندوی، استاد مدرسہ احمدیہ ابا بکر پور و ناظم مدرسہ حسینیہ چھپرہ خرد ضلع ویشالی نے مہوا میں سکونت اختیار کی تو سب سے پہلا اقدام اپنا مکان تعمیر کرنے کا کیا۔لیکن یہ تعمیر صرف ایک رہائش گاہ نہ رہی، بلکہ ایک نئی روحانی اور علمی تحریک کی بنیاد بھی بن گئی۔ایک مختصر نشست میں جناب الحاج فیروز عالم صاحب کے مکان پر چند مخلص افراد کو مدعو کیا، اور ایک مسجد کے قیام کا خاکہ پیش کیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ تجویز قبولیت سے ہمکنار ہوئی، اور یوں "مدنی مسجد" کی بنیاد رکھی گئی جو آج ایک اہم دینی مرکز کی حیثیت رکھتی ہے۔اسی علمی وروحانی ماحول میں ایک اور اہم ضرورت شدت سے محسوس کی گئی یعنی ایک ایسی لائبریری کی جو مہوا جیسے علمی ذوق رکھنے والے علاقے میں مطالعہ، تحقیق، اور فکری ارتقاء کا ذریعہ بنے۔چنانچہ 2012ء میں خالص نیت، اخلاص، اور سچے جذبے کے ساتھ "نور القمر لائبریری" (مدنی نگر) کا قیام عمل میں آیا۔یہ لائبریری مولانا ندوی کے ذاتی مکان میں قائم ہے، مگر اس کی وسعت، افادیت، اور اثر انگیزی کسی ادارہ جاتی نظام سے کم نہیں۔الحمدللہ، اس لائبریری میں کتابوں کا ایک قیمتی اور متنوع ذخیرہ موجود ہے بی خاص طور پر حوالہ جاتی کتب اور اردو ادب کا گراں قدر سرمایہ۔علمی ذخائر میں مقدمہ ابن خلدون، تاریخ ابن کثیر، فتاویٰ علمائے ہند، معارف القرآن، معارف الحدیث، کتاب النوازل، امداد الفتاوی، بدائع الصنائع، معلومات کا انسائیکلوپیڈیا، معارف قدسیہ، تجلیات قدسیہ، نزہۃ الخواطر تاریخ امت مسلمہ، سیرت النبی، دیوان حافظ، دیوان عطار آثار الصنادید، موج کوثر اور بیان القرآن جیسی بلند پایہ کتب شامل ہیں۔اسی طرح اردو زبان وادب سے متعلق ذخیرے میں علامہ اقبال کی زندگی، فکر، اور شاعری پر دو درجن سے زائد کتابیں، اردو تنقید، افسانہ، شاعری، اور ادبِ اطفال پر عمدہ ذخیرہ موجود ہے۔تاریخ فرشتہ جیسی نایاب کتابیں بھی اس علمی خزانے کا حصہ ہیں۔یہ لائبریری صرف کتابوں کا گودام نہیں بلکہ ایک زندہ علمی وفکری مرکز ہے۔یہاں وقتاً فوقتاً علمی، ادبی، اور دینی پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں، جن میں مختلف موضوعات پر خطابات، مذاکرے، اور کتب تعارف کی محفلیں شامل ہوتی ہیں۔ان تقریبات کا مقصد اردو زبان کی ترویج، دینی شعور کی بیداری، اور حالاتِ حاضرہ پر عوام کو باشعور بنانا ہے۔نور القمر لائبریری کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ ملک وملت کی متعدد ممتاز علمی وروحانی شخصیات یہاں تشریف لا چکی ہیں۔ان بزرگوں کی زیارت، دعائیں، اور علمی مجالس اس لائبریری کے لیے باعثِ برکت اور اعزاز ہیں۔ان شخصیات میں شامل ہیں: پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ محمد ولی رحمانی رحمہ اللہ، مفکر ملت حضرت مولانا مفتی قاضی انیس الرحمن قاسمی دامت برکاتہم العالیہ، پیر طریقت حضرت مولانا عبدالرشید المظاہری، حضرت مولانا سید بلال عبدالحیٔ الحسنی الندوی، حضرت مولانا شمشاد رحمانی نائب امیر شریعت، حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی دامت برکاتہم العالیہ، حضرت مولانا سید مظاہر عالم قمر شمسی زید مجدہ، حضرت مولانا الحاج عبد القیوم شمسی، مفسر قران مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی، حضرت مولانا شبلی القاسمی، حضرت مولانا محمد انوار اللہ فلک قاسمی، حضرت مولانا محمد نافع عارفی، جناب عبدالسلام انصاری، جناب عبدالرافع مظفر پوری، مولانا قمر انیس (امارتِ شرعیہ)، حضرت مفتی سعید الرحمن (امارتِ شرعیہ)، حضرت مفتی وصی احمد (امارت شرعیہ)، مشہور ادیب وقلم کار انوار الحسن وسطوی، اور ڈاکٹر ذاکر حسین فتح آبادی۔ان اہلِ علم وعرفان کی موجودگی، دعاؤں، اور تقاریر نے اس ادارے کی فضاء کو مزید روحانی، علمی، اور پراثر بنا دیا۔یہاں کی روحانی فضاء کا ایک خوبصورت مظہر یہ بھی ہے کہ مولانا ندوی کے صاحبزادہ حافظ محمد زکوان القمر شمسی ہر سال اسی لائبریری کے پُرسکون اور مقدس ماحول میں تراویح کی امامت کرتے ہیں۔یوں علم اور عبادت کا حسین امتزاج اس ادارے کی ایک انمول پہچان بن چکا ہے۔مولانا ندوی کی دلی خواہش ہے کہ نور القمر لائبریری کی ایک مستقل، شایانِ شان ذاتی عمارت قائم ہو جائے، تاکہ اس ادارے کی علمی ودینی خدمات مزید وسعت اختیار کریں۔اس مقصد کے لیے وہ کوشاں بھی ہیں اور دعا کے طلبگار بھی۔

ٹرمپ۔ نیتن یاہو کا فلسطینیوں کو غزہ سے بے دخل کرنے کے منصوبے میں پیش رفت کا اشارہ

واشنگٹن، 8 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو کی میزبانی کرتے ہوئے غزہ کے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے متنازع منصوبے میں پیش رفت کا اشارہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'ہمیں اطراف کے تمام ممالک سے شاندار تعاون ملا ہے، ہر ایک نے تعاون کیا ہے لہٰذا کچھ اچھا ہونے والا ہے'۔ ٹرمپ نے مناسب وقت پر ایران پر سے پابندیاں اٹھانے کا عندیہ بھی دے دیا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق وائٹ ہاؤس میں امریکی اور اسرائیلی حکام کے درمیان عشائیے کی ابتدا میں بینجمن نیتن یاہو نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکہ اور اسرائیل دیگر ممالک کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں جو فلسطینیوں کو بہتر مستقبل دینا چاہتے ہیں، ان کا اشارہ اس امکان کی طرف تھا کہ غزہ کے رہائشیوں کو ہمسایہ ممالک میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ 'اگر لوگ یہاں رہنا چاہتے ہیں تو رہ سکتے ہیں، لیکن اگر وہ جانا چاہیں تو انہیں جانے کی اجازت ہونی چاہیے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم امریکہ کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں تاکہ ایسے ممالک تلاش کیے جا سکیں جو فلسطینیوں کو بہتر مستقبل دینے کی بات ہمیشہ کرتے رہے ہیں، میرا خیال ہے کہ ہم کئی ایسے ممالک کے قریب پہنچ چکے ہیں'۔ ابتدائی طور پر ٹرمپ نے نیتن یاہو کے ان بیانات پر خاموشی اختیار کی، لیکن بعد میں کہا کہ اردگرد کے ممالک تعاون کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'ہمیں اطراف کے تمام ممالک سے شاندار تعاون ملا ہے، ہر ایک نے تعاون کیا ہے لہٰذا کچھ اچھا ہونے والا ہے'۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم بن یامین نیتن یاہو نے پیر کے روز کہا کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ امن چاہتے ہیں، مگر کسی بھی ممکنہ آزاد فلسطینی ریاست کو اسرائیل کی تباہی کے لیے ایک پلیٹ فارم قرار دیا، اور اسی وجہ سے اُن کے مطابق سیکیورٹی کے تمام اختیارات اسرائیل کے پاس ہی رہنے چاہییں۔ جب صحافیوں نے صدر ٹرمپ سے دو ریاستی حل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ 'مجھے نہیں معلوم'، اور یہ سوال نیتن یاہو کی طرف موڑ دیا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ فلسطینیوں کو اپنی حکمرانی کے تمام اختیارات حاصل ہونے چاہییں، لیکن ایسے کوئی اختیارات نہیں ہونے چاہییں جن سے وہ ہمیں خطرے میں ڈال سکیں، اس کا مطلب ہے کہ مکمل خودمختاری، جیسا کہ مجموعی سیکیورٹی کا اختیار، ہمیشہ ہمارے ہاتھ میں رہے گا'۔ انہوں نے مزید کہا کہ '7 اکتوبر کے بعد لوگوں نے کہا کہ فلسطینیوں کے پاس تو غزہ میں ایک ریاست تھی (حماس کی ریاست)، اور دیکھیں انہوں نے اس کے ساتھ کیا کیا، انہوں نے اسے تعمیر نہیں کیا، بلکہ زمین کے نیچے پناہ گاہیں، دہشت گرد سرنگیں بنائیں اور پھر ہمارے لوگوں کو قتل کیا، ہماری خواتین کی بے حرمتی کی، ہمارے مردوں کے سر قلم کیے، ہمارے شہروں، قصبوں، اور کیبوتس پر حملہ کیا۔ یہ ایسے ہولناک مظالم تھے جو دوسری عالمی جنگ اور نازیوں کے زمانے کے بعد دوبارہ دیکھنے میں نہیں آئے۔ اس لیے لوگ اب یہ نہیں کہیں گے کہ 'چلو انہیں ایک اور ریاست دے دیتے ہیں'، کیونکہ وہ ایک اور ریاست اسرائیل کو تباہ کرنے کے لیے استعمال ہوگی'۔ نیتن یاہو نے کہا کہ 'ہم ان فلسطینی ہمسایوں کے ساتھ امن قائم کریں گے جو ہمیں تباہ نہیں کرنا چاہتے، اور ایسا امن قائم کریں گے جس میں ہماری سلامتی یعنی خودمختار سیکیورٹی اختیار، ہمیشہ ہمارے پاس ہی رہے گا'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اب لوگ کہیں گے کہ یہ مکمل ریاست نہیں، یا یہ ریاست ہی نہیں، یا یہ کچھ اور ہے، ہمیں پروا نہیں، ہم نے قسم کھائی ہے، کبھی دوبارہ نہیں اور وہ وقت اب ہے، یہ دوبارہ نہیں ہونے دیں گے'۔ یاد رہے کہ اس سال کے اوائل میں ٹرمپ نے تجویز پیش کی تھی کہ فلسطینیوں کو بے دخل کر کے غزہ پٹی کو 'مشرقِ وسطیٰ کی ریویرا' میں تبدیل کیا جائے۔ غزہ کے شہریوں نے اس منصوبے کو سختی سے مسترد کر دیا تھا اور اپنے گھروں سے نکلنے سے انکار کیا تھا، جبکہ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس منصوبے کو 'نسل کشی' قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی تھی۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان واشنگٹن میں کئی گھنٹوں پر مشتمل ملاقات ہوئی، جبکہ اسرائیلی حکام حماس کے ساتھ امریکا کی ثالثی میں جاری بالواسطہ مذاکرات میں مصروف رہے، جن کا مقصد جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ حاصل کرنا ہے۔ نیتن یاہو پیر کی رات بلیئر ہاؤس واپس چلے گئے، جہاں منگل کو وہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کریں گے۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب ٹرمپ نے قبل ازیں پیش گوئی کی تھی کہ اس ہفتے کوئی معاہدہ ہو سکتا ہے۔ نیتن یاہو نے قطر روانگی سے پہلے کہا تھا کہ ان کی ٹرمپ سے گفتگو قطر میں جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے۔ یہ جنوری میں صدارت سنبھالنے کے بعد ٹرمپ کی نیتن یاہو سے تیسری بالمشافہ ملاقات تھی۔ ملاقات دو ہفتے بعد ہوئی جب ٹرمپ نے ایران کے جوہری مقامات پر بمباری کا حکم دیا تھا تاکہ اسرائیلی فضائی حملوں کو سپورٹ کیا جا سکے، جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان 12 روزہ جنگ کا اختتام ایک جنگ بندی معاہدے پر ہوا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی انتظامیہ ایران سے لاقات کرنے جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ 'ہم نے ایران سے بات چیت کا شیڈول بنایا ہے، اور وہ بات کرنا چاہتے ہیں، انہیں شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے'۔ ٹرمپ کے مشیر برائے مشرقِ وسطیٰ، اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ یہ ملاقات آئندہ ایک ہفتے میں متوقع ہے۔ ٹرمپ نے روایتی طور پر اوول آفس میں رسمی ملاقات کے بجائے نیتن یاہو کے اعزاز میں وائٹ ہاؤس کے بلیو روم میں ایک نجی عشائیہ دیا، امریکی صدر عام طور پر اوول آفس میں غیر ملکی رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس دوران وائٹ ہاؤس کے باہر سیکڑوں مظاہرین جمع تھے، جنہوں نے فلسطینی کفیہ پہنے ہوئے تھے اور فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے، ان کے بینرز پر مطالبات درج تھے کہ 'اسرائیل کو ہتھیار دینا بند کرو' اور 'نسل کشی نامنظور'، مظاہرین نے نیتن یاہو کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا، اور غزہ میں مبینہ جنگی جرائم کے سلسلے میں ان کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری کا حوالہ دیا۔ نیتن یاہو نے پیر کو اسٹیو وٹکوف اور وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بھی ملاقات کی، وہ آج امریکی کانگریس کے رہنماؤں سے ملاقات کے لیے کیپیٹل ہل کا دورہ کرنے والے ہیں۔ ملاقات کے دوران نیتن یاہو نے ٹرمپ کو وہ خط بھی پیش کیا جو انہوں نے نوبیل امن انعام کے لیے نامزدگی کے طور پر کمیٹی کو بھیجا تھا۔ ٹرمپ اس پر خوش دکھائی دیے اور نیتن یاہو کا شکریہ ادا کیا۔

ایلون مسک کی امریکہ پارٹی الیکشن جیتے بغیر بھی ٹرمپ کیلئے خطرہ

سان فرانسسکو، 8 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایلون مسک کی نئی سیاسی جماعت بنانے کے منصوبے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے نظرانداز کر دیا ہے، لیکن امریکی [illegible] ریپبلکنز کے لیے خطرہ نمایاں ہو گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق [illegible] (جو ایک سابق انٹیلیجنس افسر بھی ہیں) نے کہا کہ ایلون مسک کی امریکہ پارٹی ایک ایسا غیر یقینی عنصر ہے جو 2026 کے وسط مدتی انتخابات کو بالخصوص ریپبلکنز کے لیے 'الٹ پلٹ' کرسکتا ہے، کانگریس میں معمولی اکثریت کے ساتھ، ریپبلکنز کو فکرمند ہونا چاہیے۔ دنیا کے امیر ترین شخص، ایلون مسک، کئی ہفتوں سے ایک نئی جماعت کے امکان کا عندیہ دے رہے تھے، جون میں اُنہوں نے ایک غیر رسمی سوشل میڈیا پول چلایا، جس میں 6.5 ملین ووٹرز میں سے 80 فیصد نے نئی جماعت کے فیصلے کی حمایت کی۔ ماضی کی تیسری جماعتوں کے برعکس، اُن کے پاس تقریباً لامحدود وسائل ہیں، اور ایک ایسا رہنما ہے جو نوجوان امریکی مردوں کے ایک بڑے طبقے کے لیے اہم ضامن اور سپر اسٹار کی حیثیت رکھتا ہے۔ شومیکر نے اے ایف پی کو بتایا کہ مسک کا برانڈ [illegible] ووٹرز کو متاثر کر سکتے ہیں جو [illegible] ریپبلکنز کی حمایت کر سکتے ہیں۔ [illegible] 405 ارب ڈالر [illegible] 2024 کی مہم پر 277 ملین ڈالر [illegible] 2 کروڑ ڈالر خرچ کیے [illegible] مسک کبھی امریکیوں کے ایک وسیع طبقے میں مقبول تھے، لیکن اُن کی مقبولیت اس وقت کم ہوئی جب وہ ٹرمپ انتظامیہ میں 'کاسٹ کٹر انچیف' کے طور پر شامل ہوئے۔ مشہور امریکی پولسٹر نیٹ سلور کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، مسک کی نیٹ فیورایبلیٹی منفی 18.1 ہے، جب کہ ٹرمپ کی نسبتاً کم منفی 6.6 ہے۔ واشنگٹن کالج میں سیاسیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر فلیویو ہیکل نے کہا کہ اگرچہ ہر کسی کو ایک ہی خانے میں رکھنا مناسب نہیں، لیکن آج کے سیاسی ماحول میں ریپبلکن ہیں اور میگا تحریک کافی حد تک ایک ہی چیز بن چکے ہیں۔ فلیویو ہیکل نے کہا کہ ایلون مسک کی ٹرمپ کے ساتھ حمایت حالیہ تنازعات کے باوجود بھی غیر متزلزل رہی ہے، اس لیے یہ سوچنا مشکل ہے کہ مسک کی کوئی بھی سیاسی کوشش ایسے ووٹروں کو متاثر کرسکے گی جو ٹرمپ کے حامی ہیں۔ اگرچہ کئی ریپبلکن اور ڈیموکریٹس نے پارٹی تبدیل کر کے خود کو آزاد قرار دیا ہے، لیکن جدید امریکی تاریخ میں تیسری جماعتوں کی کامیابی بہت کم رہی ہے۔ نیویارک اسٹیٹ کی کنزرویٹو پارٹی (1970 کی دہائی میں) اور فارمر-لیبر پارٹی (1930 کی دہائی میں) ہی وہ چند چھوٹی جماعتیں ہیں جنہوں نے گزشتہ ایک صدی میں سینیٹ کی نشستیں جیتی ہیں۔ چھوٹی جماعتوں کو 20ویں صدی کے اوائل میں ایوان نمائندگان میں کچھ کامیابیاں ملی تھیں، لیکن 1950 کی دہائی سے اب تک صرف ایک نشست جیتنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ اے ایف پی نے جن ماہرین سے بات کی، اُن سب نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی نظام میں تیسری جماعتوں کے لیے بے شمار رکاوٹیں حائل ہوتی ہیں، جیسے کہ مخصوص تعداد میں دستخط، فیس، اور مختلف ریاستی ضوابط۔ سیاسی حکمت عملی کے ماہر سیٹھ ملکن نے یاد دلایا کہ '2024' کے اوائل میں 'نولیبلز' پارٹی جس نے صدارتی انتخابات میں ایک درمیانی راہ اختیار کرنے کا دعویٰ کیا تھا؟ وہ بری طرح ناکام ہوگئی تھی۔ ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کانگریس میں نشستیں جیتنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن مسک ٹرمپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، یا تو ووٹ تقسیم کر کے یا صدر کے حمایت یافتہ امیدواروں کے مخالفین پر پیسہ لگا کر ایسا کرنے کے قابل ہوں گے۔ پی آر فرم 'ریڈ بنیان' کے سی ای او ایوان نیرمین نے کہا کہ ایلون کی پارٹی شاید نشستیں نہ جیتے، لیکن وہ ریپبلکنز کو بہت نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قریبی مقابلے والے اضلاع میں، اگر دائیں بازو کے ووٹوں میں سے چند بھی چھن گئے تو کنٹرول ہاتھ سے نکل سکتا ہے۔

غزہ کی آبادی کی جبری منتقلی کا اسرائیلی منصوبہ 'انسانیت کے خلاف جرائم کا خاکہ'

تل ابیب، 8 جولائی (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر دفاع نے غزہ کے تمام فلسطینیوں کو رفح کے ملبے پر قائم کیمپ میں زبردستی منتقل کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے، جسے قانونی ماہرین اور ماہرین تعلیم نے انسانیت کے خلاف جرائم کا خاکہ قرار دیا ہے۔ برطانوی اخبار دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی کاٹز نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیلی فوج کو رفح شہر کے ملبے پر ایک کیمپ قائم کرنے کا حکم دیا ہے، انہوں نے اس کیمپ کو 'انسانی ہمدردی کا شہر' کہا ہے۔ اسرائیلی اخبار ہیرٹز نے رپورٹ کیا کہ کاٹز نے اسرائیلی صحافیوں کو بریفنگ میں بتایا کہ فلسطینیوں کو کیمپ میں داخل ہونے سے پہلے سیکیورٹی اسکریننگ سے گزرنا ہوگا، اور ایک بار اندر جانے کے بعد انہیں کیمپ سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسرائیلی فوج اس جگہ کے اردگرد کنٹرول سنبھالے گی، اور ابتدائی طور پر 6 لاکھ فلسطینیوں کو اس علاقے میں منتقل کیا جائے گا، جن میں سے زیادہ تر وہ لوگ ہوں گے، جو اس وقت المواسی کے علاقے میں بے گھر ہیں۔ اسرائیلی کاٹز کے بقول بتدریج پورے غزہ کی آبادی کو وہاں منتقل کیا جائے گا، اور اسرائیل کا مقصد 'ہجرت کے منصوبے' پر عمل درآمد کرنا ہے، جو 'ہو کر رہے گا'۔ رواں سال کے آغاز میں ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے اس تجویز کے بعد کہ بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو غزہ سے نکل جانا چاہیے تاکہ علاقے کو 'صاف' کیا جا سکے، اسرائیلی سیاستدانوں بشمول وزیر اعظم نیتن یاہو نے جبری بے دخلی کے منصوبے کو جوش و خروش سے اپنایا، اور اکثر اسے امریکی منصوبے کے طور پر پیش کیا۔ اسرائیلی انسانی حقوق کے معروف وکیل مائیکل سفارد نے کہا کہ کاٹز کا یہ منصوبہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے، یہ اس بیان کی بھی نفی کرتا ہے جو کچھ ہی گھنٹے قبل اسرائیلی فوج کے سربراہ کے دفتر نے جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ فلسطینیوں کو صرف ان کی حفاظت کے لیے غزہ کے اندر منتقل کیا جا رہا ہے۔ سفارد نے کہا کہ کاٹز نے انسانیت کے خلاف ایک جرم کا عملی منصوبہ پیش کیا ہے، اس سے کم کچھ نہیں، یہ سب غزہ کی پٹی کے جنوبی سرے کی طرف آبادی کی منتقلی اور پھر باہر بے دخلی کے لیے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اسرائیلی حکومت اب بھی اس بے دخلی کو رضاکارانہ کہتی [illegible] اپنا منصوبہ اس وقت پیش کیا، جب نیتن یاہو واشنگٹن ڈی سی پہنچے، جہاں وہ ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے والے تھے، اور ان پر جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا، تاکہ 21 ماہ طویل جنگ کو ختم یا کم از کم عارضی طور پر روکا جا سکے۔ کاٹز نے کہا کہ انسانی ہمدردی کے شہر پر کام جنگ بندی کے دوران شروع کیا جا سکتا ہے۔ نیتن یاہو ان ملکوں کی تلاش میں ہیں جو فلسطینیوں کو اپنانے پر راضی ہوں۔ نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اور اسرائیل دیگر ملکوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں تاکہ فلسطینیوں کو 'بہتر مستقبل' فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ رہنا چاہتے ہیں تو رہ سکتے ہیں، لیکن اگر وہ جانا چاہتے ہیں تو انہیں جانے کی اجازت ہونی چاہیے۔ اسرائیلی سیاستدان، جیسے وزیر خزانہ بیزل اسموٹریچ، بھی غزہ میں نئی اسرائیلی بستیاں قائم کرنے کے حامی رہے ہیں۔ رائٹرز نے پیر کو رپورٹ کیا کہ کیمپوں کی تعمیر کے منصوبے، جنہیں 'عبوری انسانی علاقے' کہا جا رہا ہے، پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کو پیش کیے جا چکے تھے اور وائٹ ہاؤس میں ان پر بات ہوئی تھی۔ یہ 2 ارب ڈالر کا منصوبہ امریکی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ [illegible] کیے گئے تھے۔ سفارد نے 3 ریزرو فوجیوں کی نمائندگی کی، جنہوں نے اسرائیلی عدالت میں درخواست دائر کی کہ فوج غزہ کی شہری آبادی کو اکٹھا کرنے اور منتقل کرنے کے احکامات واپس لے اور فلسطینیوں کی غزہ سے بے دخلی کے کسی بھی منصوبے پر پابندی عائد کرے۔ فوجی سربراہ ایال زمیر کے دفتر نے اپنے جواب میں کہا کہ فلسطینیوں کو ہٹانا یا انہیں غزہ کے ایک حصے میں اکٹھا کرنا فوجی آپریشن کے مقاصد میں شامل نہیں ہے۔

ہندوستان کے 101 طلباء کو ملی اراسموس اسکالرشپ

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) یورپ میں سال 2025 میں شروع ہونے والے دو سالہ ماسٹر پروگرام کے لیے 101 ہندوستانی طلباء کو باوقار اراسموس پلس اسکالرشپ سے نوازا گیا۔ سال 2014 سے ہندوستان نے سب سے زیادہ بار یہ اسکالرشپ حاصل کی ہے اور اس سلسلے میں وہ عالمی سطح پر تین بڑے ملکوں میں سے ایک ہے۔ اس سے تعلیم کے میدان میں ہندوستان اور یوروپ کے درمیان گہرے تعلقات کا اظہار ہوتا ہے۔ اس انتہائی پسندیدہ اسکالرشپ میں ٹیوشن، سفر اور رہائشی اخراجات شامل ہیں، جن سے طلباء ہندوستان اور یوروپ کے لیے پائیداری، اختراع اور شمولیاتی ترقی جیسی ترجیحات کے لیے اہم متنوع شعبوں میں تعلیم جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ اسکالرشپ حاصل کرنے والے طلباء کا تعلق 20 ہندوستان ریاستوں سے ہے۔ یہ طلباء فرانس، اسپین، جرمنی اور اٹلی سمیت 19 یوروپی ممالک میں تعلیم حاصل کرنے جائیں گے۔ نئی دہلی میں روانگی سے قبل کی ایک تقریب میں، ہندوستان میں یوروپی یونین کے سفیر، عزت مآب ہروے ڈیلفن نے اراسموس پلس کو ''ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کا پاسپورٹ'' قرار دیتے ہوئے اسکالرز کو مبارکباد دی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس وقت 90,000 سے زیادہ ہندوستانی طلباء یورپ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ، اس براعظم کے معیار، تنوع اور اعلیٰ تعلیم میں استطاعت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ اسکالرز یوروپی یونین اور ہندوستان کے درمیان اہم رابطے کا کام کریں گے۔ طلباء کی نقل و حرکت کے علاوہ، اراسموس پلس اعلیٰ تعلیم میں صلاحیت سازی (سی بی ایچ ای) کے پروجیکٹ جیسے اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کے تعاون کو فعال طور پر فروغ دیتی ہے جو اداروں کو جدید بناتے ہیں۔

فرانس ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرے: ترکیہ

انقرہ، 8 جولائی (یو این آئی) ترکیہ نے فرانس کی جانب سے جاری عدالتی کارروائی پر تنقید کو مسترد کرتے ہوئے فرانسیسی وزارت خارجہ کے حالیہ بیان کو اس کے داخلی معاملات میں ناقابل قبول مداخلت قرار دیا ہے۔ ترک وزارت خارجہ نے کہا کہ ہم فرانسیسی وزارت برائے یورپ اور خارجہ امور کے 7 جولائی کے بیان کو واضح طور پر مسترد کرتے ہیں، جو ہمارے ملک میں جاری عدالتی عمل میں مداخلت ہے۔ انقرہ نے کہا کہ وہ "منصفانہ اور غیر جانبدارانہ" قانونی کارروائی کی ضمانت دیتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ زیر بحث تمام عدالتی کارروائیوں کو آزاد عدالتیں ترک آئین اور قومی قوانین کے مطابق سنبھال رہی ہیں۔ وزارت نے فرانس پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے فرانسیسی حزب اختلاف کے رہنما کو سنائی گئی سزا کا حوالہ دیا، جس کی وجہ سے وہ انتخاب لڑنے کے اہل نہیں ہیں، اور کچھ فرانسیسی میئروں کے خلاف جاری قانونی مقدمات بھی ہیں۔ "اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ فرانس کی مرکزی حزب اختلافی جماعت کے رہنما کو ایک عدالتی فیصلے کے ذریعہ قید کی سزا سنائی گئی ہے... مذکورہ بالا بیان واضح طور پر دوہرے معیار کی عکاسی کرتا ہے۔ ترکیہ نے فرانس پر زور دیا کہ وہ اپنی عدالتی خودمختاری کا احترام کرے اور دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات کے بارے میں سیاسی طور پر الزام تراشی والے بیانات سے گریز کرے۔

صدرِ برازیل کی طرف سے غزہ میں ہونے والے نسل کشی کی مذمت

ریو ڈی جنیرو، 8 جولائی (یو این آئی) برازیل کے صدر لوئز اناسیو لولا دا سلوا نے برکس کانفرنس کی افتتاحی تقریر میں حالیہ عالمی تنازعات کے دوران کثیر الجہتی کے موجودہ حالات پر تنقید کی۔ اتوار کو ریو ڈی جنیرو میں برکس ممالک کے 11 رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے، لولا نے کہا کہ "فاشزم کی شکست اور اقوام متحدہ کے قیام کے 80 سال بعد" ہم نے کثیر الجہتی کے بے مثال زوال کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید خبردار کیا کہ "محنت سے حاصل کی گئی کامیابیاں، جیسے کہ ماحولیاتی اور تجارتی نظام، خطرے میں ہیں۔" اپنی تقریر میں، لولا نے غزہ پر اسرائیل کی بمباری کی سخت مذمت کی اور دنیا سے اپیل کی کہ وہ مداخلت کرے اور اس عمل کو روکے جسے انہوں نے اسرائیلی "نسل کشی" قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم اسرائیل کی غزہ میں نسل کشی، بے گناہ شہریوں کے اندھا دھند قتل اور فاقہ کشی کو جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے خلاف خاموش نہیں رہ سکتے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس تنازع کا حل "صرف اسرائیلی قبضے کے خاتمے اور 1967 کی سرحدوں کے اندر ایک خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے ساتھ ممکن ہو سکتا ہے۔" لولا نے ایران کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی اور یوکرین میں جنگ بندی اور پائیدار امن کے حصول کے لیے براہ راست مذاکرات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے برکس گروپ پر زور دیا کہ وہ امن کو فروغ دینے اور بین الاقوامی تنازعات میں ثالثی کے لیے فعال کردار ادا کرے۔ لولا نے کہا، "جنگ میں سرمایہ کاری کرنا ہمیشہ امن میں سرمایہ کاری کرنے سے آسان ہوتا ہے،" اور مزید کہا کہ "جوہری تباہی کا خوف دوبارہ روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن گیا ہے۔" برازیل کے بائیں بازو کے رہنما نے مزید کہا کہ عالمی معیشت میں اس بلاک کی اسٹریٹجک اہمیت اور انصاف، پائیداری اور شمولیت پر مبنی ترقیاتی ماڈل کے لیے اس کے عزم کو دوبارہ اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے برکس کی صلاحیتوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ ساختی تبدیلیوں کی قیادت کرے اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان تعاون کو بڑھائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر یہ بلاک بین الاقوامی تجارت کے لیے امریکی ڈالر کے متبادل کی تلاش کرے گا تو وہ 100 فیصد ٹیرف عائد کریں گے۔ چین کے صدر شی جن پنگ اس برکس اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے، جو 2012 میں اپنے ملک کے رہنما بننے کے بعد ان کی پہلی غیر حاضری ہوگی۔ ان کی جگہ ملک کے وزیر اعظم لی چیانگ اجلاس میں شریک ہوں گے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کریں گے۔ یہ بلاک ابتدائی طور پر برازیل، روس، بھارت اور چین پر مشتمل تھا، اور ان کی پہلی کانفرنس 2009 میں منعقد ہوئی تھی۔ بعد میں اس اتحاد میں جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کو شامل کیا گیا۔ اجتماعی طور پر، برکس ممالک اب دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں اور اس کی 40 فیصد اقتصادی پیداوار میں حصہ ڈالتے ہیں۔ برازیل نے اس اجلاس کے لیے چھ اسٹریٹجک ترجیحات کی نشاندہی کی ہے: نظام صحت میں عالمی تعاون؛ تجارت، سرمایہ کاری اور مالیات؛ ماحولیاتی تبدیلی؛ مصنوعی ذہانت کے لیے حکمرانی؛ امن قائم کرنا اور سلامتی؛ اور ادارہ جاتی ترقی۔

بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد متوسط طبقہ پریشان: آتشی

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کی سینئر لیڈر اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف آتشی نے الزام لگایا کہ دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بننے کے بعد متوسط طبقہ پریشان ہو رہا ہے۔ محترمہ آتشی نے منگل کے روز کہا کہ بی جے پی حکومت نے گزشتہ چھ مہینوں میں یہاں کے متوسط طبقے کو ہراساں کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوسط طبقہ بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ اور پرائیویٹ اسکولوں کی فیس میں اضافے سے پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب دس سال پرانی گاڑیوں پر پابندی سے متوسط طبقہ خوفزدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اپنے خاندان کے لیے کار خریدنے کے لیے برسوں محنت کرتے ہیں، لیکن بی جے پی نے بغیر سوچے سمجھے پرانی گاڑیوں پر پابندی لگا دی ہے۔ بی جے پی نے یہ فیصلہ کار مینوفیکچررس کے ساتھ ملی بھگت سے کیا ہے تاکہ لوگوں کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کیا جا سکے۔ اے اے پی کے لیڈر نے کہا کہ ان کی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ دس سال پرانی گاڑیوں پر پابندی کے معاملے میں نیا قانون لایا جائے تاکہ متوسط طبقے کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اگر بی جے پی 10 سال پرانی گاڑیوں سے متعلق قانون بنانے کا قانونی راستہ اختیار کرتی ہے تو اپوزیشن اس کی مکمل حمایت کرے گی۔

حج کے ایام میں کمی مسلمانوں کی عبادت کا حق ختم کرنے کے مترادف: حافظ نوشاد اعظمی

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی نے 4 جولائی کو اقلیتی فلاح وبہبود کے مرکزی وزیر کرن ریجیجو کا یہ بیان کہ حج کمیٹی کا حج 40 دنوں کے بجائے کم دنوں کا کرنے پر غور ہو رہا ہے، وزیر اور وزارت سے کہا کہ وہ شاید اس بات سے لاعلم ہیں کہ حرم شریف میں عبادت کا لاکھ گنا ثواب ہے اور مسجد نبوی مدینہ میں پچاس ہزار گنا اور روضہ اقدس کی بار بار زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے یہ مسلمانوں کی عبادت کا حق ختم کرنے کے مترادف ہے اور سخت ناانصافی ہوگی۔ مسٹر اعظمی نے حج 2026 کے جلد بازی کے اعلان کی تنقید کی اور انھوں نے اس سلسلے میں تجویز پیش کی کہ اگر حکومت حج کمیٹی کے ذریعہ یہ نیا تجربہ کرنا چاہتی ہے تو یہ چالیس دن کی روایت کے علاوہ کوئی متبادل حج فارم میں پیش کرے اور جتنے عازمین کم دن کا حج کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے وزارت ہوائی جہاز کے آنے جانے کا نظم دماغی کثرت کے بعد بآسانی ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہوائی جہاز کا کرایہ معلم فیس، مکان کی رہائش و دیگر اخراجات عازمین کو اتنے ہی دینے پڑیں گے اس میں ضابطہ کے لحاظ سے کوئی کمی نہیں ہوگی اس لیے سارے مسلمانوں کو جو حج کمیٹی سے جانے والے ہیں ان کے اوپر کم دن کا حج کرنے کا فیصلہ تھوپنا یہ عبادت میں خلل ڈالنا اور اس سے روکنا ہوگا۔ مسٹر اعظمی نے آج اس سلسلے میں 10 نکات پر مشتمل ایک خط وزیر اور وزارت کے سکریٹری اور حج کمیٹی آف انڈیا میں حج ایکٹ ۲۰۰۲ کے تحت مستقل طور سے تعینات چیف ایگزیکوٹی آفیسر شہنواز آئی اے ایس کو بھیجا ہے۔ جس کی کاپی انھوں نے آج پریس کو بھی جاری کی ہے۔ 1. حج کمیٹی آف انڈیا کی تشکیل حج ایکٹ ۲۰۰۲ اور سپریم کورٹ کے ۲۹۔۴۔۲۰۲۴ کے فیصلے کے مطابق بلا تاخیر کی جائے۔ 2. ۱۰ فیصد کوٹہ حج ۲۰۲۵ میں حج کمیٹی آف انڈیا کا کاٹ کر جو نجی ٹور آپریٹرس کو دیا گیا تھا اسے حج ۲۰۲۶ کے لیے کمیٹی کو واپس کیا جائے۔ 3. امبارکیشن پوائنٹ کا بٹوارا صوبہ اور ضلع وار ۲۰۱۸ کے طرز پر کیا جائے جس سے چھوٹے امبارکیشن پوائنٹ کے عازمین کو بھرپور فائدہ مل سکے موجودہ نظام سے عازمین کش مکش کے شکار ہوتے ہیں اور چھوٹے امبارکیشن پوائنٹ کا نمبر کم ہونے کی وجہ سے کرایہ اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ وہ کچھ دنوں بعد بند ہو جائیں گے اس طرح ۲۰۱۸ تک جو نظام قائم تھا اسے واپس قائم کر کے ملک کے عازمین حج کو سفر لمبی پریشانیوں سے بچایا جا سکتا ہے۔ 4. وارانسی امبارکیشن پوائنٹ ۲۰۰۷ سے ۲۰۱۹ تک مستقل طور سے چلتا رہا کوڈ کی وجہ سے ۳ سال تک امبارکیشن پوائنٹ بند ہوا اور ۲۰۲۳ میں سارے چھوٹے امبارکیشن پوائنٹ ہمارے مطالبات پہ بحال کیے گئے ساتھ میں وارانسی کا بھی اعلان ہوا مگر اچانک سفر کے کچھ روز پہلے وارانسی کے حاجیوں کو لکھنؤ سے بھیجا گیا اس طرح وارانسی امبارکیشن پوائنٹ ۲۰۲۶ سے شروع کیا جائے وارانسی ایئرپورٹ سے سعودی ایئر لائنس کا بڑا جہاز ۳۳۰ مسافروں کو لے کر کئی بار سفر کر چکا ہے۔ 5. ۲۱۰۰ ریال جو برسوں قدیمی روایت کے مطابق عازمین کو حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ منتخب بینک ایئر پورٹ پر چیکنگ ہونے کے بعد آخری مرحلہ میں لفافہ دیتے تھے یہ حاجی کا پیسہ ہوتا تھا اور حج کمیٹی آف انڈیا بڑی شفافیت سے اس نظام کو کرتی تھی جس سے حج کمیٹی سے جانے والے عازمین کو بے حد سہولت تھی یہ نظام حج ۲۰۲۶ میں پھر سے قائم کیا جائے۔ 6. آخر کیا وجہ ہے کہ حج کمیٹی سے جانے والے عازمین کو صرف عزیزیہ کیٹیگری میں رہنے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے جبکہ ۲۰۱۹ تک گرین اور عزیزیہ دونوں کیٹیگری ہوتی تھی اور دونوں کا پیسہ حاجی خود دیتے ہیں ۲۰۲۰۔۲۱ میں کوڈ کی وجہ سے ہندوستانی حاجی حج کو نہیں گئے اور ۲۰۲۲ میں تعداد بہت تھوڑی تھی جس کے لیے عزیزیہ کیٹیگری احتیاطاً رکھی گئی مگر وہ کیٹیگری آج تک قائم ہے جو ہر طرح عازمین کے سہولت کے برخلاف ہے حج ۲۰۲۶ میں گرین اور عزیزیہ دونوں کٹیگری رکھی جائے۔ 7. آل انڈیا حج کانفرنس ۲۰۲۳ میں دہلی میں بلائی گئی جو بہت قدیمی روایت کے ساتھ ہوتی چلی آئی تھی اس کانفرنس میں اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیئرمین ای او اور حج کمیٹی آف انڈیا کے عہدیداران سی جی آئی جدہ اور مسلم ممبر پارلیمنٹ اور متعلقہ محکموں کے وزیر کو مدعو کیا جاتا تھا جس سے عازمین کے مسائل پر مختلف قسم کی تجویز آتی تھی جس سے حج کو بہتر بنانے میں مدد ملتی تھی انھوں نے سخت مطالبہ کیا کہ حج ۲۰۲۶ کے لیے حج کانفرنس دہلی میں بلائی جائے۔ 8. امبارکیشن پوائنٹ تبدیل کرنے کا اور عازمین کی سہولت اور درخواست کے مطابق تاریخ تبدیل کرنے کا پوری طرح اختیار سی او حج کمیٹی آف انڈیا کے پاس ہونا چاہیے۔ 9. حج کمیٹی سے جانے والے عازمین حج کا حادثاتی بیمہ اسکیم کے تحت ۲۰۰۴ سے ۳ لاکھ روپیہ کا بیمہ تھا جو اب ۱۰ لاکھ روپیہ تک ہو گیا ہے فارم کے ساتھ گائڈ لائن میں اس کا ذکر کیا جانا چاہیے جس سے ملک کے مسلمانوں کو فارم بھرنے سے پہلے معلومات ہو جائے۔ 10. قدیمی روایت تھی کہ اسٹیٹ حج کمیٹی سے بلڈنگ سلیکشن کی ٹیم مکہ کا سفر کرتی تھی اور حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ وہ بی ایس سی ٹیم کا ونسلیٹ کے ساتھ مل کر رہائشی بلڈنگ کا انتخاب کرتی تھی جو حج ۲۰۲۶ کے لیے پھر سے یہ روایت شروع کی جائے جس سے رہائشی نظم میں بہتری آئے۔ مسٹر اعظمی نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ ہمیشہ سے میرا حج کے معاملہ میں تعمیری رویہ رہا ہے اس لیے میں حج ۲۰۲۵ کی خرابیاں سامنے بہت نہیں لانا چاہتا صرف اس طرح کے انتظامات اور تجویز بتا رہا ہوں جس سے حج کی پریشانیاں کم ہو اور عازمین کے خواہش کے مطابق تمام ترچیزیں بہتر سے بہتر ہو جائیں۔

भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर

बिहार सरकार

ई0 निविदा पद्धति के अनुसार बेवसाइट एवं www.eproc2.bihar.gov.in पर

ई0–निविदा आमंत्रण सूचना संख्या (SBD)–02 / मुजफ्फरपुर / 2025–26

चतुर्थ शुद्धि-पत्र

इस कार्यालय का ज्ञापांक–831, दिनांक–02.04.2025 द्वारा ई0 निविदा पद्धति के अनुसार बेवसाइट बेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर ई0 निविदा आमंत्रण सूचना संख्या (SBD)–02 / मुजफ्फरपुर / 2025–26, जिसका पी0आर0 सं0–000327 (BCD) 2025–26 है, जिसका प्रकाशन "हिन्दुस्तान" समाचार पत्र में **दिनांक–05.04.2025** को हुआ है, के अपरिहार्य कारणवश "तिथि" को संशोधित की गई थी एवं इस कार्यालय का ज्ञापांक–1039, दिनांक–30.04.2025 द्वारा **प्रथम शुद्धि पत्र** में अवधि विस्तार की गई थी, जिसका पी0आर0 सं0–02529 (BCD) 2025–26 है, जिसका प्रकाशन "हिन्दुस्तान" समाचार पत्र में **दिनांक–04.05.2025** को हुआ था एवं इस कार्यालय के पत्रांक–1136, दिनांक–13.05.2025 द्वारा **द्वितीय शुद्धि–पत्र** में अवधि विस्तार की गई है, जिसका पी0आर सं0–003396 (BCD) 2025–26 है, जिसका प्रकाशन "हिन्दुस्तान" समाचार पत्र में **दिनांक–16.05.2025** को हुआ था एवं इस कार्यालय के पत्रांक–1384, दिनांक–04.06.2025 द्वारा **तृतीय शुद्धि–पत्र** में अवधि विस्तार की गई है, जिसका पी0आर सं0–005308 (BCD) 2025–26 है, जिसका प्रकाशन "हिन्दुस्तान" समाचार पत्र में **दिनांक–07.06.2025** को हुआ है को अपरिहार्य कारणवश "पुनः तिथि" एवं **कंडिका–15 (ii)** को निम्न अनुसार संशोधित की जा रही है।

क्र0		निर्धारित तिथि	पूर्व संशोधित (अवधि विस्तारित) तिथि	पूर्व संशोधित (अवधि विस्तारित) तिथि	संशोधित (अवधि विस्तारित) तिथि	संशोधित (अवधि विस्तारित) तिथि
1.	विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।	कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर।
2.	परिमाण विपत्र बिक्री (डाउनलोड) की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक–17.04.2025 से दिनांक–07.05.2025 को 3:00 बजे अप0 तक	दिनांक–10.05.2025 से दिनांक–31.05.2025 को 3:00 बजे अप0 तक	दिनांक–24.05.2025 से दिनांक–14.06.2025 को 3:00 बजे अप0 तक	दिनांक–23.06.2025 से दिनांक–16.07.2025 को 3:00 बजे अप0 तक	दिनांक–12.07.2025 से दिनांक–03.08.2025 को 3:00 बजे अप0 तक
3.	निविदा प्राप्ति (अपलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक–08.05.2025 को 3:00 बजे अप0	दिनांक–01.06.2025 को 3:00 बजे अप0	दिनांक–16.06.2025 को 3:00 बजे अप0	दिनांक–17.07.2025 को 3:00 बजे अप0	दिनांक–04.08.2025 को 3:00 बजे अप0
4.	निविदा (तकनीकी बीड) खोलने की तिथि एवं समय	दिनांक–09.05.2025 को 3:30 बजे अप0	दिनांक–02.06.2025 को 3:30 बजे अप0	दिनांक–17.06.2025 को 3:30 बजे अप0	दिनांक–18.07.2025 को 3:30 बजे अप0	दिनांक–05.08.2025 को 3:30 बजे अप0
5.	निविदा वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय	तकनीकी बीड निष्पादन के पश्चात	तकनीकी बीड निष्पादन के पश्चात	तकनीकी बीड निष्पादन के पश्चात	तकनीकी बीड निष्पादन के पश्चात	तकनीकी बीड निष्पादन के पश्चात
6.	प्रिबीड मीटिंग की तिथि, समय एवं स्थान	(i) दिनांक–24.04.2025 को 3.00 बजे अपराह्न को अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मुजफ्फरपुर का कार्यालय। (ii) दिनांक–28.04.2025 को 3:00 बजे अपराह्न् को मुख्य अभियंता, (उत्तर), भवन निर्माण विभाग, पटना का कार्यालय।	(i) दिनांक–16.05.2025 को 3.00 बजे अपराह्न को अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मुजफ्फरपुर का कार्यालय। (ii) दिनांक–22.05.2025 को 3:00 बजे अपराह्न् को मुख्य अभियंता, (उत्तर), भवन निर्माण विभाग, पटना का कार्यालय।	(i) दिनांक–30.05.2025 को 3.00 बजे अपराह्न को अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मुजफ्फरपुर का कार्यालय। (ii) दिनांक–05.06.2025 को 3:00 बजे अपराह्न् को मुख्य अभियंता, (उत्तर), भवन निर्माण विभाग, पटना का कार्यालय।	(i) दिनांक–28.06.2025 को 3.00 बजे अपराह्न को अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मुजफ्फरपुर का कार्यालय। (ii) दिनांक–04.07.2025 को 3:00 बजे अपराह्न् को मुख्य अभियंता, (उत्तर), भवन निर्माण विभाग, पटना का कार्यालय।	(i) दिनांक–17.07.2025 को 3.00 बजे अपराह्न को अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मुजफ्फरपुर का कार्यालय। (ii) दिनांक–23.07.2025 को 3:00 बजे अपराह्न् को मुख्य अभियंता, (उत्तर), भवन निर्माण विभाग, पटना का कार्यालय।
7.	परिमाण विपत्र की बिक्री स्थान	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर
8.	निविदा प्राप्ति का स्थान	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर	सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर
9.	निविदा बैधता की तिथि :–	120 दिन	120 दिन	120 दिन	120 दिन	120 दिन

नोटः– कंडिका–15 (ii) को निम्न अनुसार संशोधित की जाती हैः–

• अग्रधन के रूप में जमा किए जाने योग्य Bank Guarantee (B.G.) की मूल प्रति अथवा Online Mode में जमा किए गए राशि का प्राप्ति रसीद (जो भी लागू हो) को कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर अथवा अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, मुजफ्फरपुर अथवा मुख्य अभियंता (उ0), भवन निर्माण विभाग, बिहार, पटना के कार्यालय में तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय के पूर्व तक जमा करने की अनिवार्यता समाप्त की जाती है।

शेष सभी शर्तें यथावत रहेगी।

उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता,
भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर

PR. No. 007915 (BCD) 2025-26

सुरक्षित जीवन अपनाओ, अपनी नियमित एच.आई.वी. जाँच कराओ।

ڈی ایم نے بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

خصوصی نظرثانی مہم میں بہتر کام کرنے والے عملوں کو اعزاز سے نوازا گیا

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) ضلع مجسٹریٹ تشار سنگلا نے خصوصی گہری نظرثانی کے کام کے تحت ضلع کلکٹریٹ سے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔اس موقع پر بی ایم پی-8 کی کمانڈنٹ مسز نوجوت سمی، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر بیگوسرائے، مسٹر پروین کمار، میونسپل کمشنر میونسپل کارپوریشن بیگوسرائے، ایڈیشنل کلکٹر بیگوسرائے، تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران ضلع بیگوسرائے اور دیگر موجود تھے۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ بیداری رتھ بیگوسرائے ضلع کے مختلف بلاکوں، پنچایتوں اور دیہاتوں میں جائے گا جہاں یہ رائے دہندوں کو خصوصی نظرثانی کے کام کے بارے میں آگاہ کرنے کا کام کرے گا۔اس کے ساتھ ہی تمام عہدیداروں کو علاقے میں رائے دہندوں میں مسلسل بیداری پروگرام چلانے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔انہوں نے تمام عہدیداروں اور ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس کام کو مشن موڈ میں کریں تا کہ اس کام کو وقت پر مکمل کیا جا سکے۔وہیں دوسری جانب ڈی ایم نے کارگل وجے سبھا آڈیٹوریم میں بہتر کارکردگی دکھانے والے بی ایل اوز، سپروائزرس اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کو اعزاز سے نوازا۔اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر بیگوسرائے، پروین کمار، میونسپل کمشنر میونسپل کارپوریشن بیگوسرائے، ایڈیشنل کلکٹر بیگوسرائے، تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران، تمام متعلقہ بی ایل او، بی ایل او سپروائزر اور دیگر کارکنان موجود تھے۔ضلع مجسٹریٹ نے 141 چیریابار یار پور ودھان سبھا کے بوتھ نمبر 152 کے بی ایل او شیو کمار مہتو، بوتھ نمبر 183 کے بی ایل او رنجیت کمار، 142 بچھواڑہ ودھان سبھا کے بوتھ نمبر 14 کے بی ایل او امرت کمار، بوتھ نمبر 8 کے بی ایل او کمار مہتو، 143 تیگھڑا و دھان سبھا کے بوتھ نمبر 153 کے بی ایل او مستر حق، بوتھ نمبر 30 کے بی ایل او نجن کمار، 144 مٹیھانی ودھان سبھا کے بوتھ نمبر 220 کے بی ایل او اجے کمار، بوتھ نمبر 268 کے بی ایل او اجیت کمار، بوتھ نمبر 1 کامپورا اسمبلی حلقہ کے 10 کے بی ایل او پرویش کمار، بی ایل او سمیت کمار سنگھ، 146 بیگوسرائے ودھان سبھا کے بوتھ نمبر 8 کے بی ایل او للیتیشور کمار، بوتھ نمبر 63 کے بی ایل او سنتوش مہتو، بکھری ودھان سبھا کے بی ایل او 147 بوتھ نمبر 114 کے بی ایل او محمد احتشام اور بوتھ نمبر 5 کے بی ایل او کو اعزاز سے نوازا گیا۔بی ایل او سپروائزروں میں 141 چیریابار یار پور سے مسٹر اپیندر کمار، 142 بچھواڑہ سے روین کمار، 143 تیگھڑا سے مسز جھوما بھنڈاری، 144 مٹیھانی سے اجے رجک، 145 صاحب پور کمال سے سونو کمار، 145 سے 146 بڑائی گوڑ سے ستیہ نارائن داس، ڈیٹا انٹری آپریٹروں میں 141 چیریابار یار پور سے سنجیت کمار، 142 بچھواڑہ سے دیپک کمار، 143 تیگھڑا سے امیت کمار، 144 مٹیھانی سے پرگتی کمار، 145 صاحب پور کمال سے گوتم کمار، 146 بیگوسرائے سے مسٹر چنچل کمار، ابیوسرائے سے اعزاز کمار شامل ہیں۔

جے ڈی یو نے ووٹر لسٹ نظرثانی مہم کے تئیں بیداری کیلئے نکالی سائیکل ریلی

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) جنتا دل یو کے ذریعہ ہدایت کردہ پروگرام ووٹر انٹینسیو ریویژن 2025 کے پیغام کو ہر گاؤں، ہر محلہ، ہر وارڈ تک پہنچانے کے لیے ایک سائیکل ریلی جنتا دل یو نے بیداری مہم کے لیے بیگوسرائے ضلع سے جے ڈی یو کے ضلع صدر رودرل رائے نے پارٹی قائدین اور کارکنوں کے ساتھ ووٹر انٹینسیو ریویژن ورک 2025 کے پیغام کو عوام کے ساتھ لا کر پنچایت تک سائیکل ریلی کے ذریعے پہنچایا۔ہم تمام تصدیق کرتے ہیں کہ ووٹنگ کو صاف ستھرا بنائیں گے۔ہمارا قرارداد کو تو اجاگر کرنا ہے، ایک ووٹ بھی تصدیق سے نہ چھوٹ جائے۔آرتھوپیڈک سرجن، جے ڈی یو بہار کے مشہور سیاسی مشن کمار کی کال پر بچھواڑہ بلاک جنتا دل یو کے صدر کے لیے بیدار کریں گے۔پروگرام میں جے ڈی یو یوتھ خواتین بلاک کی صدر مونیکا کماری، لیبر اینڈ ٹیکنیکل اسٹیٹ سکریٹری ستیندر شرما، جے ڈی یو لیڈر برون پٹیل، ڈاکٹر دنیش کمار، ڈاکٹر چھوٹیلا کمار، چندر شیکھر پٹیل، آیوش کمار، ششیل کمار، سورج کمار، آدرش کمار، راہول کمار، سرجن کمار، بچھواڑہ بلاک جنتا دل یو کے ضلع صدر اور سیاسی سکریٹری کم بچھواڑہ اسمبلی انچارج دھیریندر سنگھ کی رہنمائی میں بچھواڑہ بلاک جے ڈی یو کے لیڈروں اور کارکنوں نے ایک سائیکل ریلی نکالی جو کہ آر آر کلب سے شروع ہوئی اور آر آر ہیلتھ کلب تک پہنچی۔بچھواڑہ بلاک ہیڈ کوارٹر کا احاطہ۔اس موقع پر بلاک انچارج گنگا یادو ورانی 1 پنچایت صدر دنیش پاسوان، سکندر کمار، اودن کمار، منوج کمار، طالب عالم، صدر بندن پٹیل، بوتھ صدر راہل کمار، اجیت کمار، رونیت پٹیل، معصوم کمار، منوج کمار، سدھیر سنگھ اور دیگر رہنما اور کارکنان موجود تھے۔

ہم لیڈر قتل کیس کا کلیدی شوٹر اسلحہ سمیت گرفتار

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) صاحب پور کمال تھانہ علاقہ کے صندل پور گاؤں کے رہنے والے ہم لیڈر رکن 20 نکاتی رکن راکیش کمار عرف وکاس کے اغوا اور قتل کیس میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔پولیس نے اس معاملے میں ملزم روشن کمار عرف روشن یادو کو گرفتار کرلیا ہے۔ملزم قتل کے ارتکاب کے بعد مفرور تھا جس پر 10,000 روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔اغوا اور قتل کے اس مقدمے کی تفتیش مقدمہ نمبر 149/25 تھانہ صاحب پور کمال میں درج کی جارہی تھی۔پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ملزم روشن کمار کھگڑیا کے تیتر گاؤں میں اپنے سسرال آنے والا ہے۔اطلاع ملتے ہی سب ڈویژنل پولیس آفیسر بلیا کی قیادت میں پولس ٹیم کو چوکس کر دیا گیا۔7 جولائی کی شام کو پولیس ٹیم نے کھگڑیا سے آنے والے اہوک گھاٹ پل کے ڈیم روڈ پر چیکنگ مہم چلائی۔اس دوران ایک مشکوک شخص پولیس کی چیکنگ کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے پکڑ لیا۔پوچھ گچھ کے دوران اس کی شناخت روشن کمار عرف روشن یادو 22 سالہ ولد نندن یادو ساکن گیا ٹول وارڈ نمبر 12 کے نام سے ہوئی، گرفتار ملزم کی تلاشی لینے پر پولیس نے اس کے پاس سے ایک دیسی ساختہ پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد کیے، جنہیں قانونی طور پر ضبط کرلیا گیا۔پوچھ گچھ کے دوران روشن کمار نے راکیش کمار کے اغوا اور قتل میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔قابل ذکر ہے کہ 24 مئی کو مسلح بدمعاشوں نے ساندل پور گاؤں کے رہنے والے ایچ اے ایم لیڈر راکیش کمار کو اغوا کرلیا تھا، جب کہ گولیاں چلا کر مارپیٹ کر ہلاک کرنے کے بعد مونگیر کے دیارہ علاقے میں گنگا کے کنارے گڑھا کھود کر لاش کو چھپا دیا تھا۔مسخ شدہ لاش 5 دن بعد برآمد ہوئی تھی۔

ہڑتال کو کامیاب بنا کر حکومت کو منہ توڑ جواب دیں: آر جے ڈی

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) راشٹریہ جنتا دل کے کامریڈوں کی ایک اہم میٹنگ آج 08 جولائی 2025 کو میٹروپولیٹن راشٹریہ جنتا دل کے ضلع دفتر میں دوپہر 2:00 بجے بہار کے اندر 9 جولائی کو ووٹروں پر نظرثانی مہم کے خلاف اور ٹریڈ یونین کی ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے منعقد ہوئی۔میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر موہت یادو نے کہا کہ بہار میں ووٹر نظرثانی مہم میں دستاویزات کا مطالبہ کرکے الیکشن کمیشن نے دلت، انتہائی پسماندہ، اقلیتی اور عام زمرے کے غریب ووٹروں کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کی سازش رچنے کی کوشش کی ہے۔اس کے خلاف گرینڈ الائنس نے ہڑتال کی حمایت کے ساتھ بہار بند کی کال دی ہے۔میٹنگ میں موجود بزنس سیل کے ضلع صدر بوتن شاہ، آرجے ڈی لیڈر پربھات شاہ، کسان سیل ضلع صدر تربھون کمار سنگھ عرف پنٹو، سلم سیل ضلع صدر رمن پاسوان، بلاک صدر کیلاش، یادو بلاک صدر سبھانند یادو نے اپنے لیڈروں اور کارکنوں سے اپیل کی ہے۔

عام ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے طلبہ سے شرکت کی اپیل

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) اے آئی ایس ایف کے قومی سکریٹری امین حمزہ نے سری کرشنا مہیلا کالج، جی ڈی کالج، ایس بی ایس ایس کالج میں 09 جولائی کو عام ہڑتال ہونے اور الیکشن کمیشن کی مدد سے ووٹر نظرثانی مہم کے خلاف کروڑوں طلباء، نوجوانوں، غریب محنت کش مزدوروں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کے سلسلے میں جاری پرچہ بازی مہم کے دوران طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ کا حق ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کے خلاف عام ہڑتال میں شرکت ضروری ہے۔ہمیں متحد ہونا ہوگا۔اس دوران سری کرشنا ویمنس کالج میں طالبات پروین، آشا، پرویز، پلوی، نیہا کماری، مسکان کماری، نیہا کماری، شکیلا کماری، راونک پروین، ساکشی کماری، وغیرہ موجود تھے۔سکریٹری سی کمار، نائب صدر اوم کمار، جوائنٹ سکریٹری انکت کمار، نائب صدر آلوک کمار، جوائنٹ سکریٹری، لوی کماری، جے ڈی کالج میں 9 جولائی کی عام ہڑتال میں حصہ لینے کی اپیل کی۔AIYF کے ضلع جوائنٹ سکریٹری جتیش کمار یادو کی قیادت میں بچھواڑہ اسمبلی کے بچھواڑہ، بروںی علاقے کے بہت سے بازار میں احتجاجی مارچ نکالا گیا۔اس موقع پر راجیندر رام، راکیش رام، شیام ٹھاکر، سی سکریٹری پپن کمار، روینہ کماری، رنویر کمار، جی ڈی یونٹ کے ساتھ سڑکوں پر آئیں گے۔مذکورہ باتیں ہوئے کہا کہ بیگوسرائے سے سوتیلی ماں والا سلوک کرنا بند کریں۔

ووٹروں کو بیدار کرنے کیلئے جے ڈی یو نے نکالی سائیکل ریلی

ارول،08رجولائی (محمد برکت اللہ راہی) جنتا دل (یونائیٹڈ) کی جانب سے کرتھا اسمبلی کے تحت ابراہیم پور اور پنجرا وان پنچایتوں میں ایک عظیم الشان سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد رائے دہندگان کی نظرثانی مہم کے تحت عوامی بیداری پھیلانا ہے۔اس ریلی کی قیادت جے ڈی یو کے ضلع صدر مسٹر متھلیش کمار نے کی۔جلسہ میں جے ڈی یو کے ضلع تنظیم انچارج شری پربھات رنجن عرف دیپک سنگھ نے خصوصی شرکت کی۔اس کے علاوہ کئی سرکردہ لیڈران اور عہدیداروں نے بھی ریلی میں شرکت کی، جن میں جے ڈی یو کے ضلع جنرل سکریٹری مسٹر ساکیت کمار عرف تو تو شرما، جے ڈی یو اسٹوڈنٹ ضلع صدر مسٹر سوجیت موریہ، جے ڈی یو کے ضلع ہیڈ کوارٹر انچارج مسٹر وجے سنگھ، جے ڈی یو کے ضلعی ترجمان چند ملک، بزنس سیل کے ضلع صدر مسٹر دلیپ گپتا، سینئر راجدھانی راجدھانی، جے ڈی یو کے ضلعی صدر راجدھانی شامل ہیں۔مسٹر متھلیش کشواہا، مسٹر سنی کمار، ابراہیم پور پنچایت کے صدر مسٹر چندرما سنگھ سمیت پارٹی کے سینئر رہنماؤں، کارکنوں، نوجوانوں کے ساتھیوں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ریلی کے ذریعہ ووٹروں کو آگاہ کیا گیا کہ وہ اپنے تمام ضروری دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، تاریخ پیدائش کا ثبوت، رہائش کا ثبوت وغیرہ وقت پر الیکشن افسر کے پاس جمع کرائیں اور اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرائیں۔اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر مسٹر متھلیش کمار نے کہا کہ جمہوریت کی مضبوطی اسی وقت ممکن ہے جب ہر شہری حصہ لے۔تمام ووٹرز کو چاہیے کہ وہ اپنے کاغذات وقت پر جمع کرائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کیا جائے۔اسی دوران جے ڈی یو کے ضلع تنظیم کے انچارج شری پربھات رنجن عرف دیپک سنگھ نے بھی خصوصی اپیل کی اور کہا کہ یہ مہم محض رسمی نہیں بلکہ جمہوریت کی روح کو مضبوط کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ہر شہری کی شرکت ضروری ہے۔" اس موقع پر اروال ضلع کی تمام پنچایتوں میں بھرپور مہم چلا کر ووٹر بیداری پروگرام کو کامیاب بنایا گیا۔

اسمیک اور گانجہ کے ساتھ 3 گرفتار

مونگیر،8 0رجولائی (پی این ایس) پولیس نے ضلع میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے تین اسمگلروں کو 4.85 گرام سماک اور 16.32 کلو گرام گانجہ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔اس کے علاوہ پولیس نے اس کارروائی میں دو نابالغ مجرموں کو بھی گرفتار کیا ہے۔جبکہ دیگر تین ملزمان چھاپے کے دوران موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔پورے معاملے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت واسودیو پور تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ایس پی سید عمران مسعود کی ہدایت پر واسودیو پور تھانہ صدر اجے کمار نے صدر ڈی ایس پی ابھیشیک آنند کی قیادت میں یہ مشترکہ آپریشن کیا۔پہلا چھاپہ واسودیو پور تھانہ علاقہ کے چندیکا استھان میں واقع کمیونٹی بلڈنگ کے قریب کیا گیا، جہاں سے دو اسمگلروں۔سچن کمار (ساکن چندیکا استھان) اور آنند کمار (ساکن بکرام پور دھوتل مہتوٹولہ) کو 4.85 گرام سماک کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔چھاپے کے دوران دو دیگر ملزمان پچھلے گیٹ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، جن کی شناخت ہوگئی ہے۔

بچوں کیلئے پڑھائی کے ساتھ ہی کھیل کود بھی ضروری: امیتا بھوشن

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) مقابلہ شرکاء کو بہتر بناتا ہے اور سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔آج کے دور میں بچوں کے لیے پڑھائی کے ساتھ کھیل کود بھی بہت ضروری ہے۔حضرت امام کی شہادت ہمیں آگے بڑھنے کی تحریک دیتی ہے۔تاکہ ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی بہتر کام کر سکیں۔یہ باتیں سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن پیر کی دیر شام ویر پور میں منعقدہ ایکروبیٹکس مقابلے کی افتتاحی تقریب میں کہہ رہی تھیں۔مکھیا ترپوراری کمار اور پی اے سی ایس کے صدر سنتوش کمار نے کہا کہ کھیل ہماری زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔مکھیا کے نمائندے رام پرویش سنگھ اور سماجی کارکن ابھینو گپتا نے کہا کہ مسلسل کوششیں ضرور منزل کی طرف لے جاتی ہیں۔اس دوران نصف درجن سے زائد دیہاتوں کے شرکاء نے اپنے مقابلے دکھائے۔جسے لوگوں نے خوب سراہا۔سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن نے فیتہ کاٹ کر مذکورہ مقابلے کا افتتاح کیا۔اس موقع پر افروز عالم، محمد عبدالحنان وغیرہ موجود تھے۔

جیونتیکا سپر اسپیشلیٹی اسپتال میں آئی وی یو ایس اور روٹا تکنیک کا استعمال

بیگوسرائے،08رجولائی (نورعالم) بیگوسرائے جیونتیکا سپر اسپیشلیٹی اسپتال باغی چوک بیگوسرائے نے مشرقی بہار میں پہلی بار IVUS اور Rota تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے کورونری انجیو پلاسٹک سرجری کی ہے۔یہ پیچیدہ آپریشن IVUS اور Rota مشین تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے ڈاکٹر سمیت ورما کی قیادت میں کارڈیک ٹیم نے انجام دیا۔اس سلسلے میں ڈاکٹر سمیت ورما نے پریس کو بتایا کہ بیگوسرائے ضلع کے تیگھڑا انچل پورہ گاؤں کے رہنے والے 55 سالہ سبودھ سہائے کو باغی چوک میں واقع اپنے جیونتیکا سپر اسپیشلٹی اسپتال میں لایا گیا تھا، جسے سینے میں درد، پسینہ آنے، چلنے پھرنے کے دوران سانس لینے میں تکلیف، گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ بے چینی کی شکایت تھی۔مریض کی حالت انتہائی نازک تھی۔اس کے باوجود اہل خانہ کی درخواست پر ہماری ٹیم نے علاج شروع کر دیا۔ابتدائی تحقیقات کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مریض کا علاج صرف ہائی رسک کورونری انجیو پلاسٹک آئی وی یو ایس اور روٹا تکنیک سے ممکن ہے۔اس کے بعد اس آپریشن کے لیے حیدرآباد سے روٹا مشین اور مشن پٹنہ سے IVUS لائی گئی۔بین الاقوامی طبی آلات بنانے والی بوسٹن کمپنی کے لوگوں نے بہت کم وقت میں بیگوسرائے میں اس مشین کو دستیاب کروا کر اس آپریشن کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔اس طرح بیگوسرائے نے ہائی رسک کورونری انجیو پلاسٹک آئی وی یو ایس اور روٹا تکنیک کرکے ملک کے میٹرو شہروں کے برابر اپنی شناخت بنائی۔ڈاکٹر سمیت ورما نے بتایا کہ ان دنوں ملک کے ہر گاؤں اور نوجوانوں تک ہارٹ اٹیک پہنچ چکا ہے۔دیہی علاقوں کے لوگوں کو بھی اس کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔سبودھ سہائے جس بیماری میں مبتلا تھے اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈاکٹر سمیت ورما نے بتایا کہ اس بیماری کی اہم علامات سینے میں درد، پسینہ آنا، چلتے پھرتے سانس پھولنا، گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ عجیب بے چینی ہے۔جن لوگوں کو ایسی شکایات ہیں وہ پہلے اپنے جسم کو آرام دیں اور قریبی میڈیکل یونٹ سے رابطہ کریں۔ایسے مریضوں کی شناخت انجیوگرافی کے ذریعے کی جاتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس بیماری میں دل کی خون کی شریانوں میں کیلشیم جمع ہو جاتا ہے جو کہ بہت سخت ہے اور اس کا علاج عام انجیو پلاسٹک سے نہیں کیا جا سکتا۔یہ IVUS سے ٹھیک نہیں ہو سکتا۔اس کا واحد حل IVUS اور Rota مشین تکنیک ہے۔

بکسر ایس پی نے ای۔مالخانہ ایپ کو لانچ کیا

بکسر،08رجولائی (پی این ایس) بہار پولیس نے ڈیجیٹل انقلاب کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا ہے اور بکسر ضلع میں پہلی بار ای-مالخانہ ایپ لانچ کیا ہے۔اس ایپ کی مدد سے اب تھانوں میں ضبط کی گئی شراب، گانجہ، اسلحہ اور دیگر سامان کی مکمل تفصیلات آن لائن ہو جائیں گی۔اس سے اب مالخانوں میں بے قاعدگیوں اور چوری کی وارداتوں پر قابو پایا جا سکے گا۔یہ نئی پہل بکسر کے چھ پولیس اسٹیشنوں جیسے دھنسوئی، اٹاڑھی، بگین گولا، باسودیوا، ہاٹاوپی اور چکئی میں شروع کی گئی ہے۔ایس پی شبھم آریہ نے اپنے دفتر کے کمرے میں اس ایپ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ایس پی آریہ نے کہا کہ اب ضبط شدہ مواد کو بارکوڈ کے ذریعے ٹریک کیا جا سکتا ہے۔کسی بھی کیس سے متعلق ضبط شدہ اشیاء کی فہرست ایک اسکین میں اسکرین پر ظاہر ہوگی۔اس کے علاوہ تمام چھوٹی اشیاء کو رکھنے کے لیے نمبرنگ سسٹم کے ساتھ بکس بنائے جائیں گے، تاکہ چارج لینے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ افسران مال خانہ کا چارج لینے سے گریز کرتے تھے، کیونکہ اس میں شفافیت کا فقدان تھا۔اب اس ایپ کے ذریعے ہر چیز کو ٹریک کیا جا سکے گا جس سے احتساب بھی یقینی ہوگا اور بے ضابطگیوں کی گنجائش بھی ختم ہو جائے گی۔غور طلب ہے کہ اس سے قبل بھی اس طرح کے کئی واقعات منظر عام پر آچکے ہیں، جہاں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ چوہوں نے سٹور ہاؤس میں رکھی ہوئی شراب پی لی تھی لیکن اب اس ڈیجیٹل سسٹم کے بعد ایسے واقعات پر مکمل طور پر روک لگنے کی امید ہے۔ایس پی نے کہا کہ آنے والے وقت میں اس ایپ کو ضلع کے تمام تھانوں میں لاگو کیا جائے گا تاکہ سٹور ہاؤس کی پوری کارروائی کو منظم، شفاف اور ڈیجیٹل بنایا جا سکے۔

ٹرک سے 180 کارٹن شراب برآمد

بکسر،08رجولائی (پی این ایس) ضلع کے ویر کنور سنگھ پل پر ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا، جس نے تفتیشی ٹیم کو بھی حیران کر دیا۔دراصل، محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے ویر کنور سنگھ چیک پوسٹ پر ایک خالی نظر آنے والے ٹرک کو جانچ کے لیے روکا۔عام نظر آنے والے اس ٹرک کے اوپری حصے میں خصوصی طور پر بنائے گئے خفیہ تالی میں رائل گرین برانڈ کی 180 کارٹن غیر ملکی شراب سمگل کی جارہی تھی۔تحقیقاتی مہم کی قیادت کر رہے ایکسائز انسپکٹر آلوک رنجن نے بتایا کہ اس ٹرک سے تقریباً 1600 لیٹر شراب برآمد ہوئی ہے۔اس معاملے میں اتر پردیش کے بجنور کے رہنے والے انیس احمد کو گرفتار کیا گیا ہے جو اس اسمگلنگ میں ملوث پایا گیا تھا۔ٹرک اور شراب کو قبضے میں لے لیا گیا ہے اور ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

شارٹ سرکٹ سے لگی آگ، کئی گھر خاکستر، لاکھوں کا نقصان

مظفر پور،08رجولائی (پی این ایس) مظفر پور ضلع کے ہتھوڑی تھانہ علاقے کے تحت پٹو جھیا گاؤں میں پیر کی رات دیر گئے اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایک گھر میں بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے اچانک آگ لگ گئی۔آگ نے خوفناک شکل اختیار کر لی اور آس پاس کے کئی گھروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔مقامی لوگوں کے مطابق واقعہ اس تیزی سے پھیل گیا کہ لوگوں کو گھروں سے اپنا سامان نکالنے کا موقع بھی نہیں ملا۔خوفناک آتشزدگی سے لاکھوں روپے مالیت کی املاک تقریباً 50 ہزار نقدی، قیمتی برتن، کپڑے، الیکٹرانک آلات جل کر راکھ ہو گئے۔آگ کے شعلے اتنے خوفناک تھے کہ گاؤں کے لوگ گھنٹوں تک خوف و ہراس میں مبتلا رہے۔چاروں طرف افراتفری تھی۔دھوئیں اور آگ کے شعلوں کے درمیان کسی طرح گاؤں والے اپنی جان بچا کر باہر نکل آئے۔گاؤں والوں نے فوری طور پر فائر ڈیپارٹمنٹ اور مقامی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور گھنٹوں کی محنت کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا۔فائر فائٹرز نے آگ بجھانے کے لیے تین سے زائد ٹینکرز کا استعمال کیا۔شکر ہے کہ اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن لوگوں کی عمر بھر کی بچت چند منٹوں میں ہی راکھ ہوگئی۔اس واقعہ نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ کب تک دیہاتوں میں بجلی اور تاروں کی لاپرواہی لوگوں کی محنت اور خوابوں کو اس طرح برباد کرتی رہے گی۔فی الحال، پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔انتظامی سطح سے متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کرنے کے مطالبات بھی اٹھنے لگے ہیں۔

کام میں لاپرواہی کے الزام میں سی ڈی پی او کی تنخواہ پر روک

بھاگلپور،08رجولائی (پی این ایس) بھاگلپور میں ووٹر نظرثانی کی خصوصی مہم میں لاپرواہی برتنے والوں کے خلاف ضلع انتظامیہ نے کارروائی کی ہے۔ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری کی صدارت میں منعقدہ جائزہ اجلاس کے بعد یکے بعد دیگرے کئی فیصلے لئے گئے۔نارائن پور کے سی ڈی پی او کی تنخواہ روک دی گئی ہے۔ضلع میں اب تک کئی سیوکوں، اساتذہ، ہیڈ ماسٹروں اور میونسپل کارپوریشن ملازمین کی نشاندہی کی گئی ہے، جن پر کارروائی کی تلوار لٹک رہی ہے۔کچھ کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے جبکہ کچھ کا اعزازیہ روک دیا گیا ہے۔ساتھ ہی اربن ایریا کے تمام (بی ایل او) اساتذہ کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی جو کام نہیں کر رہے ہیں۔ضلع مجسٹریٹ نے سب کو مل کر کام کرنے اور غفلت برتنے والے کارکن کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنا ہوگا۔لہٰذا، بی ایل او کے تعاون سے، آپ جیویکا دیدی، آشاورکر، سیویکا/سہائیکا، ہاؤسنگ اسسٹنٹ، پی آر ایس اور وکاس مترا، جس کو بھی آپ اس کام میں شامل کرنا چاہتے ہیں، شامل کر سکتے ہیں۔اگر کوئی کارکن کام نہیں کر رہا تو اس کے خلاف کارروائی کی سفارش کی جائے۔ڈی ایم نے کہا کہ غفلت برتنے والے سرکاری ملازمین کو معطل کر دیا جائے گا اور جن کا انتخاب کیا جائے گا وہ سلیکشن سے آزاد ہو جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ملازم غلط نیت سے کام نہیں کر رہا تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔انہوں نے کہا کہ مقامی عوامی نمائندوں کو آگاہ کریں اور ان سے بھی تعاون حاصل کریں۔اربن ایریا میں تعاون نہ کرنے والے تین ڈیلرز کو نوکری سے فارغ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔اس کے ساتھ ہی کام میں لاپرواہی برتنے پر نارائن پور کے سی ڈی پی او کی تنخواہ روک دی گئی ہے۔ساتھ ہی وہاں کی دو خاتون سپروائزر سے وضاحت طلب کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔نوگچھیا کے ایڈیشنل الیکشن آفیسر، پیرپینتی کے جیویکا کے بی پی ایم اور آئی سی ڈی ایس کی دونوں خاتون سپروائزر اور جگدیش پور کے جیویکا کے بی پی ایم سے کام میں لاپرواہی برتنے پر وضاحت طلب کی گئی ہے۔منگل کو ضلع مجسٹریٹ نے رائے دہندگان کی بیداری کے لیے بیداری رتھ روانہ کیا ہے، جو پورے ضلع میں جا کر رائے دہندوں کو رائے دہندوں کی نظرثانی کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ہم نے رائے دہندگان کو خصوصی ووٹر ریویژن فارم دستیاب کرایا ہے۔اس میں کچھ تفصیلات ہیں، جنہیں بھر کر جمع کرانا ہے۔اس کے بعد وہ یہاں کے ووٹر بن جائیں گے اور جو نہیں بھریں گے ان کے نام حذف کر دیے جائیں گے۔

مال ٹرانسپورٹیشن علاقہ اور ریلوے اسپتال کا سدھار

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر۔TSK/Elect/197، مورخہ:05.07.2025۔دستخط کنندہ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ٹنڈر طریقہ کے ذریعہ ورک ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔نمبر شمار 1۔آئٹم کی مختصر تفصیل: جتیاور میں: مال ٹرانسپورٹیشن علاقہ، رابطہ سڑک کے ساتھ ساتھ لیبر اور تاجر ہال کے سدھار کا نظم۔(ٹنڈر نمبر LV-T-14-TSK-904)۔ٹنڈر قیمت: روپے 28,29,748.00، زر ضمانت: روپے 56,600.00۔نمبر شمار 2۔آئٹم کی مختصر تفصیل: تین سوکیا ڈویژن میں: نیو تین سوکیا اور ڈبروگڑھ ٹاؤن میں ریلوے اسپتال کا سدھار (ایئر کنڈیشن کا نظم) (ٹنڈر نمبر LV-T-14-TSK-905)۔ٹنڈر قیمت: روپے 21,57,127.00، زر ضمانت: روپے 43,200.00۔ای۔ٹنڈر 28.07.2025 کو 13.00 بجے بند ہونگی اور 28.07.2025 کو 15.00 بجے کھلیں گی۔مذکورہ بالا ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ پوری تفصیل ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر 28.07.2025 کو 13.00 بجے تک دستیاب رہیں گی۔

ڈی آر ایم (الیکٹ) رتین سوکیا
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دوہرے قتل سے علاقہ میں سنسنی، تفتیش جاری

بھاگلپور،08رجولائی (اجیت کمار) بھاگلپور میں قتل کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ضلع کے مختلف علاقوں سے قتل کی اطلاعات آرہی ہیں۔اسی کڑی میں پیر کی رات ضلع میں دو قتل نے محکمہ پولیس میں ہلچل مچادی ہے۔پہلا قتل نوگچھیا تھانہ علاقہ کے ٹیٹری گاؤں میں ہوا۔رات گئے فائرنگ کے واقعہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔متوفی کی شناخت ساجن کمار ساکن ٹیٹری پکاراڈونیا ٹولہ کے طور پر کی گئی ہے۔جو سبھاش رائے کا بیٹا تھا۔یہ واقعہ ٹیٹری درگا مندر کے سامنے بجرنگ بلی مندر کے پیچھے باغ میں چمنی بھٹے کے قریب پیش آیا۔بتایا جارہا ہے کہ ساجن کمار وہاں کچھ دوسرے نوجوانوں کے ساتھ نشہ کر رہا تھا۔اس دوران آپسی جھگڑے پر دو گولیاں چل گئیں جس میں ساجن شدید زخمی ہوگیا۔واقعہ کے فوری بعد مقامی لوگ اسے نوگچھیا سب ڈویژنل اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔بیٹے کی موت کی خبر ملتے ہی گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ساجن کی والدہ اور گھر والے ہسپتال کے احاطے میں بے ساختہ رو رہے ہیں۔متوفی کے والد سبھاش رائے اپنے خاندان کی کفالت کے لیے آٹو چلاتے ہیں۔اس واقعہ کے بعد خاندان میں کہرام مچ گیا ہے۔دوسری طرف نوگچھیا پولیس اسٹیشن کے سربراہ روی شنکر واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔اسی دوران نوگچھیا کے ایس ڈی پی او اوم پرکاش نے بھی سب ڈویژنل اسپتال کی صورتحال کا جائزہ لیا اور اہل خانہ سے بات کی۔واقعہ کے بعد ٹیٹری علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔دریں اثنا، واقعے سے متعلق ایک نوجوان کو اسپتال کے احاطے سے شک کی بنیاد پر حراست میں لے لیا گیا، جس پر متوفی کے اہل خانہ نے جھڑپ کی۔پولیس نے جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نوجوان کو بھیڑ سے بحفاظت باہر نکال کر اپنی تحویل میں لے لیا۔پولس پورے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہی ہے۔دیگر ملوث نوجوانوں کی شناخت اور گرفتاری کی کوششیں کی جارہی ہیں۔دوسری جانب بھاگلپور کے حبیب پور تھانہ علاقے کے بدرے عالم پور کے رہنے والے محمد صدام کو چاقو کے وار کرکے قتل کر دیا گیا۔یہ واقعہ دیر رات ایک بجے پیش آیا۔بتایا جارہا ہے کہ صدام اور اس کے بھائی کونن کو پڑوسی کے ساتھ جھگڑے پر صبح 1 بجے چاقو مار کر زخمی کر دیا گیا۔دونوں کو زخمی حالت میں علاج کے لیے جواہر لال نہرو اسپتال لے جایا گیا۔جہاں ڈاکٹروں نے صدام کو مردہ قرار دے دیا۔ڈاکٹروں نے زخمی کونن کی حالت بھی انتہائی تشویشناک قرار دی ہے۔

جے پی یادو کی سانپ کے کاٹنے سے موت

حاجی پور/راجاپاکر 08 جولائی (شبنم پروین) ضلع کے راجاپاکر تھانہ علاقہ کے چک سکندر کے رہنے والے جے پی یادو سانپ کو پکڑنے کے لئے پورے ضلع میں مشہور تھے۔ جن کو گزرے دن سانپ کو پکڑنے کے دوران ہی کوبرا سانپ نے ڈس لیا۔ جس کے بعد بھی وہ سانپ سے کھیل رہے تھے اور اسے ایک ڈبے میں بند کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اچانک زمین پر گر پڑے۔ فوراً لوگ سے لیکر صدر اسپتال حاجی پور لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس کی خبر ملتے ہی انکے گھر میں کہرام مچ گیا اور پورا گاؤں ماتمی ہوگیا۔ جے پی یادو کئی سال سے یہ کام بے خوف ہو کر کر رہے تھے۔ علاقہ کے علاوہ بھی انہیں جو جہاں بھی بلاتے وہ وہاں جا کر سانپ کو پکڑ کر اسے جنگل میں چھوڑ دیتے۔ لوگوں کو مارنے نہیں دیتے۔ کافی ماہر تھے سانپ کو پکڑنے میں۔ جے پی یادو کے اس کام سے علاقہ کے لوگوں میں کافی خوشی ہوتی تھی۔ ان کے ذریعہ نہ جانے کتنے زہریلے سانپوں کو پکڑا گیا اور اسے بچایا جا چکا۔ حالانکہ کئی بار اس دوران وہ سانپ سے کھیلتے دکھے اور اس کا ویڈیو بھی بنا کر یوٹیوب پر ڈال دیتے تھے۔ گزرے اتوار کو بھی انہیں ایک جگہ سے سانپ کو پکڑنے کے لئے فون آیا وہ وہاں جا کر سانپ کو پکڑ لیا اور کافی دیر تک سانپ کے ساتھ کھیلتے رہے جس ویڈیو بھی وائرل ہو رہا ہے۔ اسی دوران وہی سانپ نے انکے دایاں ہاتھ پر ہی ڈس لیا اور پھر بھی وہ اس سے کھیلتے رہے۔ اپنے ہاتھوں سے ہی سانپ کو جب وہ ایک ڈبہ میں بند کر رہے تھے کہ وہ زمین پر گر پڑے اور بے ہوش ہو گئے۔ موجود لوگوں نے انہیں فوراً اسپتال پہنچایا مگر تب تک وہ موت سے جا ملے تھے۔ یہ خبر ویشالی ضلع کے علاوہ دیگر لوگوں کو بھی غم زدہ کر دیا۔ لوگوں نے انکے موت کو علاقہ کے لئے بہت بڑا نقصان بتاتا ہے۔ ان کے آخری رسومات میں سینکڑوں افراد شامل ہوئے اور انہیں سپرد آگ کر دیا۔ جے پی یادو کے موت سے ویشالی ضلع کے مشہور صحافی محمد شاہ نواز عطا بھی کافی غم زدہ ہیں۔

حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے مثبت قدم اٹھا رہی ہے: لیسی سنگھ

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس)۔ حکومت بہار خواتین کو سماجی، معاشی اور انتظامی طور پر بااختیار بنانے کے لیے مسلسل مثبت قدم اٹھا رہی ہے۔ اس سمت میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں بلائی گئی کابینہ کی میٹنگ میں ایک تاریخی فیصلہ لیا گیا ہے کہ تمام سرکاری خدمات/عہدوں پر براہ راست تقرریوں میں ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ 35 فیصد ریزرویشن میں صرف ان خواتین کو مواقع فراہم کیے جائیں جو ریاست کی مقامی ہیں۔ مذکورہ باتیں بہار حکومت کے محکمہ خوراک اور صارفین کے تحفظ کے وزیر لیسی سنگھ نے کہیں۔ وزیر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ ریاست میں خواتین کو بااختیار بنانے اور سماج میں خواتین کی فعال اور مثبت شرکت کو یقینی بنانے کے لیے فیصلے لیتے رہے ہیں۔ یہ فیصلہ ریاست میں تمام سطحوں پر سرکاری خدمات اور عہدوں پر براہ راست تقرریوں پر لاگو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے علمبردار وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی زندگی خواتین کے احترام اور ترقی کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ خواتین کو آنگن کی دہلیز سے باہر نکال کر اور پنچایتی راج کے نظام میں انہیں آدھا حصہ دے کر، اس نے نہ صرف ان کی عزت میں اضافہ کیا بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کئی تاریخی قدم اٹھا کر انھیں اپنی زندگی میں نیا رنگ بھرنے کا موقع فراہم کیا۔ وزیر محترمہ لیشی سنگھ نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت اور رہنمائی میں ریاستی حکومت خواتین کی بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس سے خواتین کو خود انحصاری کا موقع ملے گا اور معاشرے میں ان کا مقام مضبوط ہوگا۔ یہ تاریخی فیصلہ ریاست کی خواتین کو سرکاری ملازمتوں میں مزید مواقع فراہم کرے گا اور ملازمتوں میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنائے گا۔ وزیر لیشی سنگھ نے ریاست کی تمام اہل خواتین/بہنوں سے اپیل کی ہے کہ ہم خواتین کسی سے کم نہیں ہیں لیکن ہمیں مواقع ملنے چاہئیں۔

مساوی تعلیم سے متعلق کوٹھاری اور مچکنڈ دوبے کمیشن کی سفارشات کی حمایت میں پدیاترا

پٹنہ08جولائی (پریس ریلیز) سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) نے بہار میں مساوی تعلیمی نظام کے نفاذ کے مطالبے کو لے کر 6 جولائی کو کرپوری گرام، ضلع سمستی پور سے ایک پدیاترا شروع کی ہے، جو10 جولائی کو جے پی نواس، قدم کواں، پٹنہ میں اختتام پذیر ہوگی۔ یہ پدیاترا جن وکاس شکتی سنگٹھن، کوسی نونرمان منچ، اور جن جاگرن شکتی سنگٹھن کے اشتراک سے نکالی گئی ہے۔ اس پدیاترا کا مقصد تعلیم کے نجکاری کے بڑھتے رجحان کو روکنا اور ہر بچے کو مساوی و معیاری تعلیم فراہم کرنے کی حکومت کی ذمہ داری کو اجاگر کرنا ہے۔ حالانکہ1968 میں کوٹھاری کمیشن اور2007 میں بہار کے مچکنڈ دوبے کمیشن نے مساوی تعلیمی نظام کی سفارش کی تھی، لیکن آج تک اس پر عملدرآمد نہیں ہوسکا۔ پدیاترا کی شروعات کرپوری گرام میں گوکھل، کرپوری، پھولیشوری ڈگری کالج سے ہوئی، اور کرپوری ٹھاکر کے بھتیجے نتیانند نے ان کے آبائی گھر پر یاترا کا خیر مقدم کیا۔ یہ یاترا گاندھی مورتی، تاجپور، بھواڑہ، باجیت پور، اُجھیچ جیسے علاقوں سے گزرتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے، جہاں جگہ جگہ نکڑ سبھائیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ جن وکاس شکتی سنگٹھن کی خواتین ارکان نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ پدیاترا میں پٹنہ سے دھننجے سنہا، آلوک کمار، ششی کانت پرساد، راشٹریہ وادل کے شاہد کمال، سہرسا سے پروفیسر ارمان خان، مدھوبنی سے پروفیسر جاوید عبداللہ، اور پٹنہ سے صنعت کار اور سماجی کارکن سید نشور اجمل اور سرفراز اس مارچ میں شامل ہوئے۔ پدیاترا کے دوران پمفلٹ تقسیم کرکے عوام کو مساوی تعلیمی نظام کی اہمیت کے بارے میں بیدار کیا جا رہا ہے، اور عوام کی طرف سے زبردست حمایت مل رہی ہے۔ سوشلسٹ پارٹی کا موقف ہے کہ تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں، اور جب تک معاشرے کے تمام طبقوں کے بچوں کو یکساں تعلیم نہیں ملے گی، تب تک متوازن سماجی ترقی ممکن نہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ تعلیم کی نجکاری کو روکا جائے اور حکومت ہر بچے کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری لے جو صرف مساوی تعلیمی نظام کے نفاذ سے ممکن ہے۔ یہ سماج کی ضرورت اور حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے۔ آج کی پدیاترا میں جن افراد نے شرکت کی ان میں مہندر یادو، بھاگوت پنڈت، اندرجیت، دکھی لال یادو، بیتیا، اجے ساہنی، پنکی، پھول کماری، سُدھا، راجو، گوتم یادو، آرتی، رنکی، اور یل ارمان، پون، سنت رام یادو، اشوک چورسیہ، شنکر سنگھ، میناکشی سنگھ، سندیپ پانڈے سمیت کثیر تعداد میں لوگ شامل تھے۔

مولانا مفتی محمد جمال الدین قاسمی کی کتاب "دینی معلومات" کا اجرا

پٹنہ،08جولائی (پریس ریلیز)۔ آل انڈیا ملی کونسل بہار کے دفتر میں آج ایک باوقار اور روح پرور تقریب کے دوران معروف عالم دین مفتی محمد جمال الدین قاسمی کی نئی تصنیف "دینی معلومات" کا رسم اجرا عمل میں آیا۔ اس موقع پر علمی، ملی اور سماجی حلقوں کی نمایاں شخصیات کی شرکت [illegible]

بنیادی عقائد، عبادات اور اخلاقیات جیسے اہم موضوعات کو نہایت سادہ اور عام فہم زبان میں پیش کیا گیا ہے، جو ہر عمر اور ہر طبقے کے لوگوں کے لیے مفید ہے۔ مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی نے کہا کہ یہ کتاب موجودہ دور کی دینی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار [illegible]

بینک آف انڈیا اور حکومت کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

پٹنہ 08 جولائی (پی این ایس)۔ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں، بینک آف انڈیا اور حکومت بہار کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت (MOU) پر دستخط کیے گئے، جس کے تحت حکومت بہار کے تمام محکموں کے تمام ملازمین اور وزیر، ممبران اسمبلی کے تنخواہوں کے کھاتے کھولے جائیں گے۔ اس بے مثال مفاہمت نامے پر بینک آف [illegible] چودھری، زونل منیجر، بینک آف انڈیا، پٹنہ زون نے بہار حکومت کے اس اقدام کو سرکاری ملازمین کے لیے ایک اعزاز قرار دیا اور کہا کہ یہ دوطرفہ تعاون بینک آف انڈیا کو بہار کے سرکاری ملازمین کو خصوصی بینکنگ سہولیات، اپنی مرضی کے مطابق مالیاتی حل اور بہتر سروس کا تجربہ فراہم کرنے کا سنہری موقع فراہم کرے گا۔ اس معاہدے کے تحت بینک آف انڈیا سرکاری ملازمین کے لیے زیرو بیلنس سیلری اکاؤنٹس [illegible] رعایت اور شرح سود میں رعایت ملے گی۔ اس خصوصی اکاؤنٹ سے اے ٹی ایم سے رقم نکلوانے کی حد بھی روزانہ ایک لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے اور مختلف بینکنگ سہولیات بھی مفت فراہم کی جائیں گی۔ بینک آف انڈیا حکومت بہار کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مضبوط بناتے ہوئے قدر پر مبنی بینکنگ خدمات فراہم کرنے کے لیے ہمیشہ پرعزم ہے۔

بہار میں ووٹر ویریفکیشن کی آخری تاریخ 25/جولائی

مذکورہ تاریخ سے پہلے ویریفکیشن ضرور کرالیں: مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ 08 جولائی (پریس ریلیز) بہار میں اسمبلی انتخاب سے پہلے الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کے ویریفکیشن کا کام جاری ہے [illegible] سی/ ایس ٹی یا کسی ذات کا سرٹیفکیٹ کا کاپی وغیرہ۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن نے ووٹروں کی تین کیٹیگری میں منقسم کیا ہے (۱) جس کی پیدائش یکم جولائی ۱۹۸۷ء سے پہلے ہوئی ہے۔ (۲) جس کی پیدائش یکم جولائی ۱۹۸۷ء سے ۲/دسمبر ۲۰۰۴ء کے درمیان ہوئی ہو۔ (۳) [illegible]

ہمالیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشن میں مفت داخلہ جاری

پٹنہ 08 جولائی (پی این ایس)۔ [illegible]

ووٹر لسٹ نظر ثانی کے نام پر سازش: نعیم اختر

پٹنہ،08جولائی (پریس ریلیز)۔ انڈین مسلم لیگ کے قومی نائب صدر اور بہار اکائی کے صدر الحاج نعیم اختر نے کہا ہے کہ 9 جولائی کو عظیم اتحاد کی جانب سے بہار بند کی مکمل حمایت کیا گیا ہے۔ پارٹی کارکنان عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ بہار بند میں شریک ہو کر اسے کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی این ڈی اے حکومت نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ نظر ثانی کے نام پر بڑی تعداد میں لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش کی ہے۔

کار حادثہ متاثرین کو امارت شرعیہ کی طرف سے مالی امداد

پٹنہ،08جولائی (پریس ریلیز)۔ وقف بچاؤ کانفرنس پٹنہ سے واپسی کے دوران ضلع پورنیہ کے بسہاری گاؤں کی ایک کار جس پر کئی لوگ شریک تھے، ٹائر پھٹ جانے کی وجہ سے حادثہ کا شکار ہو گئی تھی، جس میں تین افراد مولانا زبیر، حافظ طیب اور معین کو شدید چوٹ آئی تھی، بقیہ دیگر لوگوں کو معمولی چوٹ آئی تھی، ان تینوں کو پورنیہ میں الگ الگ ہاسپٹل میں علاج کے لئے داخل کیا گیا تھا، اس حادثہ کی اطلاع جیسے ہی امارت شرعیہ کو موصول ہوئی، امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت پر قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے مقامی وفد سے بھی اور مرکزی دفتر سے بھی ایک وفد نائب ناظم مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی کی قیادت میں بھیج کر ابتدائی تعاون کے ساتھ صورتحال کا جائزہ کرایا، صورتحال کے جائزہ کے بعد رپورٹ کی روشنی میں امیر شریعت صاحب ان تینوں حضرات کے لئے مناسب مدد منظور کرتے ہوئے قائم مقام ناظم کو مولانا زبیر کے نام پچاس ہزار، حافظ طیب کے نام تیس ہزار روپے، معین کے نام بیس ہزار کا چیک جاری کرنے کا حکم دیا، چنانچہ نائب ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سہراب ندوی نے 6/جولائی یوم عاشورہ کو پورنیہ پہونچ کر مولانا زبیر کو اور جابر و بسہاری گاؤں پہونچ کر حافظ طیب و معین کو ان کے چیک حوالہ کئے، اس موقع پر قاضی شریعت پورنیہ مولانا ارشد قاسمی اور رکن شوریٰ امارت شرعیہ مولانا وحید الزماں قاسمی امام و خطیب جامع مسجد خزانچی ہاٹ موجود تھے۔ متاثرین نے یہ مالی مدد پا کر سکون کا احساس کیا اور حضرت امیر شریعت و امارت شرعیہ کے لئے شکریہ کے کلمات کہے، ان حضرات کے تیمار اہل خانہ نے بھی اظہار تشکر کیا، واضح رہے کہ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، صرف یہ تینوں حضرات زیادہ متاثر ہوئے تھے، مولانا زبیر صاحب کے ران کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی جس کا آپریشن چل رہا تھا، وفد نے آپریشن کے بعد ان سے ملاقات کی، آپریشن کامیاب تھا، حافظ طیب صاحب اور جناب معین صاحب علاج اور آپریشن کے بعد گھر پر ریسٹ میں ہیں، تینوں کی حالت بہتر ہے، جناب نائب ناظم صاحب نے تمام قارئین سے ان سب کی بہتر صحت کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

11-12 جولائی کو پٹنہ میں عظیم الشان صحت میلہ: منگل

پٹنہ08 جولائی (پی این ایس)۔ وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی میں ریاست میں پہلی بار 11 اور 12 جولائی کو ریاستی سطح کے صحت میلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ مسٹر پانڈے نے منگل کو یہاں اسٹیٹ ہیلتھ کمیٹی کی جائزہ میٹنگ میں کہا کہ مسٹر کمار کی رہنمائی میں بہار میں پہلی بار 11 اور 12 جولائی کو گیان بھون، پٹنہ میں ریاستی سطح کا صحت میلہ منعقد کیا جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ اس عظیم الشان تقریب کا مقصد عام لوگوں کو محکمہ صحت کی مختلف خدمات اور مفید اسکیموں سے واقف کرانا ہے، تاکہ ریاست کے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت میلے میں تمام بڑے طبی نظاموں جیسے ایلوپیتھی، آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی، یوگا کے الگ الگ کاؤنٹر قائم کیے جائیں گے۔ اس دو روزہ میلے میں مختلف اقسام کے 50 او پی ڈی کاؤنٹر دستیاب ہوں گے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ میلے میں 20 مفت ادویات تقسیم کاؤنٹر بھی قائم کیے جائیں گے، جہاں ضروری ادویات مریضوں کو مفت دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایچ پی وی ویکسینیشن کی سہولت خاص طور پر طالبات کے لیے دستیاب ہوگی۔ یوگا کیمپ اور پنچ کرم طبی سہولت بھی صحت میلے کا ایک اہم حصہ ہوگی۔ میلے میں حاملہ خواتین کے لیے اے این سی چیک اپ، ٹیلی مانس اور ٹیلی میڈیسن کی خدمات، اور ڈی ایڈکشن سینٹر کا اسٹال بھی لگایا جائے گا، جہاں لوگوں کو نشہ چھوڑنے کے لیے کونسلنگ اور آگاہی دی جائے گی۔ وزیر نے کہا کہ ماہر ڈاکٹروں کے ذریعہ پینل مباحثے کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ تاکہ صحت کے مختلف موضوعات پر بات ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اختراع کو اپنانے اور اسے عوامی مفاد میں استعمال کرنے کے لئے پابند عہد ہے۔ اس میلے کے ذریعے عام لوگوں کو صحت کی خدمات سے براہ راست جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صحت میلہ صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک منعقد کیا جائے گا۔ اس کے بعد دونوں دن ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔

بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی ڈرافٹ منظور: سمراٹ چودھری

پٹنہ،08 جولائی (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی-2025 کے مسودے کو منظوری دے دی گئی ہے، جس کا مقصد ریاست میں صاف توانائی کے میدان میں پمپ اسٹوریج پروجیکٹوں کو فروغ دینا اور توانائی ذخیرہ کرنے کے حل کے ذریعے گرڈ کے استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ مسٹر چودھری نے منگل کو یہاں کہا کہ جیسے جیسے قابل تجدید توانائی کے ذرائع شمسی، ہوا اور بایوماس کا حصہ بڑھ رہا ہے، گرڈ کے استحکام کو برقرار رکھنے کا چیلنج بھی بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں پمپ اسٹوریج ایک قابل اعتماد ٹیکنالوجی کے طور پر ابھر رہا ہے، جو زیادہ مانگ کے وقت توانائی کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سنٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی کا نیشنل الیکٹرسٹی پلان 2022-32 بھی اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قابل تجدید توانائی کی زیادتی کو گرڈ میں شامل کرنے کے لیے توانائی کا ذخیرہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کے حل کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہار حکومت پائیدار توانائی کی ترقی کے لیے پابند عہد ہے۔ اس سلسلے میں، ریاست میں صاف توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے کئی فعال اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف ریاست کی بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب کو پائیدار طریقے سے پورا کرنے میں مدد دے گی بلکہ یہ نجی سرمایہ کاری کو بھی راغب کرے گی۔ پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پانی پر مبنی اسٹوریج سسٹم ہے جو ضرورت سے زیادہ بجلی کے وقت پانی کو اوپر اٹھا کر جمع کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر اس پانی سے ٹربائن چلا کر بجلی پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2017 اور اس کے آنے والے ورژن بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2025 کے تحت یہ پالیسی ایک اہم توسیع مانی جا رہی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لیے روبوٹکس اور ڈرونز پر سیمینار

پٹنہ 8 جولائی (پریس ریلیز)۔ بہار اسٹیٹ فائنانشل کارپوریشن کے آڈیٹوریم میں اسٹارٹ اپ ہائی پروٹیک کے زیر اہتمام منعقدہ "روبوٹکس اینڈ ڈرون سیمینار" میں مہمان خصوصی آئی پی ایس وکاس ویبھو نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے بہار کے نوجوانوں کو بھی روزگار مل سکتا ہے۔ آیئے انسپائر انٹرپرینیورشپ کو بھی فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد اساتذہ میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے تئیں جدت اور بیداری کو فروغ دینا ہے۔ اس سیمینار میں ماہرین نے جدید تعلیم، عوامی خدمت اور صنعتوں میں روبوٹکس اور ڈرون ٹیکنالوجی کے کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ ایک خصوصی سیشن میں سکولوں میں سٹیم (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس، ریاضی) لیبز کے قیام اور عملی تعلیم میں ان کے تعاون پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر مسٹر وکاس ویبھو، آئی پی ایس نے معزز اسکول کے نمائندے کو یادگاری نشان سے نوازا۔ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس، ریاضی۔ انہوں نے سٹیم پر مبنی تعلیم اور تکنیکی انضمام کے فوائد بتاتے ہوئے کہا کہ ہمارے بچوں کو ڈرون اور روبوٹس کے میدان میں بھی نام کمانا چاہیے۔ ابھیشیک کمار، بانی اور ڈائریکٹر، ہائی پروٹیک انڈیا لمیٹڈ نے کہا کہ نگرانی کرنے والے ڈرون، مختلف مقاصد کے لیے زراعت کے لیے خصوصی ڈرون، بہار ایس ٹی ایف کے لیے کار چور، نمبر پلیٹ کی شناخت خصوصی طور پر تیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ دفاع کے لیے خودکش ڈرون کا مکاجی ڈرون پوری دنیا میں زیر بحث آیا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ بہار میں تیار ہونے والے ڈرون کو ملک کے دفاع میں استعمال کیا جائے۔

ڈاکٹر مستحسن کی اہلیہ غنچہ خاتون کا انتقال

پٹنہ،08جولائی (پی این ایس)۔ پارس ہوسپیٹل، پٹنہ کے ڈاکٹر مستحسن مرحوم کی اہلیہ، دربھنگہ مسلم ہائی اسکول کے سابق پرنسپل اور مشہور شاعر محسن دربھنگوی کی بہو اور سابق ایم ایل اے خادم بابو وکیل سوبھن، دربھنگہ کی صاحبزادی، حلقہ خواتین میں مقبول غنچہ خاتون کا مختصر علالت کے بعد 6 جولائی 2025 کو شام میں انتقال ہوگیا اور 7 جولائی بروز سوموار بعد نماز عصر سمن پورہ، پٹنہ کے دانش اپارٹمنٹ کے سامنے نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں خواجہ پورہ قبرستان جگدیو پتھ، پٹنہ (جہاں ڈاکٹر مستحسن مرحوم مدفون ہیں) میں تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں مقامی آبادی کی بڑی تعداد اور دور دراز سے خویش و اقارب نے شرکت کی۔ جنازے کی نماز پروفیسر مولانا شکیل احمد قاسمی، پٹنہ نے پڑھائی۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ غنچہ باجی اپنے گھر اندرا پوری، سمن پورہ میں دینی بیداری کے لیے خواتین کے اجتماع اور درس کا غیر معمولی اہتمام کرتیں، یہ ان کا قابل قدر کارنامہ ہے۔ قرابت داروں کے یہاں ان کے جانے آنے کا سلسلہ لگا رہتا۔ اخلاص، اپنائیت اور خوش مزاجی ان کا خصوصی وصف تھا۔ رشتہ داروں اور عام لوگوں میں غنچہ باجی اپنے مثبت اور تعمیری کاموں کی وجہ سے بہت مشہور تھیں۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ مجھے اس حادثے کی اطلاع بذریعہ فون مرحومہ کے بیٹا سعد بابو نے دیتے ہوئے کہا، خالو جان امی اب اس دنیا میں نہیں رہیں، ابو کا جنازہ آپ نے پڑھایا تھا، امی کا بھی آپ ہی پڑھائیں گے۔ میں نے اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے کہا کہ سعد بابو وہ لوگ وہیں گئے ہیں جہاں ہم سب لوگوں کو جانا ہے، ہم لوگ مسلمان ہیں، اللہ رب العزت کے فیصلے پر راضی رہنا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر دے۔

کھیمکا قتل معاملہ۔ شوٹر کو ہتھیار فراہم کرنے والا جرائم پیشہ مارا گیا

پٹنہ،08 جولائی (پی این ایس) بہار کے بڑے تاجر اور مگدھ اسپتال کے مالک گوپال کھیمکا کے قتل سے جڑا ایک مشتبہ مجرم پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ پیر کو پولیس نے کھیمکا قتل معاملے کے شوٹر اومیش عرف وجے کو مالسلامی علاقہ سے گرفتار کیا تھا۔ گوپال کھیمکا کے قتل سے جڑے ایک مشتبہ وکاس عرف راجہ کی گرفتاری کے لیے جب پولیس آج مالسلامی تھانہ علاقہ میں واقع اس کے گھر پہنچی تو اس نے پولیس پر فائرنگ شروع کردی۔ پولیس نے بھی اپنے دفاع میں گولی چلائی اور راجہ اس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ شوٹر امیش کو راجہ نے ہتھیار فراہم کیے تھے۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتیکیہ شرما نے کہا کہ راجہ کا کھیمکا قتل معاملے سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم اس کے خلاف پہلے ہی کئی مقدمات درج تھے۔ متعدد قتل میں اس کا نام شامل ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ زیر حراست ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گوپال کھیمکا جمعہ کی دیر رات اپنی کار سے گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ ہوٹل پناش کے قریب واقع اپنے اپارٹمنٹ کے گیٹ پر پہنچے تو پہلے سے گھات لگائے بدمعاشوں نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

فلپ ڈیلس سپر مارکیٹ کا افتتاح

پٹنہ 8 جولائی (پی این ایس)۔ کمہرار واقع وکاس کالونی میں ایس بی آئی بینک کے قریب صندل پور روڈ پر فلپ ڈیلز سپر مارکیٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ فلپ ڈیلس سپر مارکیٹ کے پروپرائٹر وکاس کمار سنگھ اور پروین کمار سنگھ نے بتایا کہ 6000 مربع فٹ سپر مارکیٹ میں گروسری، الیکٹرانک، مردوں، خواتین اور بچوں کے کپڑے، کاسمیٹک، کھلونے، اسٹیشنری، بینیٹری، کھیل، جوتے کی اشیاء دستیاب ہیں۔ سپر مارکیٹ کا افتتاح کرتے ہوئے وینا سنگھ نے کہا کہ یہاں تمام اشیاء کی مختلف دکانوں کو ایک ہی چھت کے نیچے لایا گیا ہے۔ تمام مصنوعات پر رعایت ہے، خاص طور پر الیکٹرانک اشیاء پر 80 فیصد رعایت۔ پروپرائٹر وکاس کو سنگھ نے کہا کہ کمپنیوں سے اوور اسٹاک سامان اٹھائے جانے کی وجہ سے صارفین کو یہاں سے مصنوعات خریدنا سستا پڑتا ہے۔ پلم میں ایک پر 4 مفت کی پیشکش ہے۔ خوردہ فروش اور تھوک فروش بھی اس سپر مارکیٹ سے مصنوعات خرید سکتے ہیں۔ خواتین کے لیے فلپ ڈیلس سپر مارکیٹ سے خریداری کرنا ان کے وقت کی بچت اور کفایت شعاری بھی ثابت ہوگا۔ انہیں مختلف اشیاء کے لیے ایک دکان سے دوسری دکان تک بھٹکنا نہیں پڑے گا، بلکہ پورے خاندان کے لیے درکار تمام اشیاء ایک ہی چھت کے نیچے دستیاب ہیں۔

सोने اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
راجدھانی جویلرس
RAJDHANI
JEWELERS
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ
Zam Zam
Guest House
Facilities :
- 24 Hours Check In / Check Out Facilities
- 24 Hours Electricity
- Air Condition Room
- 24 Hours Hot and Cold Water
- Lift
- Parking
- Restaurant
- Attach Bathroom
- LED T.V. Facility
- Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

समाहरणालय, बेगूसराय
(जिला निर्वाचन शाखा)
बिहार सरकार
अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना
आगामी बिहार विधान सभा आम निर्वाचन–2025
मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी –सह–प्रधान सचिव, निर्वाचन विभाग, बिहार, पटना के पत्रांक–648 दिनांक–25.02.2025 के आलोक में आगामी बिहार विधान सभा आम निर्वाचन 2025 के दौरान निर्वाचन कार्य में उपयोग होने वाले लेखन/मतदान एवं मतगणना सामग्री एवं कम्प्यूटर सामग्री यथा– टोनर, कार्टिज, हार्डडिस्क, पेनड्राईव, सी0डी0 इत्यादि की आपूर्ति के लिए न्यूनतम दर निर्धारण हेतु योग्य एवं अनुभवी इच्छुक फर्मो से द्विलिफाफा पद्धती में मुहरबंद निविदा (जिसमें एक तकनीकी निविदा एवं दूसरा वित्तीय निविदा) प्रत्येक समूह के लिए तकनीकी निविदा एवं वित्तीय निविदा अलग–अलग लिफाफे में सील बंद कर एक बड़े लिफाफे में डालकर जिसके उपर फर्म का नाम निविदा की विवरणी आदि अंकित हो दिनांक–...23.07.2025 के पूर्वाह्न–11 बजे तक आमंत्रित की जाती है। अल्पकालीननिविदा से संबंधित विहित प्रपत्र निविदा जमा करने की तिथि से एक दिन पूर्व तक 2000.00 (दो हजार) रुपये की नाजीर रसीद कटाकर किसी भी कार्य दिवस में जिला निर्वाचन कार्यालय, बेगूसरायद्वारा निर्गत विहित प्रपत्र में ही विहित सूचनायें एवं दर अंकित कर के देना होगा, अन्यथा अल्पकालीननिविदा अमान्य हो जायेगी। प्राप्त निविदाओं को दिनांक–.24.07.2025... को मध्यान 12:00 बजे से जिला क्रय समिति के समक्ष खोला जायेगा। क्रय समिति के समक्ष निविदादाता स्वयं या लिखित में प्राधिकृत प्रतिनिधि के माध्यम से उपस्थित रह सकते है। अल्पकालीन निविदा से संबंधित विस्तृत जानकारी (तकनीकी, वित्तीय एवं सामान्य शर्ते) जिला निर्वाचन शाखा, बेगूसराय से कार्यालय अवधि में प्राप्त की जा सकती है। अल्पकालीन निविदा की सूचना बेगूसराय जिला के सरकारी वेबसाईट www.begusarai.nic.in या https://state.bihar.gov.in/prdbihar/CitizenHome.html से भी प्राप्त की जा सकती है।
सामग्री समूह एवं अग्रधन की राशि :–

क्र0	समग्री का प्रकार	समूह	अग्रधन की राशि
1	लेखन/मतदान एवं मतगणना सामग्री क्रय कर आपूर्ति हेतु	(क)	1,00,000.00(एक लाख)
2	कम्प्यूटर सामग्री यथा– टोनर, कार्टिज, हार्डडिस्क, पेनड्राईव, सी0डी0 आदि की क्रय कर आपूर्ति हेतु	(ख)	1,00,000.00(एक लाख)

निविदा की विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।
जिला निर्वाचन पदाधिकारी–सह–
जिला पदाधिकारी बेगूसराय
PR- 008000 (Election) 2025-26
नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز بے خوف کرکٹ کھیلے گی: آیوش بدونی

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) دہلی پریمیئر لیگ سیزن 2 کے لیے میگا نیلامی کا پہلا دن بہت ہی دلچسپ رہا، جہاں کئی بڑے نام کی انٹری ہوئی، تجربہ کار کھلاڑی شامل ہوئے اور ٹیموں نے ابھرتے ہوئے نوجوان صلاحیتوں پر کھل کر داؤ لگایا۔ اس زبردست نیلامی میں سب سے زیادہ تجربہ اور متوازن ٹیم بنانے والی ٹیم ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز تھی، جنہوں نے بہت سوچ سمجھ کر ایک مضبوط اسکواڈ بنایا ہے۔ اب سب کی نظریں سیزن 2 کے دھماکہ خیز آغاز پر لگی ہوئی ہیں۔ گزشتہ سیزن کی رنر اپ ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز اس بار پوری حکمت عملی اور واضح ارادے کے ساتھ نیلامی میں اتری۔ ان کا بڑا اقدام آیوش بدونی کو برقرار رکھنا تھا۔ آیوش پچھلے سیزن کے دو سب سے مضبوط کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جنہوں نے ٹیم کو فائنل تک پہنچایا تھا۔ چونکہ، نیلامی میں پہلے، ہر ٹیم کو صرف ایک کھلاڑی کو برقرار رکھنے کی اجازت تھی، اس لیے سپر اسٹارز نے سمجھداری سے گزشتہ سیزن کے اپنے کور پلیئرز کو دوبارہ خرید لیا۔ اس بار سپر اسٹارز نے پچھلی بار کی ٹیم کے کھلاڑیوں کو برقرار رکھا۔ آیوش بدونی نے کہا، ہماری ٹیم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے، جس کی قیادت کپتان آیوش بدونی کریں گے۔ سپر اسٹارز کی کور ٹیم برقرار رکھی گئی ہے۔ تجزیہ: آیوش بدونی: کپتان اور ٹیم کے سب سے قابل اعتماد بلے باز، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں 200 سے زیادہ رنز بنائے تھے۔ کنور بدھوڑی: 29 سالہ تجربہ کار بلے باز، جو پچھلی بار بھی سپر اسٹارز کا حصہ تھے۔ سمیت ماتھر: ایک آل راؤنڈر جو ہر میچ میں پلیئنگ الیون کا حصہ رہے اور ہمیشہ قابل اعتماد ثابت ہوئے۔ سارتھک رے: 18 سالہ نوجوان بلے باز، جنہوں نے گزشتہ سال ڈی پی ایل 20 میں 9 میچ کھیلے۔ دیگر تجربہ کار آل راؤنڈر، جو پچھلی بار بھی ٹیم کا حصہ تھے۔ اس بار فارمیٹ کے مطابق ہر فرنچائز کو کم از کم 20 کھلاڑیوں کی ٹیم بنانی تھی اور اس بار لیگ میں دو مزید ٹیمیں شامل ہوئی ہیں۔ آیوش بدونی نے کہا، ٹیم کے سب سے مضبوط کھلاڑیوں کو برقرار رکھنا ہمارا مقصد تھا۔ جنوبی دہلی سپر اسٹارز کی ٹیم انتظامیہ نے اس بار مقابلہ پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔ پچھلی بار ہمارے کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہم اسی جوش اور اعتماد کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ سپر اسٹارز بے خوف کرکٹ کھیلیں گے اور ہمارا ہدف صرف جیتنا ہے۔

سلمان علی آغا بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز میں پاکستان کی قیادت کریں گے

اسلام آباد، 8 جولائی (یو این آئی) پاکستان نے بنگلہ دیش کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ سلمان علی آغا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ اسکواڈ سے باہر ہونے والے قابل ذکر کھلاڑیوں میں بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین شاہ آفریدی شامل ہیں۔ فہیم اشرف اور فخر زمان کی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ اشرف نے آخری بار 2023 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلا تھا، جبکہ فخر زمان کی فارمیٹ میں آخری بار 2024 میں ہوئی تھی۔ پاکستان اسکواڈ: سلمان علی آغا (کپتان)، ابرار احمد، احمد دانیال، فہیم اشرف، فخر زمان، حسن نواز، حسین طلعت، خوشدل شاہ، محمد عباس آفریدی، محمد حارث، محمد نواز، صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، سلمان مرزا، سفیان مقیم۔ رہے ہیں جب کہ حارث رؤف امریکہ میں میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) 2025 میں انجری کے باعث ٹیم سے باہر ہیں۔ احمد دانیال نے پی ایس ایل 2025 میں شاندار کارکردگی کی بدولت پہلی مرتبہ قومی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ تیز گیند بازوں میں حسن علی اور محمد وسیم جونیئر تاحال اپنی انجری کی وجہ سے دستیاب نہیں ہیں۔

سیور برنٹ ہندوستان کے خلاف ایک روزہ سیریز میں انگلینڈ کی کپتانی کریں گی

لندن، 8 جولائی (یو این آئی) گروئن انجری میں مبتلا نیٹ سیور برنٹ ہندوستان کے خلاف ایک روزہ سیریز کے لیے منتخب 15 رکنی انگلینڈ ٹیم کی قیادت کرتی نظر آئیں گی۔ نیٹ سیور برنٹ دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں بلے بازی کے دوران زخمی ہوگئی تھیں جس کے بعد بقیہ سیریز کے لئے ٹیمی بیومونٹ کو ٹیم کی کمان سونپی گئی تھی۔ تاہم سلیکٹرز کو امید ہے کہ سیور برنٹ پہلے ون ڈے سے قبل فٹ ہو جائیں گی۔ سوفی ایکلسٹون کی بھی انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جو سیزن کے آغاز میں انجری سے ریکوری کے باعث ویسٹ انڈیز کے خلاف ایک روزہ سیریز کا حصہ نہیں بن سکی تھیں، ایکلسٹون کو سارہ گلین کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ مائیا باؤچر جنہیں سیور برنٹ کے متبادل کے طور پر ٹی 20 سیریز کے لیے بلایا گیا تھا، انہیں بھی ایک روزہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ لارین فائلر جنہوں نے جمعہ کو اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگس کی اہم وکٹیں لے کر انگلینڈ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا، جنوری میں ایشز دورے کے بعد پہلی بار انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اب تک ٹی 20 سیریز میں ہندوستانی ٹیم نے انگلینڈ کو کافی مشکلات سے دوچار کیا ہے۔ ہندوستان پہلے دو میچ جیتنے کے بعد اس وقت پانچ میچوں کی سیریز میں 2-1 سے آگے ہے۔ تاہم اوول میں کھیلے گئے تیسرے میچ میں باقاعدہ کپتان سیور برنٹ کی غیر موجودگی میں انگلینڈ نے ہندوستان کو قریبی مقابلے میں شکست دی۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی جس کا آغاز 16 جولائی سے ساؤتھمپٹن میں ہوگا۔ سیریز کا دوسرا میچ 19 جولائی کو لارڈز میں اور آخری میچ 22 جولائی کو چیسٹرلی اسٹریٹ میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم انڈیا کے خلاف نیٹ سیور برنٹ (کپتان)، ایم آرلوٹ، ٹامی بیومونٹ، لارین بیل، مایا باؤچر، ایلس کیپسی، کیٹ کراس، ایلس ڈیوڈسن-رچرڈز، چارلی ڈین، صوفیہ ڈنکلے، سوفی ایکلیسٹون، لارین فائلر، ایمی جونز، ایما لیمب، لنسی اسمتھ۔

آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر زمبابوے کے کھلاڑی پر جرمانہ

بلاوایو، 8 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے کنڈائی ماٹیگیمو کو جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوران آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ بلاوایو میں جنوبی افریقہ کے خلاف جاری دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر کنڈائی ماٹیگیمو پر ان کی میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جنوبی افریقہ کی پہلی اننگ کے 72 ویں اوور کے دوران پیش آیا جب ماٹیگیمو نے اپنے فالو تھرو میں ایک گیند کو فیلڈ کیا اور بلے باز لوان ڈی پریٹوریس کی طرف پھینکا، جو ان کی کلائی پر قریب سے جا لگی۔ اس واقعے کی بنیاد پر، ماٹیگیمو کو کھلاڑیوں اور کھلاڑی سپورٹ پرسنل کے لئے آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 9.2 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران نامناسب اور/ یا خطرناک طریقے سے کسی کھلاڑی پر یا اس کے قریب گیند (یا کرکٹ کا کوئی دوسرا سامان) پھینکنے سے متعلق ہے۔ ماٹیگیمو نے جرم کا اعتراف کیا اور میچ ریفریز کے ایمریٹس آئی سی سی ایلیٹ پینل کے رنجن مدوگالے کی تجویز کردہ سزا کو قبول کرلیا، اس طرح باقاعدہ سماعت کی ضرورت ختم ہوگئی۔ جرمانے کے علاوہ فاسٹ بولر کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ جوڑا گیا ہے۔ 24 ماہ کی مدت میں یہ اس کا پہلا جرم ہے۔

بین الاقوامی افغان امپائر بسم اللہ جان شنواری کا انتقال

کابل، 8 جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی افغان امپائر بسم اللہ جان شنواری انتقال کرگئے جس سے پوری افغان کرکٹ برادری سوگ میں ڈوب گئی۔ آئی سی سی کے انٹرنیشنل پینل کے رکن، شنواری نے 25 ایک روزہ اور 21 ٹی 20 میچوں میں امپائرنگ کی، دسمبر 2017 میں شارجہ میں افغانستان اور آئرلینڈ کے درمیان ہونے والے ایک روزہ میچ کی نگرانی کرتے ہوئے بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے منگل کو اپنا خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا اے سی بی کی قیادت، عملہ، اور پورا افغان خاندان افغانستان کے ایلیٹ امپائرنگ پینل کے ایک معزز رکن بسم اللہ جان شنواری کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہے۔ انتہائی دکھ کے ساتھ شنواری کی مختصر علالت کے بعد انتقال کی خبر شیئر کرتے ہیں۔ بسم اللہ جان افغان کرکٹ کے بڑے خادم تھے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ ان کے خاندان، دوستوں اور عزیزوں سے دلی تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے بسم اللہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ انہوں نے کہا، کھیل میں ان کی شراکت بہت بڑی تھی اور ہم کرکٹ کمیونٹی ان کی کمی محسوس کریں گے۔ ہمیں اس نقصان پر بہت دکھ ہوا ہے اور ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے تعزیت کرتے ہیں۔

سِنر، سویاٹیک اور بین شیلٹن ومبلڈن کے کوارٹر فائنل میں

لندن، 8 جولائی (یو این آئی) ٹاپ سیڈ جانک سنر، ایک خاتون کھلاڑی ایگا سویاٹیک اور بین شیلٹن نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر ومبلڈن ٹینس مقابلہ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ حالیہ برسوں میں ومبلڈن کی ایک انتہائی حیرت انگیز تبدیلیوں میں سے ایک میں، بلغاریہ کے گریگور دیمتروف کو چوتھے راؤنڈ کے میچ کے وسط میں ریٹائر ہونا پڑا۔ یہ ڈرامہ پہلے ہی کھیل میں شروع ہوا، جب ٹاپ سیڈ یافتہ سنر باقاعدہ سلائیڈ کے دوران پھسل گئے اور ان کی کہنی کو چوٹ لگ گئی۔ اگرچہ انہوں نے کھیل جاری رکھا، لیکن اس کی خاص سروس ان کے ساتھ نہیں تھی اور دیمتروف نے جلد ہی دباؤ بنالیا۔ بلغاریہ کے کھلاڑی نے ایک برتری حاصل کی اور 2014 کے بعد پہلی بار ومبلڈن کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے لیے تیار نظر آرہے تھے، لیکن پھر یہ دیمتروف کی جانب سے ایک شدید تکلیف ہوئی۔ تیسرے سیٹ میں 2-2 کی برابری پر نمبر 19 سیڈ کھلاڑی نے اچانک اپنے دائیں پیکٹورل مسل کو پکڑا اور زمین پر گر پڑے۔ اگرچہ انہوں نے ابھی سروس بھی نہیں کی تھی۔ علاج کی کوشش کی گئی لیکن یہ واضح تھا کہ وہ آگے نہیں کھیل سکیں گے۔ ان کو میچ سے دستبردار ہونا پڑا اور سنر آگے بڑھ گئے۔ سنر نے کہا کہ دیمتروف کی انجری پر افسوس ہے، جن کا یہ مسلسل پانچواں گرینڈ سلیم میں ریٹائرمنٹ تھا۔ کچھ ایسا ہی شروعاتی لمحات میں بھی دیکھنے کو ملا تھا۔ سنر کو کہنی پر پٹی باندھنی پڑی۔ ایک درد کش اور مالش نے کچھ وقت کے لئے مدد کی، لیکن دیمتروف نے اپنی برتری برقرار رکھی اور پھر سے سروس بریک کرکے دو سیٹ کی برتری حاصل کرلی۔

ایشین چیمپئن شپ میں ہندوستانی انڈر 15 ریسلنگ ٹیموں کا شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 15 ریسلنگ ٹیموں نے 4 سے 7 جولائی تک بشکیک (کرغزستان) میں منعقدہ 2025 انڈر 15 ایشیائی کشتی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے فری اسٹائل، گریکو رومن اور خواتین کی کشتی کے زمروں میں مقابلہ کیا۔ ہندوستان نے فری اسٹائل ریسلنگ میں ٹیم چیمپئن شپ کا خطاب جیتا۔ ہندوستانی انڈر 15 فری اسٹائل ریسلنگ ٹیم کل 203 پوائنٹس حاصل کرکے ٹیم چیمپئن بنی جبکہ جاپان 166 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ ہندوستانی خواتین ریسلرز نے 6 طلائی، 1 چاندی اور 1 کانسی سمیت 8 تمغے جیتے اور مقابلے پر دبدبہ برقرار رکھا۔ فری اسٹائل میں میڈل کی دوڑ کا آغاز وِش اہلاوت کے ساتھ ہوا، جنہوں نے سنسنی خیز مقابلے میں اپنے جاپانی حریف کو 9-8 کے اسکور سے شکست دے کر ہندوستان کے لیے پہلا طلائی تمغہ جیتا۔ ان کی جیت سے متاثر ہو کر ٹیم نے 4 مثالی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ آرین (44 کلوگرام) نے تکنیکی برتری (6-16) سے کرغیز پہلوان کو شکست دی اور پھر ایک حریف کو 4-7 کے فرق سے شکست دی۔ روہت مان نے تاجکستان پر 10-0 کی تکنیکی برتری کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ سچن (68 کلوگرام) نے اپنے ازبک حریف کو شکست دے کر جیت حاصل کی، جب کہ کرش (85 کلوگرام) نے قازقستان کو 1-3 سے ہرا کر جیت حاصل کی۔ ہندوستانی خواتین ریسلرز نے بھی ٹیم رنر اپ کا خطاب جیتا۔ خواتین کی ریسلنگ ٹیم نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 202 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی، جو جاپان سے تھوڑا پیچھے ہے۔ جاپان نے 217 پوائنٹس حاصل کیے۔ ایک اینٹیس چیمپئن شپ میں جہاں ہندوستان اور جاپان کے درمیان 7 گولڈ میڈل کے مقابلے ہوئے، ہندوستان 2 طلائی اور ایک اہم کانسے کا تمغہ جیتنے میں کامیاب رہا، آخر کار کل 3 طلائی، 5 چاندی اور 1 کانسی کا تمغہ جیتا۔ جیا (33 کلوگرام) نے اپنے جاپانی حریف کے خلاف 4-2 سے جیت درج کرکے طلائی تمغہ جیتا۔ پوروی شرما (66 کلوگرام) نے اپنی جاپانی حریف کو 8-0 سے ہرایا۔ دیکشا (39 کلوگرام) نے اپنی کرغیز حریف کو شکست دے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 58 کلوگرام کانسی کے تمغے کے مقابلے میں ہندوستان نے جاپان کو شکست دی۔ کئی فائنلز میں معمولی فرق سے ہارنے کے باوجود، ہندوستان کی انڈر 15 لڑکیوں نے پوری چیمپئن شپ میں قابل ستائش مہارت اور عزم کا مظاہرہ کیا۔

بی ایس ایف کے کھلاڑیوں کا ورلڈ پولیس اور فائر گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نہ صرف ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے بلکہ مختلف کھیلوں میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ بی ایس ایف کے اہلکاروں کو جسمانی تندرستی اور ذہنی چستی کے ساتھ برقرار رکھنے کی تربیت دی جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ کھیلوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ بی ایس ایف نے حال ہی میں الاباما، امریکہ میں ختم ہونے والے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2025 میں مختلف کھیلوں کے شعبوں میں اپنے کھلاڑیوں کی غیر معمولی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک قابل ذکر نقش چھوڑا۔ 38 طلائی، 21 چاندی اور 14 کانسی سمیت 73 تمغوں کے ساتھ، بی ایس ایف کے ٹورنامنٹ کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بی ایس ایف کے تمغوں کی تعداد: تیراکی: 14 طلائی، 12 چاندی، 11 برونز۔ ایتھلیٹکس: 12 طلائی، 2 چاندی، 3 کانسہ۔ تیر اندازی: 4 طلائی۔ ریسلنگ: 4 طلائی۔ باکسنگ: 3 طلائی۔ تائیکوانڈو: 1 طلائی، 1 چاندی۔ بی ایس ایف کے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی نے 21 پوڈیم فنش کے ساتھ ایک پہچان حاصل کی۔ ڈی جی بی ایس ایف نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا اور کوچز، معاون عملے کو ان کی لگن اور کوششوں پر مبارکباد دی۔ یہ کامیابی بی ایس ایف کے اپنے اہلکاروں میں کھیلوں کی صلاحیتوں اور جسمانی تندرستی کو فروغ دینے کے عزم کا آجاگر کرتی ہے۔ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز ایک دو سالہ ایتھلیٹک ایونٹ ہے جو پوری دنیا سے فعال اور ریٹائرڈ قانون نافذ کرنے والے اور فائر سروس کے اہلکاروں کو اکٹھا کرتا ہے۔ یہ عالمی اجتماع پہلے جواب دہندگان کے درمیان جسمانی تندرستی، ہمدردی اور کھیل کود کو فروغ دیتا ہے اور ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ 70 سے زائد ممالک کے 10,000 سے زیادہ ایتھلیٹس کی شرکت والے ڈبلیو پی ایف جی میں 60 سے زیادہ اسپورٹس ڈسپلنز شامل ہیں۔

ہندوستانی اسپنر دیپتی شرما ٹی 20 گیند بازوں کی فہرست میں سرفہرست مقام کے قریب

دبئی، 8 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر دیپتی شرما ٹی 20 کرکٹ میں نمبر 1 گیند باز بننے کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ دیپتی آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن سے آٹھ ریٹنگ پوائنٹس دور ہیں۔ دیپتی گذشتہ چھ برسوں میں ٹی 20 گیند بازوں کی رینکنگ میں زیادہ تر ٹاپ 10 میں رہی ہیں، لیکن 27 سالہ دیپتی کبھی بھی ٹاپ پوزیشن پر نہیں آسکی ہیں، جب کہ انہوں نے حالیہ دنوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹی 20 رینکنگ میں تازہ ترین اپ ڈیٹ میں دیپتی نے ایک مقام چھلانگ لگا کر آسٹریلیا کی تیز گیند باز اینابیل سدرلینڈ کو پیچھے چھوڑ کر رینکنگ میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ دائیں ہاتھ کی یہ گیند باز اب رینکنگ میں سرفہرست پاکستان کی سعدیہ اقبال سے صرف آٹھ ریٹنگ پوائنٹ پیچھے ہیں۔ دیپتی نے انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے تیسرے میچ میں تین وکٹ لینے کے بعد اپنی رینکنگ میں بہتری کی ہے۔ سیریز کے آخری دو میچوں میں کچھ عمدہ پرفارمنس کے ساتھ یہ آف اسپنر اپنے پاکستانی حریف سے ٹاپ پوزیشن چھین سکتی ہیں۔ ٹیم کی ساتھی اروندھتی ریڈی بھی درجہ بندی میں ترقی کررہی ہیں۔ اوول میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے سب سے حالیہ میچ میں تین وکٹیں لینے کے بعد تیز گیند باز ٹی 11 درجے چھلانگ لگا کر 20 گیند بازوں کی فہرست میں 43 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ لندن کے مشہور گراؤنڈ میں پانچ رنز سے جیتنے کے بعد انگلینڈ کے کئی گیند بازوں نے بھی درجہ بندی میں ترقی کی ہے۔ تیز گیند باز اسی وونگ (تین درجے ترقی کرکے 57 ویں نمبر پر) اور لارین فائلر (21 درجے ترقی کرکے 68 ویں نمبر پر) دو سب سے بڑی چھلانگ لگانے والی گیند باز ہیں۔ وہیں فاسٹ بولر لارین بیل رینکنگ میں چوتھے نمبر پر برقرار ہیں۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق، آسٹریلیا کی بیتھ مونی نے ٹی 20 بلے بازوں کی درجہ بندی میں ٹاپ پر اپنی معمولی برتری برقرار رکھی ہے، حالانکہ انگلینڈ اور ہندوستان کے کھلاڑیوں کی جاری سیریز میں کچھ شاندار کارکردگی کے بعد ٹاپ 10 سے باہر کچھ تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ہندوستان کی جمیمہ روڈریگس برسٹل میں سیریز کے دوسرے میچ میں نصف سنچری بنانے کے بعد دو مقام کا فائدہ اٹھا کر 12 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جب کہ اوپنر ڈینی وائٹ ہوج اور سوفیا ڈنکلے اوول میں اپنی شاندار شراکت داری کے بعد انگلینڈ کے نقطہ نظر سے بڑی فاتح ہیں۔ دونوں نے انگلینڈ کی جیت میں مدد کرنے کے لئے اچھے وقت میں ابتدائی وکٹ کے لیے 137 رنز جوڑے، جس کے نتیجے میں وائٹ ہوج ٹی 20 بلے بازوں کی درجہ بندی میں تین درجے اوپر پہنچ کر 14 ویں نمبر پر پہنچ گئیں اور ڈنکلے چار درجے کی ترقی کے ساتھ اسی فہرست میں 26 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کی اہم اسپنر سوفی ایکلسٹون کو بھی کچھ فائدہ ہوا ہے، جو برسٹل میں سیریز کے دوسرے میچ میں بلے کے ساتھ اپنے کیریئر کا بہترین 35 رنز بنانے کے بعد ٹی 20 آئی آل راؤنڈرز کی فہرست تین درجے ترقی کے ساتھ آٹھویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

انگلینڈ لارڈز میں رفتار اور اچھال کے ساتھ ہندوستان کو ہرانا چاہتا ہے

لندن، 8 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے لارڈز میں رواں ہفتے کھیلے جانے والے تیسرے ٹیسٹ کے لیے رفتار اور اچھال والی دمدار پچ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس میچ میں جوفرا آرچر اور گس اٹکنسن کی واپسی ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ ایجبسٹن میں ہندوستان سے 336 رنز کی بری شکست سے بھی آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ انگلینڈ کے کوچ برینڈن میک کولم کا خیال ہے کہ ایجبسٹن میں تیار کی گئی برصغیر جیسی پچ اور انگلینڈ کے ٹاس پر بولنگ کا انتخاب کرنے کے فیصلے نے ہندوستان کے حق میں کام کیا۔ وہ جمعرات سے شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میں ہوم کنڈیشنز کا بہتر فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ وہ اپنے تیز باؤلنگ اٹیک میں بھی تبدیلیاں کرنے پر غور کررہے ہیں کیونکہ ان گیند بازوں کو گزشتہ دو ٹیسٹ کے دوران میدان پر سخت محنت کرنی پڑی ہے۔ گزشتہ ماہ لارڈز میں ہونے والے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں تیز گیند بازوں کا غلبہ رہا، جہاں پیٹ کمنز اور کاگیسو رباڈا کو اچھی سیم موومنٹ ملی تھی۔ میک کولم نے بھی ایسی ہی پچ کا مطالبہ کیا ہے، جس میں کچھ رفتار، اچھال اور حرکت ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ میچ بہت اچھا ہوگا لیکن اگر پچ میں جان رہی تو یہ اور بھی زبردست ہوگا۔ ہندوستان 2018 میں لارڈس کی سبز پچ پر بری طرح پھنس گیا تھا، لیکن چار سال قبل ٹیم نے یہاں ایک سنسنی خیز ٹیسٹ میچ بھی جیتا تھا۔ ہندوستان جسپریت بمراہ کی واپسی کا انتظار کررہا ہے، جنہیں برمنگھم میں آرام دیا گیا تھا۔ وہ بھی ایک مختلف قسم کی پچ کی توقع کر رہا ہے۔ ان کے کپتان شبھمن گل نے کہا، ''دیکھتے ہیں کہ لارڈز میں ہمیں کس قسم کی پچ ملتی ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ یہ فلیٹ نہیں ہوگی۔ آرچر نے دوسرے ٹیسٹ سے قبل انگلینڈ کے ساتھ پریکٹس کی تھی اور پوری طرح گیند بازی بھی کی تھی۔ وہ گزشتہ ماہ سسیکس کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ میں واپس آئے اور بتدریج اپنے کام کا بوجھ بڑھا رہے ہیں۔ کہنی اور کمر کی انجری کے باعث وہ فروری 2021 سے ٹیسٹ کرکٹ سے باہر ہیں۔ میک کولم نے اشارہ دیا ہے کہ وہ واپسی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''وہ (آرچر) سلیکشن کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ہمارے تیز گیند بازوں نے لگاتار دو ٹیسٹ کھیلے ہیں اور اب ہمیں مین گراؤنڈ میں جانا ہے۔ ہم اس میچ کے بعد صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ دوسری طرف جوفرا فٹ ہیں، مضبوط ہیں، کھیلنے کے لیے تیار ہیں اور وہ سلیکشن کے دائرے میں ہوں گے۔ یہ ہمارے لیے ایک حوصلہ افزا خبر ہے۔ وہ ٹیم کے ساتھ رہ کر کافی کوش ہیں اور ان کا ٹیم کے ساتھ ہونا شاندار ہے۔ انہوں نے کافی انجری کا سامنا کیا ہے اور طویل عرصے سے ٹیسٹ کرکٹ سے دور ہیں، لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ انہیں جو بھی موقع ملے گا، وہ اس میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں گے۔ انگلینڈ کے پاس جمعرات سے پہلے صرف ایک مکمل پریکٹس سیشن ہوگا کیونکہ پہلے دو ٹیسٹ میں انہیں کل 443 اوور فیلڈنگ کرنی پڑی ہے۔ انہوں نے منگل کے اختیاری پریکٹس سیشن کو منسوخ کر دیا ہے اور برائیڈن کارس، جوش ٹونگ اور کرس ووکس کی پہلی ترجیح ان کی بحالی ہوگی۔ زمبابوے کے خلاف ہیمسٹرنگ میں تناؤ کا شکار ہونے کے بعد اٹکنسن کی کمی انگلینڈ کو کھلی ہے اور ان کی ریکوری توقع سے زیادہ طویل رہی ہے۔ لیکن انہیں تیسرے ٹیسٹ کے لیے 16 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے جس میں آرچر، سیم کک اور جیمی اوورٹن بھی اضافی تیز گیند بازوں کے طور پر شامل ہیں۔ لارڈز میں اٹکنسن کا شاندار ریکارڈ رہا ہے اور انہوں نے یہاں دو ٹیسٹ میچوں میں ایک سنچری کے ساتھ 19 وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ میک کولم نے کہا کہ "ہمیں گس کو اچھی طرح سے دیکھنا ہوگا، ہم دیکھیں گے کہ اس ٹیسٹ کے بعد ان کی کیا حالت رہتی ہے۔ فاسٹ بولرز پر کام کا بوجھ بہت زیادہ رہا ہے۔ جب آپ طویل وقت تک فیلڈنگ کرتے ہیں تو اسپیل بھی لمبے چلتے ہیں۔ ہم دیکھیں گے کہ ان کا جسم کیسا محسوس کرتا ہے اور پھر فیصلہ کریں گے۔ انگلینڈ لارڈز ٹیسٹ میں جیمی اسمتھ کو بیٹنگ آرڈر میں اوپر بھیجنے میں جلدی نہیں کرے گا، حالانکہ انہوں نے ایجبسٹن میں ناقابل شکست 184 اور 88 رنز بنائے تھے۔ میک کولم نے کہا کہ وہ ورلڈ کلاس بلے باز ہیں لیکن ہمیں ان کے نمبر 7 اور وکٹ کیپر کے کردار پر خوشی ہے۔ اس ٹیسٹ میچ کے لیے شعیب بشیر کو بھی برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے دوسرے ٹیسٹ میں 286 رنز کے عوض 5 وکٹیں حاصل کیں جو انگلینڈ کی ٹیسٹ تاریخ کی تیسری مہنگی ترین کارکردگی ہے۔ جیکب بیتھل نے دوسرے ٹیسٹ میں جیتن پٹیل کے ساتھ اپنے لیفٹ آرم اسپن پر کام کیا، لیکن میک کولم نے واضح کیا کہ انہیں آل راؤنڈر کے طور پر نہیں بلکہ ایک اضافی بلے باز کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ میک کولم نے کہا، "وہ ایک بلے بازی آپشن ہیں، اگر کسی کو کچھ ہوتا ہے تو وہ ہماری اگلی پسند ہیں، لیکن ہم کسی چیز پر زبردستی نہیں کریں گے۔ وہ کھیل سے دور رہتے ہوئے ٹیم کے ساتھ رہ کر اپنی اسپن پر کام کررہے ہیں، جو کہ اچھی بات ہے... لیکن ہم بشیر کی جگہ انہیں لانے کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔"" بشیر ایک مضبوط لڑکا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ کتنا باصلاحیت ہے اور اس میں بہت زیادہ صلاحیت ہے۔ وہ ابھی پوری طرح تیار نہیں ہے، لیکن مسلسل بہتر ہو رہا ہے۔ جب بھی حالات سازگار ہوں گے، وہ بڑا اثر ڈال سکتا ہے۔"

تقریباً 6 لاکھ فلسطینیوں کو اس علاقے میں منتقل کیا جائے گا، آخری مرحلے میں غزہ کی پوری آبادی کو اسی علاقے میں بھر دیا جائے گا۔ جب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سال کے آغاز میں یہ تجویز پیش کی کہ بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو غزہ سے نکال دینا چاہیے تاکہ اس پٹی کو صاف کیا جاسکے، تب سے وزیر اعظم نیتن یاہو سمیت بیشتر اسرائیلی سیاستدان، فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کے منصوبے کو زور وشور سے فروغ دے رہے ہیں۔ اسرائیل کے معروف انسانی حقوق وکیل مائیکل سفارڈ کے مطابق کسی کو اس کے ملک سے زبردستی نکالنا جنگی جرم ہے اور اگر یہ وسیع پیمانے پر کیا جائے جیسا کہ اس منصوبے میں ہے، تو یہ انسانیت کے خلاف جرم بن جاتا ہے۔ یروشلم میں ہولوکاسٹ کے مؤرخ، پروفیسر گولڈ برگ کا کہنا ہے کہ یہ کوئی شہر نہیں ہے، یہ فلسطینیوں کی نسل کشی کا واضح پلان ہے کیونکہ شہر وہ ہوتا ہے جہاں روزگار کے مواقع ہوں، سماجی روابط اور نقل وحرکت کی آزادی ہو، جہاں اسپتال، اسکول، جامعات اور دفاتر ہوں لیکن اسرائیلی منصوبے میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ پروفیسر گولڈ برگ نے مزید کہا کہ اسرائیلی منصوبے نے فوری طور پر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ ان فلسطینیوں کے ساتھ کیا ہوگا جو اس نئے کمپاؤنڈ میں منتقل ہونے سے انکار کر دیں گے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے یہ منصوبہ نیتن یاہو کی واشنگٹن آمد کے موقع پر پیش کیا، ان کا کہنا تھا کہ اس حراستی یا ٹرانزٹ شہر پر کام ممکنہ جنگ بندی کے دوران شروع کیا جاسکتا ہے اور نیتن یاہو ایسے ممالک کی تلاش میں ہیں جو فلسطینیوں کو اپنانے پر آمادہ ہوں۔ مغربی خبر رساں ایجنسی نے اپنی رپورٹ بتایا ہے کہ 2 ارب ڈالر کے حراستی کیمپوں کی تعمیر کا پلان غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن نے ٹرمپ انتظامیہ کو پیش کیا تھا۔ یہ وہی فاؤنڈیشن ہے جسے غزہ میں خوراک کی تقسیم کا ٹھیکا دیا گیا ہے اور جس پر بھوک سے نڈھال، نہتے فلسطینیوں پر اندھی فائرنگ کرکے انہیں مارنے کے متعدد واقعات سامنے آچکے ہیں۔ ادھر غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں میں 27 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی ڈرون حملوں میں 2 فلسطینی شہید ہوگئے۔ اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے غزہ میں وسط میں ایک اسکول میں قائم بوریج پناہ گزین کیمپ میں 4 فلسطینی شہید ہوگئے۔ دوسری جانب غزہ شہر اسرائیلی حملوں میں زخمی ہونے والے درجنوں فلسطینیوں جن میں بچوں کی بڑی تعداد شامل تھی، الاہلی اسپتال پہنچایا گیا۔ غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت میں اب تک 57 ہزار 523 فلسطینی شہید جبکہ 1 لاکھ 36 ہزار 617 زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر شمالی غزہ میں حماس سے جھڑپ کے دوران 5 صہیونی فوجی ہلاک اور 14 زخمی ہوگئے جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی فوج نے منگل کے روز بتایا کہ شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران اس کے 5 فوجی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ 2 فوجی شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران مارے گئے، جب کہ اسی واقعے میں 3 دیگر فوجی بھی ہلاک اور 2 شدید زخمی ہوئے۔

بقیہ: حج 2026......

رات 11:59 بجے تک کھلی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ درخواست دینے کی آخری تاریخ کو یا اس سے پہلے پاسپورٹ کا جاری ہونا لازمی ہے اور یہ کم از کم 31 دسمبر 2026 تک کی میعاد کا ہونا چاہیے۔ حج کمیٹی نے درخواست گزاروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ درخواست دینے سے پہلے اپنی تیاریوں پر غور کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ درخواست دہندہ کو درخواست کی منسوخی کی صورت میں مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔

بقیہ: بہار میں ووٹر لسٹ......

کمیشن کا کہنا ہے کہ اس کے ایپ ECInet پر اب تک 18.16 فیصد فارم اپ لوڈ کیے جا چکے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ اس کام کو تیز کرنے کے لیے مزید 20,603 بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو شامل کیا گیا ہے جبکہ پہلے سے مقرر کردہ 77,895 بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹروں کو ان کی گنتی کے فارم بھرنے اور جمع کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔

دھونی کی نوجوان کھلاڑیوں سے جڑنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی صلاحیت واقعی خاص ہے: روہت شرما

نئی دہلی، 8 جولائی (آئی این ایس) 7 شیڈز آف ایم ایس دھونی نامی نئے شو میں، جیو ہاٹ اسٹار نے کرکٹرز اور ماہرین جیسے وراٹ کوہلی، روہت شرما، جوس بٹلر، میتھیو ہیڈن، سنجے منجریکر اور آکاش چوپڑا سے دل چھو لینے والے قصے اور نایاب معلومات شیئر کیں۔ انہوں نے اپنے تجربات، ناقابل فراموش لمحات نیز کھیل اور اپنی زندگی پر دیرپا اثرات کا اشتراک کیا۔ جیو ہاٹ اسٹار کے خصوصی شو 7 شیڈز آف ایم ایس دھونی' میں خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے، ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ 2019 کے دوران ایم ایس دھونی کی پرسکون موجودگی اور پائیدار قیادت کی عکاسی کی۔ وراٹ نے کہا'' ان کی سب سے بڑی مہارت مشکل ترین لمحات میں اپنا حوصلہ رہتے ہیں اور وہ خود کو اس ذہنی حالت میں آنے دیتے ہیں، جہاں وہ اہم ترین فیصلے کر سکتے ہیں۔ ان سے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ جب میں ہندوستانی ٹیم میں آیا، تو وہ میرے کپتان تھے- اور وہ ہمیشہ میرے کپتان رہیں گے۔ دھونی کے دیرپا اثر پر، ہندوستانی بلے باز روہت شرما نے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2021 کے دوران ڈریسنگ روم میں ایم ایس ڈی کی موجودگی کے بارے میں بات کی۔ روہت نے کہا،'' میرے اپنے نقطہ نظر سے، 2007 میں، میں نے واقعی ان کی قیادت میں اپنا ورلڈ کپ ڈیبیو کیا تھا، اس وقت سے ہمارا سفر کافی طویل رہا ہے اور ہم نے ساتھ بہت کرکٹ کھیلی۔ نوجوانوں سے جڑنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ان کی صلاحیت، چاہے وہ کوشش کرتے ہیں، تاکہ وہ غیر محفوظ محسوس نہ کرے۔ میرا خیال ہے کہ یہ ایک انتہائی اہم خوبی ہے۔ انگلینڈ کے سابق وائٹ بال کپتان جوس بٹلر نے 2019 میں ورلڈ کپ کے دوران دھونی کی تعریف کی، بٹلر نے کہا، "ایک ساتھی وکٹ کیپر کے طور پر، وہ میرے لیے ایک رول ماڈل رہے ہیں- مسٹر کول۔ میں نے ہمیشہ ان کی شخصیت کو میدان میں پسند کیا ہے؛ جب وہ بلے بازی کرتے ہیں تو وہ بہت پرسکون اور کنٹرول میں نظر آتے ہیں۔ اسٹمپ کے پیچھے ان کے ہاتھ بجلی کی طرح تیز ہیں اور انہیں کھیل کو گہرائی تک لے جانا پسند ہے۔ ان کا منفرد انداز انہیں کھیل کا ایک بہترین سفیر بناتا ہے۔ میں ایم ایس دھونی کا بہت بڑا مداح ہوں۔ کمنٹیٹر اور تجزیہ کار آکاش چوپڑا نے ایم ایس دھونی کی کپتانی کی تعریف کرتے ہوئے اسٹائل، جسے آپ لیڈ فرام بیک کہیں گے وہ ہوگی۔ عام طور پر، آپ کپتانوں کو آگے سے یا مثال کے طور پر لیڈ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ لیکن، دھونی مختلف تھے۔ وہ کہا کرتے تھے، ''آپ سب آگے بڑھو، اپنا کام کرو، اپنا کھیل کھیلو۔ انہوں نے اپنے کھلاڑیوں کو مکمل آزادی دی۔ اگر چیزیں منصوبہ بندی کے مطابق نہیں ہوتی تھیں، تو وہ ہمیشہ ذمہ داری لینے کے لئے موجود رہتے تھے۔ اس طرح کے اعتماد اور حمایت نے بہت فرق پیدا کیا۔ سابق ہندوستانی کرکٹر سنجے منجریکر نے بطور کپتان دھونی کے اثرات کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا،" مہندر سنگھ دھونی نے ہندوستانی کرکٹ پر بہت زیادہ اثر ڈالا ہے۔ تمام لیجنڈز کے احترام کے ساتھ، مجھے نہیں لگتا کہ دھونی سے زیادہ کسی کا اثر ہوا آیا- اور میں خود کچھ ٹاس کا حصہ رہا ہوں- تو آپ دیکھ سکتے تھے کہ دھونی مخالف کپتان سے زیادہ پرسکون تھا، یہاں تک کہ سب سے بڑے اسٹیج پر بھی۔ یہ وہی تھا جس کی ہندوستان کو ضرورت تھی۔ ہندوستان کے پاس ہمیشہ جیتنے کا ہنر اور قوت ارادی تھی، لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ فنشنگ لائن کو کیسے پار کیا جائے۔ دھونی نے مثال پیش کرکے قیادت کی اور یہی ان کا سب سے بڑا تعاون ہے۔ آسٹریلیا کے سابق کرکٹر میتھیو ہیڈن نے دھونی کی قیادت پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا،" وہ ایک فطری لیڈر تھے۔ ایک فطری لیڈر کون ہوتا ہے۔ یہ سمجھنے میں بغیر کسی لفظ کے تقریباً ڈیڑھ منٹ لگتا ہے اور وہ ایم ایس دھونی ہیں۔ وہ فطری طور پر کسی بھی ڈریسنگ روم میں احترام حاصل کرتے ہیں کیونکہ وہ ایک قابل، بے لوث، خیال رکھنے والے اور ہمدرد انسان ہیں۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

(2)B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3)Masters in Optometry(Working in ISHA Netralaya Pune/ 32 سال قد '5 گھر پٹنہ
(4)History Hons/ 24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5)M.A (Urdu) P.U/ 26 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6)ADCA(Advance Diploma in Computer Application/ 27 سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7)B.Ed/ 24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8)B.S.C پاس/ 28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9)Bio tech/ 24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1)MBBS/ 29 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2)Gov.Employ(Asst.)/ 32 سال قد '5 "5 فٹ سیتامڑھی۔
(3)انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4)Data Analyst at Net Prophel- Delhi/ 39
(5)Self Emplyed Managing Director
(6)Team Member Aastha Consulting New Delhi/ 28 سال قد '5 "8 گھر آرہ بھوجپور۔
(7)Self Emplyed Working in Dubai/ 30 سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔
ارجنٹ شیخ لڑکی
(1)M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پندار، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

ووٹ بندی کے معاملے پر حکومت اور اپوزیشن آمنے سامنے

الیکشن کمیشن کی ایس آئی آر مہم کو کامیاب بنانے کیلئے جے ڈی یو کی ریاست گیر سائیکل ریلی، مخالفت میں عظیم اتحاد کا مشعل جلوس، کمیشن دفتر میں جن سوراج کی دستک

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار اسمبلی انتخابات سے تین ماہ قبل الیکشن کمیشن کے ذریعہ پوری ریاست میں جنگی پیمانے پر چلائی جارہی خصوصی گہری نظرثانی اورووٹر تصدیق مہم کو کامیاب بنانے کے لئے کمیشن کے ساتھ ساتھ بہار میں برسراقتدار جنتادل یونائیٹیڈ بھی پوری طرح سرگرم ہے اور اپنی پوری قوت جھونک رہاہے جس کے تحت پارٹی نے ریاست گیر مہم تیز کر دی ہے۔ منگل کو ریاست بھر میں جے ڈی یو رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑے پیمانے پر سائیکل ریلی نکالی اور عوام کو ایس آئی آر مہم میں سرگرم شرکت کے لئے بیدار کیا اوران سے اپیل کی کہ وہ اس مہم کو ہر قیمت پر کامیاب بنائیں اور اپنے ووٹر ہونے کی تصدیق کروائیں۔ راجدھانی پٹنہ میں جے ڈی یو دفتر ویر چند پٹیل پتھ سے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کی قیادت میں سائیکل ریلی نکالی گئی جس کے دوران وہ پارٹی رہنماؤں وکارکنوں کے ساتھ سائیکل پر سوار ہوکر ویر چند پٹیل پتھ سے جے پی گولمبر تک پہنچے۔ ان کے ساتھ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، رویندر پرساد سنگھ، پروفیسر نوین آریہ چندرونشی، انیل کمار، پرم ہنس کمار، سنتوش کشواہا، اروند کمار سنگھ،عرف چھوٹو سنگھ، کمل نوپانی، راجیو رنجن پٹیل، محمد شکیل سمستی پوری، نتیش پٹیل، راہل کھنڈیلوال، سریندر اراؤں، پھولیش مانجھی، ارچنا کماری، پرشانت کمار، امرسنگھ، ودیانند ویکل اورشیوشنکر نشاد بھی سائیکل ریلی مین شریک ہوئے۔ ادھر دوسری جانب الیکشن کمیشن کی ایس آئی آر مہم کو ووٹ بندی سے تعبیر کرتے ہوئے اپوزیشن عظیم اتحاد نے اپنی تحریک تیز کر دی ہے جس تحت بدھ کو ہورہے بہار بندکو کامیاب بنانے کے مقصد سے مشعل جلوس نکالا گیا اور عوام سے تحریک کو کامیاب بنانے کی پرزور اپیل کی گئی۔ بہار کانگریس کے صدر راجیش کمار رام نے پارٹی دفتر صداقت آشرم میں ڈاکٹر مدن موہن جھا، اکھلیش پرساد سنگھ، ابھئے دوبے، ڈاکٹر شکیل احمد خان، سشیل پاسی، پریم چندر مشرا، جتندر گپتا، راجیش راٹھور، پرتیا کماری داس، ڈاکٹر ثروت جہاں فاطمہ اور سوربھ سنہا سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوٹ بندی اور دیش بندی سے بھی زیادہ خطرناک اور مہلک ثابت ہوگی ووٹ بندی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ عوام کو مسلسل گمراہ کیا جارہاہے اور طرح طرح کی غلط فہمیاں پیدا کرکے ان کا جذباتی استحصال کیا جارہاہے جسے کانگریس برداشت نہیں کرے گی۔ عظیم اتحاد کی تمام پارٹیوں کے ساتھ مل کر تحریک تیز کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن شہریت دینے والا ادارہ نہیں ہے اسے اپنا قدم پیچھے کھینچ لینا چاہئے۔ مجوزہ بہار بند کو ناکام بنانے کی سازش کے تحت الیکشن کمیشن غلط وفرضی اعداد وشمار جاری کررہاہے جو بالکل ناقابل اعتبار ہے۔ ادھر ایم آئی ایم نے بھی بدھ کے بہار بند کی پرزور حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر اخترالایمان نے اپنی پارٹی کے تمام رہنماؤں وکارکنوں سے بند کو کامیاب بنانے اور پارٹی کے جھنڈے و بینر کے ساتھ سڑکوں پر اترنے کی پرزور اپیل کی ہے۔ ادھر جن سوراج پارٹی نے بھی ایس آئی آر مہم کو ووٹ بندی اور شہریت خاتمہ سے تعبیر کرتے ہوئے اس کے خلاف الیکشن کمیشن کے دفتر میں دستک دی ہے۔ پارٹی کے قومی صدر ادے سنگھ پپو کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے منگل کو چیف الیکشن افسر ونود سنگھ گنجیال سے ملاقات کرکے ایک میمورنڈم سونپا اور انہیں بہار کے کروڑوں عوام کے جذبات و احساسات سے واقف کراتے ہوئے سیدھے طور پر کہا کہ ووٹرلسٹ سے نام کاٹے جانے کے بعد لوگ صرف ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم نہیں ہوں گے بلکہ ان کی شہریت بھی ختم ہو جائے گی۔ اس لئے اتنی خطرناک سازش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پارٹی سربراہ پرشانت کشور نے بھی پریس کانفرنس سے خطاب میں منگل کو یہی بات کہی۔ سی ای او ونود گنجیال سے ملاقات کرنے والی وفد میں جن سوراج پارٹی کے ریاستی صدر منوج بھارتی، رکن کونسل آفاق احمد، سابق رکن کونسل رام بلی سنگھ چندرونشی، سابق رکن اسمبلی کشور کمار منا اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

339 مدارس کی منظوری کا مطالبہ زیر غور

غنڈوں سے نپٹنے کے لئے حکومت کی جانب سے پولس کو کھلی چھوٹ: وجئے چودھری

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) آبی وسائل اور پارلیمانی امور محکمہ کے ریاستی وزیر وجئے کمار چودھری نے منگل کو اپنی پارٹی کے ریاستی دفتر میں وزیر خوراک وتحفظ صارفین لیسی سنگھ کے ساتھ جن سنوائی پروگرام میں پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں کے مسائل سے روبرو ہونے کے بعد صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ طویل عرصے سے زیر التوا 339 مدارس کی منظوری کا معاملہ حکومت کے زیر غور ہے۔ اس سلسلے میں آج مذکورہ مدارس کی تنظیم کے سربراہ نے ان سے ملاقات کرکے ایک عرضداشت بھی دی جس پر انہیں مثبت یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں وجئے چودھری نے کہا کہ نتیش کی قیادت میں جرائم پر قابو کیلئے اور غنڈوں سے نبڑنے کے لئے حکومت نے پولس کو کھلی چھوٹ دے دی ہے۔

ایسٹ سنٹرل ریل

ای۔ٹنڈر نوٹس

ای۔ٹنڈر نمبر: ٹی ایل۔اے سی۔سی آر ڈبلیو۔ایچ آر ٹی۔31 مورخہ۔04-07-2025

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر، سواری ڈبہ مرمت کارخانہ، ہرنوت کے ذریعہ ہندوستان کے صدر جمہوریہ کیلئے اوران کی جانب سے درج ذیل کام کیلئے کھلا ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔

1۔کام کا نام اور مقام: آر ڈی ایس او ترمیم نمبر آر ڈی ایس او/ پی ای/ ایم ایس/ اے سی/ 2022-0089 (ترمیم۔0) کے مطابق ایل ایچ بی اے سی کوچوں کے آر ایم پی یو کے لئے ڈفریشیل پریشر سوئچ۔ بورڈ میٹر پروٹیکشن سسٹم کی سپلائی، انسٹالیشن اور نظم، مقدار: 971 سیٹ۔2۔کام کیلئے تخمینی رقم: روپے 63,37,396.57 (روپے تریسٹھ لاکھ سینتس ہزار تین سو چھیانوے اور ستاون پیسے صرف)۔3۔ٹنڈر فارم کی رقم: صفر۔4۔ جمع کی جانے والی پیشگی رقم: روپے 1,26,800.00 (روپے ایک لاکھ چھبیس ہزار آٹھ سو صرف)۔ 5۔ٹنڈر کاغذات جمع کرنے کی اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: ٹنڈر آن لائن https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر پیش کی جانی ہے۔ ٹنڈر دہندہ کے ذریعہ مقررہ تاریخ 25-07-2025 کو 12:00 بجے تک ٹنڈر پیش کر دیا جائے اوراسی دن 12:30 بجے ٹنڈر کھولا جائے گا۔ 6۔ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ کی جگہ جہاں ٹنڈر کی مکمل تفصیل وغیرہ دیکھی جاسکتی ہے۔ دفتر کا پتہ جہاں سے ٹنڈر فارم وغیرہ خریدا جاسکتا ہے: ٹنڈر نوٹس اہلیتی پیمانہ اور ٹنڈر دستاویز کرس کی ویب سائٹ CRIS website:https://www.ireps.gov.in پر دیکھا جاسکتا ہے، اور نوٹس کی پوری جانکاری کیلئے چیف کارخانہ منیجر کا دفتر، ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ، سواری ڈبہ مرمت کارخانہ، ہرنوت، نالندہ، بہار۔ 803110 کے نوٹس میں دیکھیں۔ اگر ضروری ہوگا تو تصحیح۔نامہ ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دیا جائے گا۔

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/
سواری ڈبہ مرمت کارخانہ/ ای سی آر/ ہرنوت

PR/0547/HRT/MECH/T/25-26/52

الحراء پبلک اسکول شریف کالونی پٹنہ میں سائنس وآرٹس نمائش، بچوں کی ذہانت وعلمی صلاحیتوں کا حیرت انگیز مظاہرہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راجدھانی پٹنہ کے قلب اشوک راج پتھ کے نزدیک سائنس کالج اور مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ کے سامنے شریف کالونی میں واقع مشہور تعلیمی ادارہ الحراء پبلک اسکول میں منگل کو سائنس وآرٹس نمائش کا اہتمام کیا گیا جس میں اسکول کے طلبا وطالبات نے سائنس اور آرٹس کے مختلف موضوعات پر اپنے خوبصورت، دلچسپ، معلوماتی اور پرکشش و جاذب نظر نمائش کے ساتھ اپنی ذہانت اور علمی صلاحیتوں کا غیر معمولی اور حیرت انگیز مظاہرہ کیا۔ بچوں کے ذریعہ لگائی گئی نمائش کا شہر کی سرکردہ شخصیتوں نے معائنہ کیا اور اسے بیحد پسند کرتے ہوئے بچوں کو مبارکباد پیش کی اور انہیں دعاؤں سے نوازا۔ معروف معالج اور کانگریس میڈیکل سیل کے ریاستی صدر ڈاکٹر حسنین قیصر سمیت کئی نامور شخصیتوں نے نمائش کا معائنہ کیا اور بچوں کو مبارکباد دینے کے ساتھ ہی اس شاندار نمائش کے اہتمام کیلئے الحراء پبلک اسکول شریف کالونی پٹنہ کے ڈائرکٹر محمد انور اوران کی قیادت میں کام کررہی اساتذہ کی پوری ٹیم کو بھی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر درجہ 6 کے محمد فیضان نے ہائڈرولک کرین کی نمائش لگائی، درجہ 8 کے یاسرنعمانی اورمبشرمعروفی نے آئیس ورلڈ، درجہ 9 کے کشمیر فتح نے ڈرون، درجہ 10 کے ابراہیم عرف زید نے سب میرین، درجہ 7 کے معاذ نعمانی نے ہائی ٹیک سیٹی، درجہ 6 کے جاوید رحمان اور ساحر اقبال نے رین ہارویسٹنگ سسٹم اور درجہ 9 کی صفا رحمان نے ہارٹ ماڈل پر مبنی اپنی خوبصورت نمائش لگائی۔ دیگر بچوں نے بھی اچھی نمائش لگائی۔ درجہ 7 کے ضیاء الحق، تابش رضا، احمد رضا، درجہ 8 کی سعدیہ فاطمہ، درجہ 10 کی حدیقہ جنت، درجہ 6 کی فاکحہ جنت، درجہ 8 کی صفا اختر اور ثانیہ نعیم نے بھی اپنی علمی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر الحراء پبلک اسکول کے ڈائرکٹر محمد انور، ایڈمنسٹریٹر محمد اکرام اللہ، پرنسپل محمد سرفراز عالم، الحراء ٹیوٹوریل کے انچارج سید سلمان غنی، مولانا حامد حسین ندوی، مولانا عبدالستار، حافظ کوثر نیازی، ناطق حسین، محمد دلشاد، کاشف انور، محمد غیور احمد، مولانا فضل کریم قاسمی، اقبال مسیحا اور دیگر اساتذہ کرام ومہمانان نے بھی نمائش کا معائنہ کیا اور بچوں کو دعاؤں سے نوازا۔